Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 19 شمارہ ● 13 جلد ● KOLKATA ● Monday, 19th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۹ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۱۹ جنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

ٹاٹا کمپنی کو واپس لانے کی شوبھیندو کی بات کے باوجود مودی انہیں سینگور واپس لانے پر خاموش ہیں

مودی کے رویہ سے مقامی بی جے پی لیڈران مایوس

سینگور، 18 جنوری: اپوزیشن پارٹی کے رہنما، شوبھیندو ادھیکاری نے کہا تھا کہ اگر بی جے پی ریاست میں اقتدار میں آتی ہے، تو وہ ٹاٹا کمپنی کو واپس لائیں گے۔ بی جے پی کے سابق ریاستی صدر سکانت مجمدار نے بھی یہی یقین دلایا۔ لیکن وزیر اعظم نریندر مودی اتوار کو سینگور میٹنگ میں ٹاٹا کو واپس لانے پر عملی طور پر خاموش رہے۔ ووٹ پر مبنی ریاست میں زمینی ایجی ٹیشن کا گڑھ، سینگور میں کھڑے ہو کر مودی نے صنعت کاری کے بارے میں کیا پیغام دیا، اس میں عوام کی دلچسپی پیدا ہوئی۔ 'سینگور بیرن لینڈ ری یوز کمیٹی' نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ سینگور میں ان ہزار ایکڑ اراضی میں صنعتیں لگائی جائیں جو قابل کاشت نہیں ہیں۔ مقامی بی جے پی قیادت، بنگال بی جے پی کے سرکردہ لیڈروں جیسے شوبھیندو اور سکانت کے ساتھ مل کر چاہتے تھے کہ مودی سینگور کے بارے میں مثبت پیغام دیں۔ وزیر اعظم کی میٹنگ سے پہلے بی جے پی کے ہگلی تنظیمی ضلع صدر گوتم چٹرجی نے بھی یہی بات کہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ وزیر اعظم سینگور کے بارے میں مثبت بیان دیں گے۔ لیکن مودی کی تقریر میں ٹاٹا کا نام نہیں لیا گیا۔ مودی نے صنعت کاری کی بات تو کی، لیکن وہ ٹاٹا کو دوبارہ سینگور بلانے اور صنعت لگانے کا یقین دلاتے نظر نہیں آئے۔ مودی نے کہا کہ اگر بی جے پی اقتدار میں آئی تو اس ریاست میں بھی صنعتیں آئیں گی۔ عام لوگوں کو روزگار ملے گا۔ لیکن اس سے پہلے بی جے پی کو اقتدار میں لانا ضروری ہے۔ وزیر اعظم نے یہ پیغام بھی دیا کہ اگر مغربی بنگال میں امن وامان کی صورتحال بہتر نہیں ہوتی ہے تو صنعت کاری ممکن نہیں ہے۔ ان کے الفاظ میں، ''سرمایہ کاری تبھی آئے گی جب اس ریاست میں امن وامان بحال ہوگا۔ لیکن یہاں کو پناہ دی جا رہی ہے۔ یہاں ہر چیز پر سنڈیکیٹ ٹیکس لگا دیا گیا ہے۔ بی جے پی اس سنڈیکیٹ ٹیکس اور مافیا آباد کو ختم کرے گی۔

باقی صفحہ 10 پر

مودی کو بھی الیکشن کے بعد 'جے بنگلہ' کہنا ہوگا' چاپڑا سے ابھشیک کا چیلنج

چاپڑا، 18 جنوری: اتوار کو وزیر اعظم نریندر مودی نے سینگور سے بنگال میں تبدیلی کا نعرہ دیا ہے۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھشیک بنرجی نے چاپڑا پروگرام سے ان کا جواب دیا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ بنگال میں حکومت میں تبدیلی آئے گی، بی جے پی لیڈروں میں تبدیلی نہیں۔ انہوں نے انہیں براہ راست چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ مودی کو بھی الیکشن کے بعد 'جے بنگلہ' بولنا ہوگا۔ تمام پارٹیاں 2026 اسمبلی انتخابات پیش نظر انتخابی مہم میں کود پڑی ہیں۔ اسی مہم کی کڑی میں ابھشیک بنرجی ہر ضلع میں انتخابی ریلی نکال رہے ہیں۔ بنگال میں بی جے پی کے قدم مضبوط

باقی صفحہ 10 پر

بی جے پی والوں میرے خلاف مقدمہ لکھ کر مجھے ڈرانے دھمکانے کی کوشش مت کرو: سنجے سنگھ

لکھنؤ، 18 جنوری: اتر پردیش کے وارانسی میں منی کرنیکا گھاٹ پر جاری تعمیر نو کے کام کو لے کر عام آدمی پارٹی کی طرف سے مسلسل سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ اس معاملے میں عام آدمی پارٹی لیڈر سنجے سنگھ پر ایف آئی آر درج کر دیا گیا ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ ''بی جے پی والوں میرے اوپر مقدمہ لکھ کر مجھے ڈرانے دھمکانے کی کوشش مت کرو۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''تمہارے آقاؤں نے پہلے بھی مجھ پر بہت ایف آئی آر کی ہے۔ تم نے مندروں کو توڑنے کا پاپ کیا ہے، جس کا ثبوت سامنے ہے۔ آنکھ کھول کر دیکھو۔ ایف آئی آر ان گنہگاروں کے خلاف کرو جنہوں نے مندر توڑا ہے۔'' سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر سنجے سنگھ نے ایک ویڈیو پوسٹ کی۔ انہوں نے ویڈیو میں کہا کہ ''مودی کے پارلیمانی حلقہ میں منی کرنیکا گھاٹ کو تہس نہس کر دیا گیا، مندروں کو توڑا گیا، کاشی وشوناتھ مندر کی تزئین و مرمت کرانے والی ماتا اہلیہ بائی ہولکر جی کا مجسمہ بھی توڑ دیا

باقی صفحہ 10 پر

نندی گرام کوآپریٹو انتخابات میں سبز طوفان

ترنمول کی مکمل جیت، بی جے پی اپنا کھاتہ بھی نہیں کھول سکی

کولکاتا، 18 جنوری: نندی گرام میں زعفران کیمپ، ابھشیک کا جادو! اپوزیشن لیڈر کے خاص تعلقہ میں کوآپریٹو انتخابات میں بی جے پی اپنا کھاتہ کھولنے میں ناکام رہی۔ اتوار کو احمد آباد کوآپریٹو ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن لمیٹڈ کے نندی گرام 2 بلاک میں الیکشن تھا۔ اور اس انتخاب میں، ترنمول کے حمایت یافتہ امیدواروں نے 12-0 کے فرق سے مکمل فتح حاصل کی۔ اور اس کے بعد ترنمول کے کارکن اور حامی سبز کھیل میں الجھ گئے۔ کچھ دن پہلے نندی گرام کے دو بلاکس میں سیبواشرے ہیلتھ کیمپس شروع ہوئے ہیں۔ آل انڈیا ترنمول کے جنرل سکریٹری ابھشیک بنرجی وہاں گئے۔ ان کے دورے کے بعد سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ کوآپریٹو انتخابات میں ترنمول کی مکمل جیت ترنمول کارکنوں اور حامیوں کو اضافی آکسیجن فراہم کرے گی۔ دریں اثنا، پدما کیمپ ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھیندو ادھیکاری کے اسمبلی حلقہ

باقی صفحہ 10 پر

پہلی نظر میں سر میں گولیاں، خونی شاہراہیں! ایران خامنہ ای کے دور میں موت کا شہر ہے، ہلاکتوں کی تعداد 16 ہزار سے تجاوز کر گئی!

ایران 18 جنوری: پہلی نظر میں سر میں گولیاں، خونی شاہراہیں! ایران خامنہ ای کے دور حکومت میں موت کا شہر ہے، مرنے والوں کی تعداد 16 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے دعویٰ کیا ہے کہ ملک میں بڑے پیمانے پر مظاہروں کی وجہ سے کم از کم ایک ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ لیکن اصل میں تعداد 16 ہزار سے زیادہ ہے! یہ دعویٰ ایک رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ خامنہ ای کی خوفناک جابرانہ

پالیسی کو بیان کیا گیا ہے۔ امریکی میڈیا 'دی ٹائمز' نے حال ہی میں کئی ایرانی ڈاکٹروں سے بات کی۔ اس کے بعد انہوں نے ایک رپورٹ شائع کی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ایران میں کم از کم 16,500 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ تقریباً 330,000 لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ امیر پرستا نامی ایرانی ڈاکٹر نے امریکی میڈیا کو بتایا کہ ابتدائی طور پر احتجاج کو دبانے کے لیے ربڑ کی گولیاں استعمال کی گئیں۔ لیکن اب خامنہ ای

باقی صفحہ 10 پر

بنگال بی جے پی نے مودی کو سکھیندو شیکھر رائے کے والد کی تصویر تحفہ دیا

کولکاتا: 18 جنوری (عوامی نیوز سروس) وہ ہندو مہاسبھا کے سابق رہنما تھے۔ ان کا 'کردار' 78 سال پہلے مالدہ کے لیے بہت اہم تھا۔ بنگال کے بی جے پی لیڈروں نے شیندو شیکھر رائے کی تصویر آج وزیراعظم نریندر مودی کو بطور تحفہ پیش کیا۔ اتنا ہی نہیں مالدہ کی مٹی پر کھڑے ہوکر وزیراعظم کی تقریر میں شیندو شیکھر رائے کے تعاون کا بھی ذکر کیا گیا۔ قابل ذکر بات ہے کہ شیندو شیکھر رائے ترنمول کے ایم پی سکھیندو شیکھر رائے کے والد ہیں۔ نتیجے کے طور پر، رکن پارلیمنٹ 'خوش' ہیں۔ وزیراعظم کی تقریر میں ان کے والد کا تعاون سامنے آیا۔ بنگال اسمبلی کے انتخابات آگے ہیں۔ اس سے پہلے وزیراعظم نریندر مودی نے آج ہفتہ کو مالدہ میں میٹنگ کی۔ اس میٹنگ کے آغاز میں بی جے پی کے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ سمیت بنگال بی جے پی لیڈروں نے وزیراعظم کو ایک تصویر تحفے میں دی۔ تصویر شیندو شیکھر رائے کی ہے۔ جو ترنمول کے رکن پارلیمنٹ سکھیندو شیکھر رائے کے والد ہیں جو کہ راجیہ سبھا کے رکن ہیں۔ نئی نسل کے بہت سے لوگ اس تصویر سے واقف نہیں! نتیجتاً لوگ ترنمول کے ایم پی کے والد کی تصویر تحفے کے طور پر دیے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ تاریخ کہتی ہے کہ آزادی سے پہلے انہوں نے مالدہ میں وکیل کی حیثیت سے شہرت حاصل کی۔ [illegible] 1947 میں تقسیم کے وقت [illegible] مالدہ کو اس وقت مشرقی پاکستان [illegible] رابطہ کیا۔ اتنا ہی نہیں اس نے اسے رکھنے کا طریقہ بھی ڈھونڈ لیا۔ نتیجے کے طور پر، ان کی شراکت کو بہت سے لوگوں نے سراہا۔ اس دن وزیراعظم نریندر مودی کی تقریر میں نہ صرف تصویر بلکہ شیندو شیکھر رائے کا تعاون بھی سامنے آیا۔ [illegible] میں نہیں جانتی ہے۔ ملک کے وزیراعظم نے جس طرح ہمیں شیندو شیکھر رائے کے کردار کو اتنے سالوں بعد یاد دلایا ہے، اس سے اولاد کو فخر محسوس ہوگا۔ اس کے ساتھ سکھیندو شیکھر رائے نے اپنے والد کے تعاون پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مالدہ کے مشرقی پاکستان کے ساتھ شامل ہونے کا امکان تقسیم کے وقت قوی تھا۔ [illegible] بیرسٹر این سی چٹرجی [illegible] موجودہ صورتحال [illegible] پوری منطق کے ساتھ بنگال باؤنڈری کمیشن (ریڈکلف کمیشن) کے سامنے پیش کریں۔ لیکن اس [illegible] کرنا پڑا۔ [illegible] وہ اس [illegible] کوئی خاص [illegible] جب شیاما [illegible] نے خود [illegible] کے بعد [illegible] این سی [illegible] کی مدد [illegible] نے یہ بھی بتایا کہ مالدہ کو ہندوستان میں شامل کرنے سے متعلق بنگال باؤنڈری کمیشن کے سامنے منطق کیسے پیش کی جائے۔ رکن اسمبلی نے یہ بھی انکشاف کیا کہ اس معاملے میں ان کی کس نے مدد کی۔

ترنمول ایم پی نے ابھیشیک کی طرح 'مردہ' ووٹروں کا استعمال کرنے پر کمیشن کی مذمت کی

کوچ بہار: 18 جنوری (عوامی نیوز سروس) ریاست میں ایس آئی آر کے کام کے دوران غلطیوں کی کئی مثالیں سامنے آئی ہیں۔ کچھ جگہوں پر ووٹروں کے نام غلط لکھے گئے ہیں، کچھ جگہوں پر زندہ ووٹرز کو 'مردہ' کا نشان لگا دیا گیا ہے۔ ایسی گمراہ کن سرگرمیاں جاری ہیں۔ اس لیے حکمراں جماعت ترنمول پہلے ہی ووٹر لسٹ میں خصوصی مکمل تصحیح کرنے کے الیکشن کمیشن کے اس طریقہ کار کو مکمل طور پر 'مکینیکل' قرار دے چکی ہے۔ پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے خود ضلع میں کئی جلسوں میں کمیشن کی فہرست میں 'مردہ' ووٹر کے طور پر نشان زد لوگوں کو پایا اور انہیں ریمپ پر چلایا۔ انہوں نے کمیشن کے خلاف توپ چلائی ہے۔ اب ان کی پیروی کرتے ہوئے ترنمول ایم پی جگدیش ورما بسونیا کوچ بہار میں ایسے ہی ایک 'مردہ' ووٹر کیلئے آواز اٹھائی ہے۔ سیتائی ودھان سبھا کے برہمتر چترا گرام پنچایت کی ایک بزرگ خاتون کا کمیشن کی ووٹر لسٹ میں 'مردہ' کے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ واقعے کے مرکز میں بوتھ نمبر 6/29 کی رہائشی زہرہ بی بی ہے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے شائع کردہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں وہ 'مردہ' ہیں۔ تاہم زہرہ بی بی مکمل طور پر صحت مند اور زندہ ہیں۔ جیسے ہی یہ خبر سامنے آئی، ترنمول کے رکن اسمبلی جگدیش ورما بسونیا نے اتوار کو بزرگ خاتون سے ملاقات کی۔ اتوار کی سہ پہر وہ زہرہ بی بی نامی بزرگ خاتون کو اپنے ساتھ لے گئے اور کمیشن پر کڑی تنقید کی۔ ایک زندہ شخص کو اس طرح 'مردہ' قرار دینے پر ان کا تبصرہ یہ تھا کہ "یہ الیکشن کمیشن کا بھوت کھیل ہے۔" ایم پی کے پاس کھڑی زہرہ بی بی نے خود شکایت کی، "میرا ووٹر کارڈ پہلے ہی گم ہو چکا ہے۔ میں دوسری ریاست میں مزدور کے طور پر کام کرتی ہوں، لیکن میں زندہ ہوں، لیکن مجھے ووٹر لسٹ میں مردہ دکھایا جا رہا ہے۔" تاہم اس واقعے پر انتظامیہ یا الیکشن کمیشن کی جانب سے تاحال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ غور طلب ہے کہ زندہ لوگوں کو مردہ ظاہر کیے جانے یا ووٹر لسٹوں میں مردہ لوگوں کے نام ہونے کے واقعات اس سے پہلے بھی مختلف جگہوں پر رونما ہو چکے ہیں، جس سے ایس آئی آر کے عمل پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔

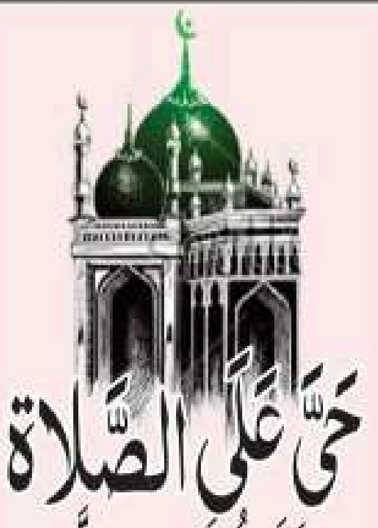

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
19 جنوری 2026

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 47 منٹ
عصر	3 بج کر 40 منٹ
مغرب	5 بج کر 21 منٹ
عشاء	6 بج کر 34 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

سنگھارن ندی کے تحفظ کی جدوجہد تیز احتجاجی ریلی شروع

آسنسول: 18 جنوری (عوامی نیوز سروس) جموڑیہ خطہ کا تاریخی نشان مانے جانے والے سنگھارن ندی کے تحفظ کا مسئلہ ایک بار پھر مرکز میں آیا ندی کے وجود کو بچانے کے لیے بنائی گئی 'سنگھارن ندی بچاؤ کمیٹی' نے فیصلہ کن تحریک شروع کی اور دو روزہ احتجاجی ریلی نکال کر انتظامیہ اور عام لوگوں کی توجہ اس سنگین مسئلے کی طرف مبذول کرائی شروع ہونے والی اس ریلی نے پورے خطے میں ماحولیاتی تحفظ اور آبی ورثے پر ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے پد یاترا اکھل پور علاقے سے شروع ہوئی، جو درگاپور کے واریا علاقے تک جاری رہے گی یاترا میں ندی کے کنارے واقع دیہاتوں کے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی ہاتھوں میں پلے کارڈ اور بینر لے کر گاؤں والوں نے سنگھارن ندی کو بچانے کی اپیل کی۔ یہ پیغام پد یاترا کے ذریعے ہے۔ اس کے پیش نظر اگر ندی کو بچانے کے لیے ٹھوس کوششیں نہ کی گئیں تو آنے والی نسلیں اس تاریخی آبی گزرگاہ کو صرف کہانیوں میں جان سکیں گی 'سیو سنگھارن ریور کمیٹی' کے کنوینر اجیت کمار کوڑا نے نامہ نگاروں کے ساتھ بات چیت میں کہا کہ دریائے سنگھار صرف پانی کی ندی نہیں ہے بلکہ جموڑیہ خطے کی ثقافتی، تاریخی اور روحانی ورثہ ہے برسوں تک اس ندی نے آس پاس کے دیہاتوں کو زندگی بخشی لیکن آج وہی ندی نظر انداز اور آلودگی کا شکار ہو چکا ہے انہوں نے الزام لگایا کہ سیوریج، سالڈ ویسٹ اور صنعتی یونٹس کی طرف سے غیر قانونی تجاوزات نے ندی کی حالت مزید خراب کر دی ہے۔ مقامی دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ چند دہائیاں قبل تک سنگھارن ندی کا پانی اتنا صاف تھا کہ اسے پینے، نہانے اور کھیتی باڑی کے لیے استعمال کیا جاتا تھا پد یاترا میں حصہ لینے والے بزرگوں نے بتایا کہ پہلے دریا کے کنارے مذہبی رسومات اور سماجی تقریبات ہوتی تھیں لیکن اب ندی سے بدبو آتی ہے اور پانی کا رنگ بدل گیا ہے آلودہ پانی کی نمائش سے جلد، پیٹ کی بیماریاں ہوتی ہیں۔ بیماریاں اور دیگر سنگین صحت کے مسائل بڑھ رہے ہیں ریلی کے دوران مقررین نے انتظامیہ پر غفلت کا الزام لگایا انہوں نے کہا کہ متعدد شکایات اور یادداشتوں کے باوجود نہ تو آلودگی روکی گئی اور نہ ہی تجاوزات ہٹانے کے لیے کوئی ٹھوس کارروائی کی گئی تحریک کے ذریعے کمیٹی نے واضح کیا کہ اب محض یقین دہانیوں سے کام نہیں چلے گا کمیٹی سنگھارن ندی کی فوری صفائی، صنعتی فضلہ کو ندی میں ڈالنے پر سخت پابندی عائد کرنے اور ندی کے قدرتی بہاؤ میں رکاوٹ بننے والی تجاوزات کو ہٹانے کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ندی کے تحفظ کے لیے مستقل منصوبہ بنا کر مقامی لوگوں کو بھی شامل کیا جائے ماحولیات کے کارکنوں نے کہا کہ سنگھارن ندی کا تحفظ نہ صرف جموڑیہ بلکہ پورے خطے کے ماحولیاتی توازن کے لیے ضروری ہے۔ اگر یہ ندی مکمل طور پر تباہ ہو جاتی ہے تو اس سے زیر زمین پانی کی سطح اور حیاتیاتی تنوع بھی متاثر ہو گا۔ اجیت کمار کوڑا نے انتباہ دیا کہ اگر انتظامیہ نے بروقت ٹھوس قدم نہیں اٹھایا تو احتجاج کو وسیع اور پر تشدد شکل دی جائے گی آنے والے دنوں میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے، دھرنے اور انتظامی دفاتر کے محاصرے بھی ہو سکتے ہیں شروع ہونے والی ریلی صرف ایک تحریک نہیں ہے بلکہ سنگھارن ندی کو بحال کرنے کی ایک اجتماعی کوشش ہے اب سب کی نظریں انتظامیہ کے ردعمل پر ہیں کہ وہ اس انتباہ کو کتنی سنجیدگی سے لیتی ہے یا تنازعہ بڑھتا ہے۔

ایم ایل اے نے صحت میلے کا افتتاح کیا

آسنسول: 18 جنوری (عوامی نیوز سروس) دو روزہ صحت میلہ کلب کے روی رنگالیہ آڈیٹوریم میں منعقد ہو رہا ہے پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے چراغ جلا کر صحت میلے کا افتتاح کیا۔ اکھاڑہ پنچایت صدر مین کول، ضلع پریشد کے نائب کالو برن منڈل، ضلع پریشد رکن کرشنا بنرجی اور دیگر موجود تھے۔ کیمپ میں کل 14 اسٹالز ہیں بچوں کے ڈاکٹرز، گائنا کالوجسٹ، آئی اور ڈاکٹر سمیت 38 ڈاکٹرز بیماری کے معائنے کے علاوہ مختلف پیتھالوجی ٹیسٹ اور ادویات مفت دی جا رہی ہیں۔ کلب کے سکریٹری راج مکھرجی نے بتایا کہ دو روزہ کیمپ کے دوران پانچ ہزار سے زائد افراد مفت صحت خدمات حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد صحت مند اور بیماریوں سے پاک معاشرہ تشکیل دینا ہے۔

برائٹ اسٹریٹ کے چاند ویلفیئر ٹرسٹ کے جانب سے بلڈ ڈونیشن پروگرام میں ریاستی وزیر جناب جاوید احمد خان کو استقبالیہ دیتے ہوئے ساتھ میں شمالی کولکاتا ترنمول کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر شری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی اور ادارے کے ممبران نظر آتے ہوئے۔

شمالی 24 پرگنہ ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر تاپس مجمدار کے زیر اہتمام ٹیٹاگڑھ بڑا مستان چوراہے پہ مرکزی حکومت کے ظلم و ستم اور منگریگا اسکیم سے مہاتما گاندھی کا نام ہٹائے جانے کے خلاف ایک احتجاجی مظاہرہ و جلسہ 18 جنوری کو منعقد ہوا، اس موقع پہ مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے نائب صدر خواجہ احمد حسین، شکتی مترا، بپل گھوشال ٹکلا، تپن اگروال، اور دہلی تشریف لائیں شمع بانو کوارڈینیٹر بنگال پردیش کانگریس مہیلا کانگریس کمیٹی کے اور مہینا سنگھ نے شرکت کی، اس موقع پہ خواجہ احمد حسین نے اپنی جارحانہ تقریر میں کہا کہ گاندھی کا قتل ہوا ہے پر گاندھی کے اصول آج بھی زندہ ہیں ضلع صدر تاپس مجمدار نے کہا کہ بھاجپا حکومت کے ناپاک ارادے کبھی کامیاب نہ ہوں گے اے آئی سی سی رہنما شمع بانو نے کہا بھاجپا حکومت کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے۔ گاندھی کے نام مٹانے والے خود بہت جلد مٹ جائیں گے ملک اور بنگال کے عوام بیدار ہو چکے ہیں راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کی محنت ضرور رنگ لائے گی کثیر تعداد میں ضلع و ٹاؤن کانگریس کے رہنماؤں کے علاوہ عوام اور کانگریس ورکروں نے شرکت کی سجیت دا اور وجے جیسوال نے شکریہ ادا کیا

نبی رحمت نے بیٹیوں کو جو مقام اور رتبہ بخشا دنیا میں اس کی نظیر نہیں ملتی

"معہد سمیہ للبنات" کولکاتا کے سالانہ اجلاس میں شاہی امام پنجاب مولانا عثمان لدھیانوی کا پر مغز خطاب

کولکاتا 18 جنوری (ساجد پرویز) نبی رحمت نے بیٹیوں کو جو مقام بلند اور رتبہ بخشا دنیا کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں ملتی ان خیالات کا اظہار مولانا عثمان رحمانی لدھیانوی نے لڑکیوں کے معروف ادارہ "معہد سمیہ للبنات" کے سالانہ اجلاس میں کیا مولانا نے سیرت کے حوالے سے یہ ثابت کیا کہ نبی رحمت کا فیض یا نوازش صرف ایک طبقہ یا ایک مذہب تک محدود نہیں تھی بلکہ دنیا کے تمام مظلوم اور ستم رسیدہ طبقات کے ساتھ بالخصوص خواتین تک دراز تھی

آپ نے پوری دنیا کے مفکرین اور مؤرخین کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ کوئی ایسی ہستی اور شخصیت لا کر دکھاؤ جس نے دشمن کی بیٹیوں تک کو اپنی چادر عنایت کی ہو کوئی ایسی شخصیت پیش کرو جس نے ازلی دشمنوں پر قابو حاصل کر لینے پر بھی عام معافی کا اعلان کیا ہو

مولانا نے بیٹیوں کی تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ملت کو یہ تلقین کی کہ ہر دکھ سہہ لو لیکن بیٹی کو تعلیم سے دور رکھنے کا جرم نہ کرنا کیوں کہ جب تم نے ایک بیٹی کو تعلیم و تربیت سے آراستہ کر دیا گویا کہ پورے ایک کنبہ کو تعلیم سے آراستہ کر دیا

اور ہاں یاد رکھو! تعلیم وہی ہے جو تمہیں پالنہار تک پہونچائے ہر جانکاری اور ناچ علم نہیں ہے علم وہی ہے جس سے معرفت الٰہی حاصل ہو

مولانا نے "معہد سمیہ للبنات" کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے مزید تعلیمی ترقیات کے لئے دعائیں اور نیک خواہشات پیش کیں اور اہل کولکاتا سے اس طرح کے اداروں کو نعمت جان کر قدر دانی کی اپیل کی

"تحفظ بنات مسلم کانفرنس" نامی اس کانفرنس میں تقریباً ایک ہزار خواتین کے علاوہ مردوں کی بھی ایک خاصی تعداد موجود تھی اس کانفرنس کے دیگر مقررین میں مولانا ابوطلحہ جمال قاسمی اور بہار کے بیگوسرائے سے تشریف لائے مولانا زین العابدین صاحب قاسمی بھی شامل تھے

نظامت مولانا ریحان قاسمی نے انجام دی آخر میں ادارہ کے ناظم مولانا محمد اشرف علی قاسمی نے سینکڑوں کی تعداد میں شامل خواتین اور سارے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

شرکاء میں جناب شرف الدین علی احمد، ڈاکٹر جمال الدین شمش، جناب عمر اویس، الحاج نوشاد علی، عبد السلام، یحییٰ خان، عبدالقاہر، حامد علی، عبدالرب، مولانا حامد حسین قاسمی، مولانا فیض صاحب مظاہری مولانا عبدالکریم، قاری سیف الرحمان، حافظ جاوید، اور ایڈوکیٹ حافظ زید اشرف کے علاوہ علماء، ائمہ اور عمائدین شہر کی بڑی تعداد شامل تھی۔

واضح رہے کہ مولانا عثمانی رحمانی لدھیانوی کا پنجاب کے شاہی امام کے منصب پر فائز ہونے کے بعد کولکاتا کا پہلا دورہ تھا اس دو روزہ دورے میں مختلف اداروں کے پروگرام کے ساتھ اہم شخصیات سے ملاقات کا سلسلہ جاری رہا۔

مولانا کی کولکاتا آمد پر خضر پور کی مشہور سماجی شخصیت جناب شرف الدین علی احمد نے 17 / جنوری سنیچر کے دن ظہرانہ کا نظم کیا تھا جس میں ملت کا دانشور طبقہ سرکاری و غیر سرکاری اداروں کے ذمہ داران، علماء، ائمہ کے علاوہ عمائدین شہر کی خاصی تعداد موجود تھی اس تقریب کی خاص بات یہ تھی کہ سکھ کمیونٹی سے گرودوارہ پر بندھک کمیٹی کے ممبران کی پوری ٹیم استقبال کے لئے شرف الدین صاحب کے پاس آئی اور گلدستہ اور شال پیش کر کے مولانا کا استقبال کیا۔

خضر پور اتسو میں ہزاروں لوگوں نے خون کا عطیہ کیا

کولکاتا: 18 جنوری، ہر سال کی طرح، خضر پور اتسو نے "خون کے عطیہ" کے اپنے عہد کو پورا کیا اور 18 جنوری بروز اتوار 24A ہری سبھا اسٹریٹ، وارڈ 77 میں منعقدہ خون کے عطیہ اور صحت کی جانچ کے کیمپ میں بے مثال جوش و خروش دیکھا۔ اس کیمپ میں مجموعی طور پر 2,026 لوگوں نے خون کا عطیہ کیا، نئے سال کی انسانی خدمت کے عزم کا اظہار .2026 خون عطیہ کرنے والوں کی لمبی قطاریں صبح سے ہی پنڈال میں لگی ہوئی تھیں۔ نوجوانوں اور بزرگ شہریوں دونوں کی فعال شرکت نے اس تقریب کو خصوصی وقار بخشا کیمپ کے ساتھ لگائے گئے ہیلتھ چیک اپ سے بھی سینکڑوں افراد نے فائدہ اٹھایا۔ خضر پور اتسو کے جنرل سکریٹری راجیش ساؤ نے کہا کہ خون کے عطیہ کیمپ کے علاوہ پینٹنگ کا مقابلہ بھی منعقد کیا گیا ہے جس میں ہزاروں شرکاء نے اپنی فنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ان مقابلوں کو اکثر تقسیم، عمر کے گروپ، اور میڈیم (جیسے پنسل، کریون، واٹر کلر) کی بنیاد پر زمروں میں تقسیم کیا جاتا تھا، اور ان کا مقصد تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینا، انعامات جیتنا اور آرٹ کی نمائش کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دس ہزار ضرورت مندوں میں کمبل اور خواتین میں ساڑیاں تقسیم کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سماجی کام لوگوں کو ہر طرح کا تعاون فراہم کرتا ہے۔ 31 جنوری سے کھیلوں کے مقابلے کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں ریاست کے ساتھ ساتھ دیگر ریاستوں کے کھلاڑی بھی حصہ لیں گے۔

نف گلوبل لنڈ سے کولکاتا کی جانب سے فیشن شو کا انعقاد، ڈائرکٹر محترمہ سوسن منتوش

، ندھی شرما، مادھوی برمن، امرت باسو، ابھی منیوملن، شتابدھی بھٹاچاریہ کی شرکت

کولکاتا: 18 جنوری (پریس ریلیز) نف گلوبل لنڈ سے اسٹریٹ کولکاتا کے زیر اہتمام طالب علموں کا سالانہ گریجوایشن فیشن شو ٹومورو میکرز 25۔26، کا انعقاد 14 جنوری نیو امپائر لنڈ سے اسٹریٹ کولکاتا میں کیا گیا۔ جس میں نف گلوبل کی ڈائرکٹر محترمہ سوسن منتوش کے علاوہ ندھی شرما، مادھوی برمن، امرت باسو، ابھی منیوملن، شتابدھی بھٹاچاریہ کی بحیثیت جیوری ممبر کی شرکت ہوئی۔ اس ٹومورو فیشن شو میں 16 گروپ نے حصہ لیا جس میں 30 طلبا و طالبات کو ڈائرکٹرس ایوارڈ سے نوازہ گیا جبکہ 15 افراد کو جیوری ایوارڈ سے نوازے گئے۔

واضح ہو کہ نف گلوبل لنڈ سے کولکاتا قومی سطح پر مقبول و معروف انسٹی ٹیوٹ (ادارہ) ہے جہاں نئی نسل کے طلبا و طالبات فیشن ڈیزائننگ اور انٹیریر فیشن کے علم و ہنر سے آراستہ ہو کر اپنے مستقبل کو شاندار بناتے ہیں جیسا کہ لوگوں کو معلوم ہے کہ نف گلوبل لنڈ سے اسٹریٹ کولکاتا کیمپس تجربہ کار، ذمہ دار اساتذہ کے ذریعہ طلبا و طالبات کے ٹیلنٹ کو ابھارا جاتا ہے جس سے وہ فیشن انڈسٹری میں اپنے کریئر کو کامیاب بناتے ہیں۔ ٹومورو میکرس فیشن شو سے طلبا و طالبات کو آگے بڑھنے کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ اس فیشن شو میں طلبا و طالبات کو نہ صرف اپنے بہترین کام کی نمائش کرنے کا موقع ملتا ہے بلکہ مارکیٹ اور مستقبل کے فیشن کے مطابق جدید ترین ملبوسات کی جھلک کو پیش کرنے کا نایاب موقع فراہم ہوتا ہے۔ سال 26 کے بین الاقوامی فیشن کے رجحانات کے طرز پر وسیع تحقیق کیے جانے کے بعد جدید ترین رنگوں، کپڑوں اور دیگر اشیاء سے ہندوستانی طرز کے انتہائی جدید لباس کی نمائش ہوئی۔ جو تجارتی سطح پر مارکیٹ میں ڈیمانڈ کے مطابق حیرت انگیز فیشن پیش کیے گئے۔ اس فیشن شو کے موقع پر محترمہ سوسن منتوش ڈائرکٹر نف گلوبل نے پرنٹ میڈیا اور شوسل میڈیا کے نمائندوں سے کہا کہ لباس ہماری ثقافت کا حصہ ہے۔ جس سے انسان کی شخصیت واضح طور پر نکھرتی ہے۔ آج کے ٹومورو میکرس 26 کے فیشن شو میں ہمارے ابھرتے ہوئے ڈیزائنرس طلبا و طالبات نے آنے والے موسموں کے مدنظر غیر معمولی لباس تیار کیا جسے آج کے شو میں ناظرین نے کافی پسند کیا۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی روایتی تخلیقات جو ہینڈ لوم پر مبنی ہے سوت اور باریک دھاگوں، کم کاربن اور رفت پرنٹ جنریشن کے استعمال سے حیران کن لباس تیار کیے گئے ہیں۔ باریک دھاتی تار لکھنوی کرگھوں، لوم ایئر ویونگ کی تکنیک سے تیار کیے گئے انوکھے اور دیدہ زیب لباس کی نمائش کی گئی۔ فیشن شو میں اسٹیج ریمپ اپارل ایوارڈ کے علاوہ پچھتر سے زائد طلبا و طالبات کو ان کے مجموعی صلاحیت اور منفرد ڈیزائن کی تخلیق اجاگر کرنے کی غرض سے اسناد و ایوارڈ سے نوازے گئے۔ ٹومورو فیشن شو 26 میں صنعت، تجارت، فیشن، فلم انڈسٹری اور فیشن ڈیزائننگ کی دنیا سے تعلق رکھنے والی متعدد مشہور و معروف شخصیات نے شرکت کی۔ فیشن شو کا قابل رشک اور دلکش آغاز شام 6 بجے سے ہوا جو رات ساڑھے گیارہ بجے کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہونچا۔

ایپ کیب پر سوار مسافر نے بائک ڈرائیور سے بدتمیزی کی

کولکاتا، 18 جنوری: ایپ کیبز کے دور میں یہ کمپنیاں عام آدمی کے لیے سب سے زیادہ بھروسہ مند سفری خدمات بن گئی ہیں۔ کبھی کبھی، جب آپ ٹیکسی بک نہیں کر پاتے ہیں تو آپ بائک پر انحصار کرتے ہیں۔ ہر روز، مختلف ڈرائیوروں اور مختلف مسافروں کو مختلف تجربات ہوتے ہیں۔ کچھ سنجیدہ، کچھ باتونی، کچھ خوش، کچھ ناراض۔ لہذا، ایپ بائک ڈرائیور نے شاید یہ نہیں سوچا تھا کہ مسافر سے ایسا تجربہ ہو سکتا ہے۔ اسے ایسا واقعہ پیش آیا کہ ڈرائیور بیچ راستے سے اتر کر اس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر ڈالنے پر مجبور ہو گیا۔ رات کو کلکتہ کا وہ ویڈیو اب وائرل ہوا ہے۔ اس ایپ بائک ڈرائیور کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ حال ہی میں، اگر آپ سوشل میڈیا کے ذریعے سکرول کرتے ہیں، تو آپ کسی شخص کا چہرہ دیکھ سکتے ہیں وہ عینک پہنے، ٹی شرٹ پہنے، پیٹھ پر بیگ، ہاتھ میں موبائل۔ اس کا نام یا ٹھکانہ کسی کو معلوم نہیں۔ تاہم سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں ایک شخص کو شکایت کے بارے میں بنگالی میں بات کرتے ہوئے سنا گیا ہے۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ شکایت قدرے عجیب ہے۔ چشمہ پہنے شخص نے بائک سوار کے پرائیویٹ پارٹس کو چھونے کی کوشش کی۔ ویڈیو میں کیمرے کے پیچھے موجود شخص نے بائک چلانے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسے یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ موٹر سائیکل کی پچھلی سیٹ پر بیٹھے مسافر نے کمر پکڑنے کے بجائے اس کی شرمگاہ کو چھوا۔ اس نے منع کیا تو اس شخص نے اترنے کو کہا۔ مسافر بھی درمیان میں اتر گیا۔ اتنا ہی نہیں جب بائک چلانے والے نے کیمرے پر شکایت کی تو اس شخص کے منہ سے کوئی لفظ نہیں نکلا۔ یعنی اس نے اس واقعے کے بارے میں کوئی ردعمل نہیں دیا۔ جیسے ہی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، اسے دھوم مچا کر شیئر کیا جا رہا ہے۔ یہ بہت تیزی سے پھیل رہا ہے۔ بہت سے صارفین کہہ رہے ہیں، 'دیکھو! اس شخص کو پہچانو'۔ یہ سب مضحکہ خیز ہے۔ تاہم، ایک بڑا سوال پیدا ہوتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ خواتین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ ہو رہی ہے لیکن کیا اس بار مردوں کے ساتھ بھی چھیڑ چھاڑ ہو رہی ہے؟ کیا اب سڑکوں پر مرد بھی محفوظ نہیں ہیں؟

آج واٹ گنج وارثی کمیٹی کے زیر اہتمام کل ہند مشاعرہ

کولکاتا: 18 جنوری (پریس ریلیز) واٹگنج وارثی کمیٹی کے زیر اہتمام 11 نمبر واٹگنج نزد بڑی مسجد کل ہند مشاعرہ کا اہتمام 5 بجے شام سے کیا گیا ہے۔ مذکورہ مشاعرے کی صدارت معروف شاعر آتش رضا فرمائیں گے جبکہ مشاعرے کی نظامت مشہور و معروف استاد شاعر و ناظم ضمیر یوسف کریں گے۔ مہمان اعزازی حیثیت سے ہندی زبان کے معمر قلم کار سوریہ سنہا کی شرکت ہوگی۔ دیگر مہمانوں میں نئی نسل کے نمائندگی شاعر ارشاد مظہری اور ہندی ساہتیہ پریسد کے قومی صدر انچے شکلا شریک مشاعرہ ہوں گے۔ مشاعرے میں جن شعراء و شاعرات کی شرکت ہوگی ان میں ڈاکٹر حسین ذاکر بتیا، چونچ گیاوی پٹنہ، ڈاکٹر اعجاز مونپوری گیا، حسن امام سہسرام، قمر تاباں بھاگلپور، مونیکا اندوری دہلی، مشتاق راز جمشید پور، اکرام آزر، عنبر صدیقی، مشتاق ہاشمی، نسیم فائق، مہتاب سلم، فیروز مرزا، ایڈوکیٹ شکیل گونڈوی، سراج الدین نیر، شفیق الدین شایاں، سحر مجیدی، نظیر راہی، فوزیہ اختر اذکی، منجو کماری عشرت وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ واضح ہو کہ حاجی محمد حشمت وارثی صاحب کی زیر قیادت مشاعرہ ہوگا جس کے کنوینر ملک کے معروف صاحب دیوان شاعر عمران راقم ہیں۔ کلکتہ کے باذوق حضرات سے مشاعرے میں شرکت کی گزارش کی گئی ہے۔

Affidavit

I, Sk Golam Zikria S/o Mohammad Ahia Sekh residing Vill Chacchoya, PO: Godasinghari, P.S: Bharatpur, Dist: Mursidabad do hereby solemnly affirm and Declare that Mohammad Ahia Sekh, Seikh Ahiya and Mohammad Ahiya are the same and one identical person by an affidavit before the Notary Public at Kandi, Murshidabad on

شاہ کے روڈ شو کے دوران مجسمہ توڑا گیا

بنگال بی جے پی نے مودی کو ودیا ساگر کی تصویر تحفے میں دی

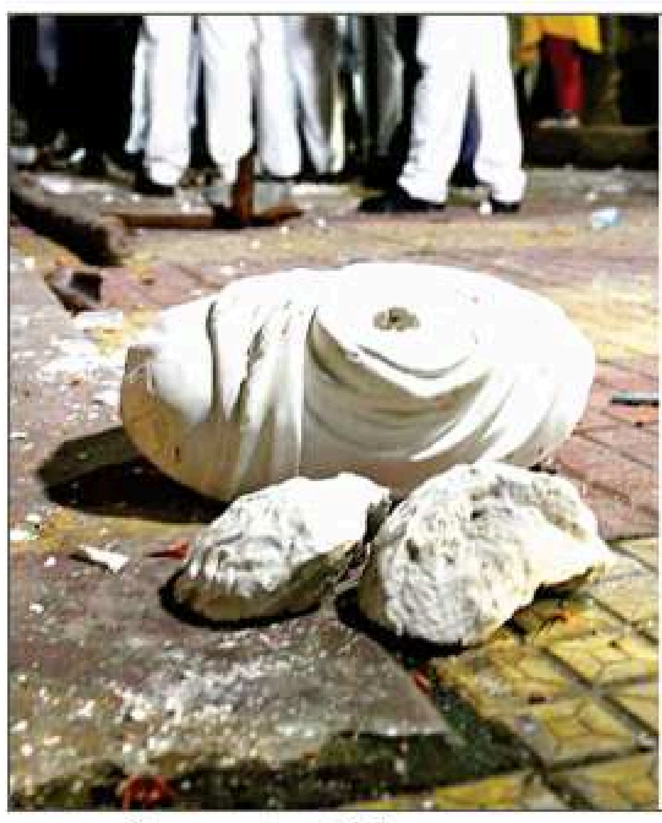

کولکاتا: 18 جنوری (عوامی نیوز سروس) بنگال میں انتخابات ہوتے ہی 'ودیا ساگر' واپس آگئے۔ بی جے پی کے حامیوں پر 2019 میں امیت شاہ کے روڈ شو کے دوران ایشور چندر ودیا ساگر کے مجسمے کو توڑنے اور پھاڑ دینے کا الزام تھا۔ سات سال بعد، بنگال بی جے پی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو وہی ودیا ساگر کی تصویر تحفے میں دی۔

بنگال میں انتخابات ہوتے ہی 'ودیا ساگر' واپس آگئے! بی جے پی کے حامیوں پر 2019 میں امیت شاہ کے روڈ شو کے دوران ایشور چندر ودیا ساگر کے مجسمے کو توڑنے اور پھاڑ دینے کا الزام تھا۔ سات سال بعد، بنگال بی جے پی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو وہی ودیا ساگر کی تصویر تحفے میں دی۔

اتوار کی سہ پہر، وزیر اعظم نے ہگلی کے سنگور میں ایک انتظامی اور سیاسی ریلی کی۔ انتظامی میٹنگ سے فارغ ہو کر قریب ہی سیاسی میٹنگ کے اسٹیج پر گئے۔ اسی اسٹیج پر بی جے پی کے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ نے ودیا ساگر کی تصویر وزیر اعظم کو سونپی۔ ترنمول نے ہمیشہ اپنے سیاسی ہتھیاروں کو بی جے پی کو 'بنگالی ثقافت کی مخالف' قرار دیتے ہوئے اور کہا کہ وہ 'بنگالی شناخت' کی حفاظت کرنا چاہتی ہے۔ اس ہتھیار کو کند کرنے کے لیے مودی تقریباً ہر اجلاس میں بنگالی علماء کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ وہاں کھڑے مودی کو ودیا ساگر کی تصویر پیش کرنا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔

لیکن اس منظر کی ایک اور اہمیت ہے۔ کیونکہ مئی 2019 میں لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران بی جے پی کے حامیوں پر ودیا ساگر کا مجسمہ توڑنے کے الزامات لگائے گئے تھے۔ واقعہ کے دن اس وقت کے بی جے پی آل انڈیا صدر شاہ ودھان سرانی میں روڈ شو کر رہے تھے۔ یہ الزام لگایا گیا کہ اس روڈ شو میں بی جے پی کے حامیوں کا ایک گروپ دیوار پر چڑھ گیا اور ودیا ساگر کالج میں گھس کر توڑ پھوڑ کی۔ نہ صرف دروازوں اور سامان کی توڑ پھوڑ کی گئی بلکہ دفتر میں نصب ودیا ساگر کی مورتی کو بھی توڑ دیا گیا۔ اس واقعہ نے پوری ریاستی سیاست میں ہلچل مچا دی۔ بنگالی جذبات میں کھلبلی مچ گئی۔ اتفاق سے، تب سے ترنمول نے بی جے پی کو 'بنگالی مخالف' قرار دینا شروع کر دیا۔

حالانکہ اس وقت بی جے پی نے دعویٰ کیا تھا کہ ترنمول نے سب سے پہلے شاہ کے روڈ شو میں اینٹیں پھینک کر ہنگامہ کھڑا کیا تھا۔ یہاں تک کہ انہوں نے روڈ شو سے پہلے پوسٹر اور فیسٹون کھول کر ہنگامہ کرنے کی کوشش کی۔ حکمران جماعت نے اس الزام کی تردید کی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، جو موقع پر گئی، نے کہا، ''ودیا ساگر کا مجسمہ توڑ دیا گیا ہے، آگ لگائی گئی ہے، یہ ان کی 200 ویں سالگرہ ہے، میں نے کسی سیاسی پارٹی کی طرف سے ایسا ہنگامہ کبھی نہیں دیکھا، بہار اور راجستھان کے غنڈے یہ واقعہ لائے ہیں، مذمت کے لیے کوئی زبان نہیں ہے، میں شرمندہ ہوں اور بنگال کے لوگوں سے معافی مانگتی ہوں، ہم بنگال کے لوگوں کا احترام نہیں کر سکتے۔ بی جے پی کے غنڈے''

ودیا ساگر کے مجسمے کو توڑنے کے واقعے کے بعد ترنمول نے بی جے پی پر جو الزام لگانا شروع کیا تھا وہ آج بھی حکمراں جماعت کے لیے موزوں ہے۔ ترنمول نے اس بیان کو 2021 کے اسمبلی انتخابات اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ہتھیار کے طور پر استعمال کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ یہ بیان 2026 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے خلاف ان کا ہتھیار ہے۔ حال ہی میں ادبی شہنشاہ بنکم چندر چٹرجی کے 'وندے ماترم' پر لوک سبھا میں بحث کے دوران ترنمول کا یہ ٹولہ اس وقت اور بھی تیز ہو گیا جب مودی نے انہیں 'بنکم دا' کہہ کر مخاطب کیا۔ بنکم چندر اب بنگال کی سیاست میں ایک گرما گرم موضوع بن چکے ہیں۔ اس بار ودیا ساگر بھی واپس آ گئے ہیں۔

IIT کھڑگپور راکٹ پروپیلنٹ بنانے میں سب سے آگے

اسرو چیف کی جانب سے آئی آئی ٹی کھڑگپور کی تعریف

کولکاتا، 18 رجنوری: سنیچر کو ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم اسرو کے چیئرمین وی نارائن نے نیوٹاؤن میں آئی آئی ٹی کھڑگپور ریسرچ پارک میں منعقدہ کنکلیو میں شرکت کی۔ وہیں، انہوں نے کہا کہ مستقبل قریب میں، آئی آئی ٹی کھڑگپور کی اسٹارٹ اپ کمپنی کے ذریعہ بنائے گئے کیمیکل اسرو تک پہنچ سکتے ہیں۔ جو راکٹ کو خلا تک پہنچنے میں مدد دے گا۔ اب تک اسرو کو یہ کیمیکل امریکہ سے کئی ڈالر میں خریدنا پڑتا تھا۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو بوران پر مبنی کیمیکل (پروپیلنٹ) جو راکٹ کے انجن کو چلاتا ہے جس پر گگنیان خلا میں جائے گا اسے دو بنگالی بنائیں گے۔ وہ ہیں IIT کھڑگپور کے محقق پروفیسر شانتنو پانڈا اور کاروباری شخصیت دیباشیس منڈل۔ اسرو کے سربراہ نے ڈائریکٹر سمن چکرورتی کی قیادت میں آئی آئی ٹی کھڑگپور میں اسٹارٹ اپس، انٹرپرینیورشپ اور پائیدار ترقی کی تعریف کی۔ نارائن نے دعویٰ کیا کہ یہ تمام اسٹارٹ اپ خود انحصار ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ISRO کا C62-PSLV راکٹ DRDO کے تیار کردہ مصنوعی سیٹلائٹ 'انویشا' کو مدار میں رکھنے میں ناکام رہا۔ ایسے سوالات تھے کہ گزشتہ سوموار کو ہونے والے اس واقعے کے پیچھے تخریب کاری ہو سکتی ہے۔ انہوں نے آئی آئی ٹی کھڑگپور کے 'امپیکٹ رائز کنکلیو' میں اس تھیوری کو مکمل طور پر مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ناکامی سے سبق سیکھا جا سکتا ہے۔ اسرو کے چیئرمین نے یہ بھی کہا کہ ہندوستانی راکٹ کی مدد سے 2040 تک چاند پر اترنے کی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ اسرو کا خلائی جہاز 'گگنیان' 2027 میں انسانوں کے ساتھ اڑان بھرے گا۔ IIT کھڑگپور کے سابق طالب علم نے مزید کہا، ''ہندوستان کا پہلا ہدف ملک میں سیٹلائٹس اور خلائی اثاثوں کی تعداد میں اضافہ کرنا ہے۔ فی الحال، ہندوستان کے پاس تقریباً 56 فعال سیٹلائٹس ہیں۔ اگلے سالوں میں اس تعداد کو تین گنا کرنے کا منصوبہ ہے۔'' اس آئی آئی ٹی تقریب کے نامور مقررین میں جوہری سائنسدان کے این باس، پروفیسر ابھجیت مکھرجی اور دیگر شامل تھے۔ نامور سائنسدانوں اور پروفیسروں نے صاف توانائی، قابل تجدید توانائی، اور پائیدار نقل و حرکت پر بات چیت میں حصہ لیا۔

نیتا جی کے مجسمے کی نقاب کشائی

بنگالی ایک طویل عرصے سے بہادر نیتا جی سبھاش چندر بوس کے بارے میں پرجوش ہیں۔ اس ماہ ان کا یوم پیدائش ملک بھر میں منایا جائے گا۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، میئر کونسل ممبر شری سوپن سمدار نے نیتا جی اسپورٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن گراؤنڈ میں نیتا جی کی مورتی کا افتتاح کیا۔ اس عظیم الشان افتتاح کا افتتاح سابق ایم پی، ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر اور نیتا جی خاندان کے رکن شری سوگتا بوس نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیتا جی ہمارا قومی اثاثہ ہیں۔ اس کی شراکت عالمگیر ہے۔ انہوں نے ملک کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور خوشحالی کے لیے بہت جدوجہد کی تھی۔ اب ملک ایک اور سمت جا رہا ہے اور ملک کی عظمت کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ اس دن نیتا جی اسپورٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے دھرنا اور ڈرا مقابلہ اور رضاکارانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ (نور الاسلام خان)

وزیر اعظم مودی اتوار کے روز ھگلی میں عوامی جلسے کے اہتمام میں وھاں موجود لوگوں کو اپنی آمد پر ہاتھ اٹھا کر خوش آمدید کہا

ٹرمپ نے ادائیگی نہیں کی، اس لیے امریکہ کتاب میلے میں نہیں آیا

لیکن جنگ زدہ یوکرین بہترین ادبی میلے میں شامل

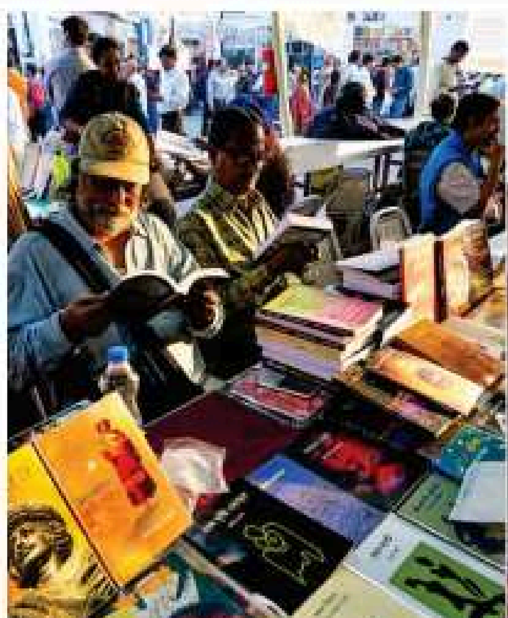

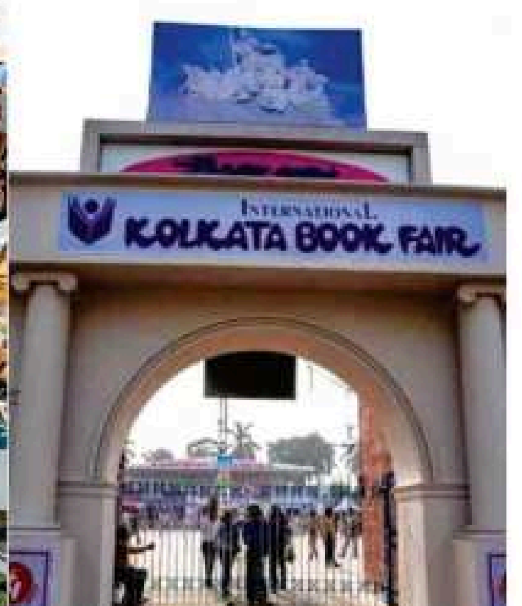

کولکاتا، 18 رجنوری: پہلے تجارتی معاہدے کی کمی اور بعد میں ٹیرف کی جنگ دونوں ملکوں کے تعلقات میں خرابی کا باعث بنی۔ وہ چنگاری کلکتہ بین الاقوامی کتاب میلے تک بھی پہنچ گئی۔ امریکہ اب بہترین ادبی میلے سے دستبردار ہو گیا ہے۔ تاہم، پہلی بار جنگ زدہ یوکرین کلکتہ کتاب میلے میں آیا ہے۔ لیکن اس بار کتاب میلے میں امریکہ کیوں نہیں ہے؟ امریکی قونصل خانے کے حکام کا دعویٰ ہے کہ امریکی حکومت نے کتاب میلے میں اسٹال کے لیے کوئی رقم مختص نہیں کی۔ چند ہفتے قبل امریکی حکام نے اس حوالے سے پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ کو بھی ایک خط بھیجا تھا۔ گلڈ کے جنرل سکریٹری تردیو کمار چٹرجی نے کہا کہ امریکی قونصل خانے کے حکام نے خط میں کہا ہے کہ مختص کی کمی کی وجہ سے امریکہ اس بار کتاب میلے میں شرکت نہیں کر سکے گا۔'' امریکہ کے ساتھ بنگلہ دیش بھی اس بار کتاب میلے میں نہیں ہے۔ اس حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ 'گلڈ کوئی سرکاری ادارہ نہیں ہے، ہم نے بنگلہ دیشی حکام سے اسٹال کے لیے درخواست بھیجنے کو کہا لیکن انھوں نے نہیں بھیجا۔' گلڈ کے ایک اور اہلکار کے الفاظ میں، ''امریکہ کئی سالوں سے کتاب میلے میں سٹال فراہم کر رہا ہے، بہت سے لوگ وہاں جمع ہوتے تھے، 2011 میں ہمارا تھیم ملک امریکہ تھا، 2017 میں انہوں نے بھی تھیم کنٹری بننے میں دلچسپی ظاہر کی۔ اس بارے میں بات چیت بھی چل رہی تھی، لیکن اب سب کچھ غیر یقینی ہو گیا ہے۔'' دوسری جانب یہ پہلا موقع ہے کہ جنگ زدہ یوکرین کلکتہ کتاب میلے میں اسٹال فراہم کر رہا ہے۔ قدرتی طور پر، ہر کوئی اس کے بارے میں پرجوش ہے۔ گلڈ کے ایک اور عہدیدار نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ یوکرین پہلی بار کتاب میلے میں شرکت کر رہا ہے۔ کتاب سے محبت کرنے والوں کو یوکرین کے فن اور ادب سے براہ راست تعارف حاصل ہوگا۔ اتفاق سے، ٹرمپ نے گزشتہ سال ہندوستانی مصنوعات پر 50 فیصد ٹیرف عائد کیا تھا۔ امریکی صدر نے یہ قدم نئی دہلی کی جانب سے کم قیمت پر روسی تیل کی خریداری پر اعتراض کرنے کے بعد اٹھایا۔ اس کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم میں نمایاں کمی آئی ہے۔ بھارت اور امریکہ تجارتی معاہدے تک پہنچنے کے لیے ابھی تک بات چیت کر رہے ہیں۔ لیکن تجارتی معاہدہ ابھی تک ممکن نہیں ہو سکا ہے۔ جس سے دونوں ملکوں کے تعلقات سرد مہری کا شکار ہو گیا ہے۔ اس صورتحال میں امریکہ نے کلکتہ کتاب میلے سے دستبرداری کا فیصلہ کیا ہے۔

بالی ووڈ سپر اسٹار آفتاب شیوداسانی بنگال آئے

کولکاتا: 18 جنوری، پنک روزز انٹرٹینمنٹ اور اس کی بانی مسز ایشیا ونر کی جانب سے بین الاقوامی ماڈل، اداکارہ اور سماجی کارکن حنا کوثر، رابندر ناتھ ٹیگور ایکسیلنس ایوارڈ سیزن ٹو اور ڈیزائنرز کیٹ واک کا انعقاد سالٹ لیک میں ٹرینگرین رائل بینکوئٹ میں کیا گیا تاکہ معاشرے کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والی شخصیات جیسے کہ سماجی شخصیات، ماڈلز، آرٹسٹ میک اپ اور ڈاکٹرز وغیرہ کو خراج تحسین پیش کیا جا سکے۔ وقت، حنا کوثر ہمیشہ خاص طور پر قابل یا سماجی طور پر پسماندہ لیکن باصلاحیت شخصیات کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرتی رہی ہے جو گلیمر کی دنیا میں جگہ بنانا چاہتی ہیں۔ اس دن کی تقریب میں بالی ووڈ اسٹار آفتاب اور حنا کوثر نے اسٹیج پر موجود معززین کو رابندر ناتھ ٹیگور ایکسیلنس ایوارڈ پیش کیا۔ تقریب میں موجود دیگر اہم شخصیات میں آئی پی ایس شانتی داس، بالی ووڈ اداکار ورون سوری، بزنس مین افضل خان، سماجی کارکن جاوید اختر، ڈاکٹر ایکتا باگڑیا، جینت داس گپتا اور دیگر شامل تھے۔ نوجوان سے لے کر پرانے پیشہ ور اور نئے کامرس ماڈلز نے فیشن ڈیزائنرز مدھوریما ڈوم، انکیتا گپتا اور جیولری ڈیزائنر پوجا رائے دیناتھ کے کلیکشن میں ریمپ پر واک کی۔ اس پورے پروگرام کی میزبانی سپر ماڈل اور گرومر سپتمی بنرجی نے کی۔

☆

کولکاتا کے ویلنگٹن اسکوائر میں جہاں بھوٹیا طبقہ کے لوگ گرم اونی کپڑے فروخت کرتے ہیں وہاں آگ لگ جانے کی وجہ سے کافی نقصان ہوا تھا لیکن اب تمام اسٹال پھر سے سجا دیئے گئے ہیں۔

طویل انتظار ختم! سپریم کورٹ کے حکم کو ذہن میں رکھتے ہوئے بورڈ نے پرائمری ٹیچر پینل کو جاری کر دیا ہے

کولکاتا، 18 رجنوری: آخر کار طویل قانونی پیچیدگیوں اور انتظار کو ختم کرنے کے بعد، جنوبی 24 پرگنہ کے ملازمت کے متلاشیوں کے لیے راحت کی خبر ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد مغربی بنگال پرائمری ایجوکیشن بورڈ نے پرائمری ٹیچر کی بھرتی کے لیے ضلع پر مبنی ایک نیا پینل جاری کر دیا ہے۔ اس فیصلے سے D.L.Ed2020-2022 بیچ کے بہت سے امیدواروں کے لیے نئی امید پیدا ہوئی ہے۔ 16 جنوری 2026 کو جاری ہونے والے اس نوٹیفکیشن میں کل 264 اہل امیدواروں کی سفارش کی گئی ہے۔ یہ بھرتی بنیادی طور پر D.L.Ed2020-2022 بیچ کے امیدواروں کے لیے ہے۔ بورڈ ذرائع کے مطابق یہ پینل سپریم کورٹ کے 2025/04/04 کے حتمی فیصلے اور متعلقہ مقدمات کی ہدایات کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ یہ پورا عمل 2016 کے ریکروٹمنٹ رولز اور اس کے بعد کی گئی ترامیم کے بعد مکمل کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ پرائمری سکول پارلیمنٹ (DPSC) کو بھی جلد تقرری لیٹر جاری کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ شائع شدہ پینل میں جنرل اور ریزرو کیٹیگریز کے کٹ آف مارکس میں واضح فرق دیکھا گیا ہے۔ کل 264 امیدواروں میں سے، درج فہرست ذات (ایس سی) زمرے کے امیدواروں کی سب سے زیادہ تعداد نے تقرری کے لیے سفارشات حاصل کی ہیں۔ زمرہ وار تقرری اور کٹ آف سکور:

جنرل (UR): 48 امیدوار | کٹ آف 29.029

A-OBC: 26 امیدوار | کٹ آف 29.153 (زیادہ سے زیادہ 34.662)

B-OBC: 60 امیدوار | 27.2 کے قریب کٹ آف

SC: 128 امیدوار | کٹ آف 24.625 (زیادہ سے زیادہ 35.403)

ST: 2 امیدوار | کٹ آف 28.022

اس پینل کے حوالے سے ایک اہم مسئلہ سامنے آیا ہے۔ عام اصول کے مطابق اگر کسی مخصوص زمرے کا امیدوار جنرل کٹ آف سے زیادہ نمبر حاصل کرتا ہے تو اسے جنرل لسٹ میں رکھا جاتا ہے۔ لیکن موجودہ پینل میں دیکھا جا رہا ہے کہ ایس سی اور او بی سی زمرہ جات کے کچھ امیدوار 29,029 نمبروں کے جنرل کٹ آف سے زیادہ حاصل کرنے کے باوجود اپنے زمرے میں ہیں اور انہیں جنرل لسٹ میں منتقل نہیں کیا گیا ہے۔ بھرتی کے عمل کا اگلا مرحلہ بورڈ نے جنوبی 24 پرگنہ ڈی پی ایس سی کو ہدایت دی ہے کہ وہ اگلے دو ہفتوں کے اندر پورے عمل (پرائمری ٹیچر کی بھرتی) کو مکمل کرے اور تعمیل رپورٹ پیش کرے۔ اگلا قدم قدم پر کیا ہوگا۔ سب سے پہلے سفارش کردہ امیدواروں کے تعلیمی اور ضروری دستاویزات کی تصدیق کی جائے گی۔ اس کے بعد صحیح اسکول کے انتخاب کے لیے مشاورت کا عمل منظم کیا جائے گا۔ آخر میں، یہ دونوں مراحل کامیابی سے مکمل ہونے کے بعد، منتخب امیدواروں کو تقرری کے خطوط دیے جائیں گے۔ بورڈ نے امیدواروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ضلع کونسل کے ساتھ مستقل رابطے میں رہیں اور اگلی ہدایات (پرائمری ٹیچر کی بھرتی) کے لیے تیار رہیں۔

مٹیا برج کے دار العلوم انوارِ مصطفےٰ میں منعقد تقریب ختمِ قرآن کا منظر

حضرت حافظ وقاری محمد صفی ؟ دضوی شمسی صاحب قبلہ (مدرس دار العلوم رضائے مصطفےٰ مٹیا برج) صف اول میں بیٹھے امسال کے فارغین (حفاظ کرام) کو تعلیم کے مقصد اور فن کی حفاظت و ریاضت کے تعلق سے نصیحت کرتے ہوئے۔ آج کی دعائیہ تقریب میں مدرسہ ہٰذا کے ناظمِ اعلیٰ حضرت مولانا محمد یوسف رضوی، اساتذہ کرام کے علاوہ ادارہ کے صدر و سکریٹری ماسٹر محمد اشفاق حسین و حاجی محمد جمال (بکس والے) نیز کثیر تعداد میں علاقائی عوام موجود تھے۔

نارکل ڈانگہ میں دوست سے تعلقات کی وجہ سے بھائی نے نوجوان خاتون کو قتل کیا؟

کولکاتا، 18 رجنوری: نارکل ڈانگہ میں ایک قتل ہوا ہے جو غیرت کے نام پر کیا گیا قتل ہے؟ ایک لڑکی کا اس کے بھائی کے دوست کے ساتھ اس کے پیار کو قبول نہیں کیے۔ جس کی وجہ سے نوجوان خاتون پشپا کماری کو اپنے بھائی کے ہاتھوں قتل ہونا پڑا۔ ابتدائی تحقیقات کے بعد ایسے سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کیونکہ نوجوان خاتون کا بھائی قتل کے بعد سے مفرور ہے۔ پولیس نے اس کی تلاش شروع کر دی ہے۔ 14 جنوری کو 22 سالہ پشپا کماری کی لاش دوپہر کے وقت نارکل ڈانگا میں گھر میں بستر پر پائی گئی۔ اگرچہ ابتدائی طور پر کچھ سمجھ میں نہیں آ سکا لیکن پوسٹ مارٹم کے بعد معلوم ہوا کہ نوجوان خاتون کو گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ نارکل ڈانگا تھانے کی پولیس اور لال بازار کے سراغ رساں تفتیش میں شامل تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ واقعہ سے قبل نوجوان خاتون کا بھائی گھر میں موجود تھا تاہم لاش برآمد ہونے کے بعد سے وہ نہیں مل رہا ہے۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا کہ نوجوان کے والد راج نارائن شاہ کا کاروبار ہے۔ وہ نارکل ڈانگا تھانہ علاقہ میں 18/H/9 شبا تلہ لین میں کرائے کے مکان میں رہتی تھی۔ وہ دراصل بہار کی رہنے والی ہے۔ اس کا خاندان اسی حالت میں ہے۔ وہاں پشپا کا اپنے بھائی کے دوست اور جاننے والے کے ساتھ محبت ہو گئی۔ لیکن اس کے بھائی اور چچا نے اس پر سخت اعتراض کیا۔ لڑکی کے بھائی نے بھی اپنے دوست کو پشپا سے دور رہنے کو کہا۔

ان دنوں کولکاتا کی سڑکوں پر دیواروں پر خوبصورت آرٹسٹک چیزیں دیکھنے کو ملتی ہیں جنہیں فنکاروں نے کولکاتا کو مزید خوبصورت بنانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔

لوہردگا کے منہو چوک میں شہید شیخ بھکاری ہفتہ شہادت نیز میلہ کا انعقاد

مہمانوں نے شہید شیخ بھکاری کی یادگار پر پھولوں کا گلدستہ چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا، شہید شیخ بھکاری کی یاد میں ہر سال یہاں قصیدے پڑھے جائیں گے: حاجی عبدالجبار

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: میموریل کمیٹی کے زیر اہتمام منہو چوک لوہردگا میں شہید شیخ بھکاری یوم شہادت اور میلہ اتوار کو لوہردگا صدر بلاک کے منہو چوک میں عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی آئی ٹی ڈی اے ڈائرکٹر سشما نیلم سورین، سب ڈویژنل آفیسر امیت کمار، سب ڈویژنل پولس آفیسر شردھا کیرکیٹا، ایم ایل اے کے نمائندے کشیتج جیسوال، لوہردگا انجمن کے ناظم اعلیٰ حاجی عبدالجبار، کانگریس اقلیتی ضلع صدر مزمل انصاری، یوتھ کانگریس ضلع صدر دانش علی، اسمبلی صدر آصف امام، کوڑو ڈپٹی پرمکھ عین الانصاری، کرسے کے سکریٹری حاتم انصاری سمیت دیگر مہمانوں کے ذریعہ مشترکہ طور پر شہید شیخ بھکاری اسمارک پر گلپوشی کر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ پروگرام کے دوران تمام مہمانوں کا پرتکلف شال اوڑھا کر اور گلدستے پیش کرکے استقبال کیا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی آئی ٹی ڈی اے کی پروجیکٹ ڈائریکٹر سشما نیلم سورینگ نے کہا کہ شہید شیخ بھکاری کی قربانی کو کبھی رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ انہوں نے ضلع انتظامیہ کو یقین دلایا کہ شہداء کی شہادت کے احترام میں کھڑا ہے۔ مہمان خصوصی ایس ڈی او امیت کمار نے کہا کہ منہو چوک میں شہید شیخ بھکاری کے لیے منعقد کیا جانے والا یوم شہادت اور میلہ گنگا جمنی ثقافت کو فروغ دینے کی بہترین مثال ہے۔ دریں اثناء پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انجمن اسلامیہ لوہاردگا کے ناظم اعلیٰ حاجی عبدالجبار نے کہا کہ شہید شیخ بھکاری ہمارا فخر اور اعزاز ہیں، ایسے بہادر سپوت کی شہادت کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انگریزوں کو شکست دے کر ہمیں آزادی دلانے والے بہادر انقلابی شہید شیخ بھکاری کی یاد میں ہر سال قصیدے پڑھے جائیں گے۔ شہید شیخ بھکاری کا یوم شہادت گزشتہ 18 برسوں سے لوہردگا ضلع کے منہو چوک میں مسلسل منایا جا رہا ہے، جو آنے والی نسلوں میں جذبہ حب الوطنی اور ایثار کا جذبہ پیدا کرتا رہے گا۔ مقررین نے کہا کہ شہید شیخ بھکاری نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں اہم کردار ادا کیا اور اپنی ہمت اور جدوجہد سے برطانوی راج کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا۔ بالآخر انگریزوں نے انہیں ایک سازش کے تحت گرفتار کر کے 8 جنوری 1858 کو چٹوپالو میں ایک درخت پر لٹکا کر پھانسی دیا۔ ان کی شہادت کی وجہ سے ہی آج ریاست جھارکھنڈ اور پورے ملک کے لوگ آزاد ہندوستان میں سانس لینے کے قابل ہیں۔ ضلع صدر بلاک کے تحت رانچی لوہردگا مین روڈ پر واقع منہو چوک پر شہید شیخ بھکاری میموریل کمیٹی کے زیر اہتمام ضلع کے غریب عوام کو ٹھنڈ سے نجات دلانے کے لیے پروگرام کے دوران 300 غریبوں، بے سہارا اور ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کر کے انسانیت اور سماجی فکر کا مظاہرہ کیا گیا، جس سے ضرورت مندوں کو سردی کے موسم میں راحت مل سکے۔ پروگرام کی نظامت سابق ڈپٹی پرمکھ رستم انصاری نے کی۔ میموریل کمیٹی کے صدر حسنین انصاری، سکریٹری حفیظ الانصاری، نائب صدر امتیاز انصاری، اعجاز انصاری، مصطفی انصاری، صغیر انصاری، سماجی کارکن سنجے وشوکرما، دانش علی، چوکیدار شمس الانصاری، ثناء اللہ انصاری، کلیم انصاری اور دیگر نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں تعاون کیا۔

ریونیو ورکس کی جائزہ میٹنگ، ڈپٹی کمشنر نے سخت ہدایات دے دیں

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے میٹنگ روم میں ریونیو ورکس جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر کیرتی شری نے کی۔ میٹنگ میں ضلع میں منتخب ریونیو کے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعلقہ حکام کو ضروری رہنمائی فراہم کی گئی۔ میٹنگ کے دوران، سرکاری اراضی کی منتقلی، اراضی ریکارڈ کی درستگی، ایف آر اے/ این او سی کی تجاویز، پولیس ویریفکیشن، داخل خارج، حد بندی کی رپورٹ، ریونیو وصولی، ای کورٹس اور منصوبوں کے تحت زمین کی منتقلی اور زمین کے حصول کے معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ریونیو کی وصولی کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ ہدف تک 100 فیصد ہدف کے حصول کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور سرکل افسران کو بھی ہدایت دی کہ وہ ضلع میں تمام سرکاری عمارتوں کے آن لائن رجسٹر-2 میں رجسٹریشن کو تیز کریں۔ جائزے کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے کام کو تیز کرنے کے لیے 100 فیصد آدھار سیڈنگ کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے علاوہ عوامی شکایات پورٹل پر موصول ہونے والی شکایات کو بروقت اور ترجیحی بنیادوں پر انجام دینے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے معزز ہائی کورٹ سے متعلق معاملات میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتنے اور جوابی حلف نامے سمیت تمام طریقہ کار پر تیزی سے عمل درآمد کرنے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے کلکٹریٹ کی عمارت، انڈسٹریل پارک، ڈویژنل جیل، سولر پارک سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کے لیے نشاندہی کی گئی اراضی سے متعلق تجاویز جلد فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں سرکل افسر سونا سنگھ (اٹاری) کو ریونیو کے کاموں میں بہترین پیش رفت اور بہترین کارکردگی پر ڈپٹی کمشنر نے سرٹیفکیٹ سے نوازا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر ارون کمار، ضلع لینڈ ایکوزیشن آفیسر ویبھو کمار سنگھ کے علاوہ تمام سرکل افسران، متعلقہ افسران اور ملازمین موجود تھے۔

صرف ایک فعال ورکنگ کمیٹی ہی سنڈی کمیونٹی کو بااختیار بنائے گی: رتیش کمار

عوامی نیوز نمائندہ

کوڑو/لوہردگا: سنڈی سماج، کوڑو بلاک کی ایک اہم میٹنگ لوہردگا اندرا گاندھی چوک کے قریب واقع بڑا شیشو مندر کمپلیکس میں منعقد ہوئی۔ ضلعی کمیٹی کی ہدایت پر منعقدہ اجلاس میں بلاک کمیٹی اور ورکنگ کمیٹی کی تشکیل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں متفقہ طور پر بلاک کمیٹی کا انتخاب اور کانفرنس 30 جنوری بروز جمعہ سرسوتی شیشو مندر کمپلیکس بڈھانیا، کوڑو بلاک میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے لوہردگا ضلع کمیٹی کے سنڈی سماج کے صدر رتیش کمار نے کہا کہ سماج کو مضبوط اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے ایک بروقت اور باضابطہ ورکنگ کمیٹی کی تشکیل ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کا حقیقی مفہوم ہر فرد کے مفاد میں کام کرنا ہے۔ اتحاد کے ذریعے سماجی ترقی کو تیز کیا جاسکتا ہے۔ اس میں ازدواجی تعارفی کانفرنس، باصلاحیت افراد کا اعزاز، سالانہ کھیلوں کے مقابلے، تہواروں کا اجتماعی جشن، سالانہ پروگرام، دھرم شالہ کی تعمیر اور کاروباری مسائل کا حل جیسے اہم کام شامل ہیں۔ ایسی کوششوں سے معاشرے میں اتحاد، تعاون اور ترقی کے جذبے کو تقویت ملتی ہے۔ پروگرام میں موجود اراکین نے معاشرے کی ترقی کے لیے منظم انداز میں کام کرنے پر اتفاق کیا۔ کوڑو بلاک کے سنڈی سماج کے سرپرست نے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کا اختتام معاشرے کے اتحاد اور مضبوطی کی قرارداد پر ہوا۔ خزانچی پرکاش ساہو، کوسکریٹری راجیو رنجن، سرپرست گوبردھن ساہو، ورکنگ کمیٹی کے ممبران بنود پرساد، پردیپ ساہو، لکشمی نارائن ساہو اور دیگر افراد موجود تھے۔

ایم ایل اے نے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: اسمبلی حلقہ بیرمو کے ایم ایل اے کمار جئے منگل سنگھ عرف انوپ سنگھ نے چندر پورہ، گوسائیڈیہ اور گھٹیاری میں ایم ایل اے فنڈ سے تعمیر کی جانے والی تین سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا، وگدا شمالی پنچایت میں دو عوامی فلاحی منصوبوں کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ جس پر کل 115000 روپے لاگت آئے گی۔ ایم ایل اے کے ذریعہ سنگ بنیاد رکھنے والی اسکیموں میں دگدا نارتھ پنچایت کی چندواڈیہ میں تین لاکھ روپے کی لاگت سے بی سی ایل کالونی میں ہنومان مندر کالی مندر میں واقع کمیونٹی ہال کی تزئین و آرائش شامل ہے۔ وہیں پوجا پنڈال کے پیچھے پانچ لاکھ روپے سے صفائی اور نالی تعمیر کا کام بھی شامل ہے۔ موقع پر دگدا شمالی مکھیا چندن سنگھ، پنچایت سمیتی ممبر دھن پال، نائب مکھیا سورج دیو چوہان، کانگریس پارٹی کے چندر پورہ بلاک صدر بھوپال سنگھ، سنتن سنگھ، محمد سلیم، امیش پرساد، روپلال گوپ، آر جے ڈی کے ریاستی کونسل کے رکن چندر شیکھر سنگھ، بودھن یادو، اجیو رساو، منٹو مہاتھا، خورشید عالم، سابق مکھیا گنیش داس، رجنیش داس، روپلال گوپ، وشوانا تھ دیال رام، جیوتیش چوہان، مینا دیوی وغیرہ سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔

خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے پلاش دیدی کیفے کا افتتاح

سمڈیگا (نمائندہ): خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک اہم پہل کے طور پر، ضلع کے ایک سیاحتی مقام کیلاگھاٹ میں 'پلاش دیدی کیفے' کا افتتاح کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ اور ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دیپانکر چودھری نے مشترکہ طور پر ناریل توڑ کر اور ربن کاٹ کر کیفے کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ دیدی کیفے نہ صرف سیاحوں کو بہتر سہولیات فراہم کرے گا بلکہ مقامی خواتین کو خود روزگار سے منسلک کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ بھی بنے گا۔ انہوں نے جے ایس ایل پی ایس سے وابستہ خواتین کو مشورہ دیا کہ وہ معیار، صفائی اور بہتر خدمات پر خصوصی توجہ دیں۔ افتتاح کے دوران کیفے ٹیریا کی کنوینر کوشلیا دیوی کو بینک آف بڑودہ نے ناری شکتی یوجنا کے تحت 100000 روپے کا ذاتی قرض دیا تھا۔ اسے خواتین کی معاشی خود انحصاری کی جانب ایک قابل ستائش قدم کے طور پر سراہا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے کہا کہ بڑے سیاحتی مقامات پر دیدی کیفے کے قیام سے روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور سمڈیگا سیاحت کو ایک نئی شناخت ملے گی۔ تقریب کے دوران سیاحتی کیلنڈر بھی تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر ضلعی سطح کے کئی عہدیدار، میڈیا کے نمائندے، جے ایس ایل پی ایس دیدی اور مقامی باشندوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

روڈ سیفٹی بیداری پروگرام کا انعقاد

سمڈیگا (نمائندہ): ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی سمڈیگا کے سکریٹری اور ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر (ڈی ٹی او) سمڈیگا کے حکم کے مطابق قومی روڈ سیفٹی ماہ 2026 کے تحت کیرسئی بازار میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں نشے سے بچاؤ، سڑک حادثات کی روک تھام اور حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیم اور معاوضے کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ اس موقع پر موجود گاؤں والوں اور بازار میں آنے والے لوگوں کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے، شراب کے نشے میں گاڑی نہ چلانے اور سڑک کی حفاظت کے لیے چوکس رہنے کا حلف دلایا گیا۔ اس موقع پر پی ایل بی وشنو پرساد، پی ایل وی میما بیک اور خوشماری این میگا موجود تھے۔ پروگرام میں کیرسئی بازار کے گاؤں والوں اور عام شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

کوئلے کی گاڑی کی زد میں آکر خاتون جاں بحق، معاوضے کی مانگ

عوامی نیوز نمائندہ

ٹنڈوا/چترا: ایک 55 سالہ مقامی خاتون، سرسوتی دیوی، ٹنڈوا تھانہ علاقے کے تحت ٹنڈوا سمریا مین روڈ پر واقع اڈسو کے مقام پر گزشتہ دیر شام کوئلے کی گاڑی سے ہونے والے ایک سڑک حادثے میں دردناک طور پر ہلاک ہوگئی۔ اس دوران حادثہ میں شدید زخمی پچڈا کے رہنے والے باسو دیو رام کا علاج چل رہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں سے متاثرین کے لواحقین کو مناسب معاوضہ نہ ملنے اور انتظامی تاخیر پر عوام میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ رکن اسمبلی کے نمائندے پریم وکاس عرف منٹو سنگھ کی قیادت میں اہل خانہ، گاؤں والوں اور دیگر عوامی نمائندوں نے بھاری گاڑیوں کی آمدورفت روک دی، جس کے نتیجے میں کوئلہ اور راکھ لے جانے والی گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ کیریڈیری اور این ٹی پی سی کے علاقے سے نکلنے والی بھاری گاڑیاں اکثر سڑک حادثات کا سبب بن رہی ہیں، لیکن حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ ہزاری باغ ضلع انتظامیہ کی جانب سے برکا گاؤں روڈ کو کوئلے کی نقل و حمل کے لیے استعمال کرنے پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ بھاری گاڑیاں نہ صرف دیہی سڑکوں پر بوجھ بڑھا رہی ہیں بلکہ علاقے کے ماحول کو بھی بری طرح متاثر کر رہی ہیں۔ اس کے باوجود ذمہ دار حکام نے کبھی از خود نوٹس نہیں لیا۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران سینکڑوں مقامی افراد سڑک کے حادثات میں اپنی جانیں گنوا چکے ہیں، جب کہ تاجر اور دلال مسلسل منافع کما رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ بار بار ہونے والے واقعات کے باوجود، احتجاج اور مظاہرے اکثر چند گھنٹوں میں ختم ہو جاتے ہیں، جس سے ایسے حادثات کو مستقل طور پر روکا جا سکتا ہے۔ یہ صورتحال علاقے کے لوگوں کو غیر محفوظ حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور کر رہی ہے۔

ملی سورینگ مینیاں سمان یوجنا کے ذریعے خود انحصاری بن گئی

سلائی مشین خرید کر خود روزگار شروع کیا اور خواتین کیلئے باعث ترغیب ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: جلڈیگا بلاک کے ٹاٹی پنچایت کے تحت فرکا گاؤں کے کجھوٹولی کی رہنے والی ملی سورینگ اور اس کے شوہر چھنو سورینگ نے جھارکھنڈ حکومت کی وزیر اعلیٰ مینیاں سمان یوجنا کے تحت ملنے والے فنڈ کا استعمال کر کے خود روزگار کی ایک متاثر کن مثال قائم کی ہے۔ اسکیم کے تحت ملنے والی 2500 روپے کی امداد سے ملی سورینگ نے اوشا کمپنی سے دو سلائی مشینیں خریدیں، جن کی کل لاگت تقریباً 19000 روپے تھی۔ اس جدوجہد میں اس کے شوہر نے بھی اس کا ساتھ دیا۔ سلائی کا کام شروع کرنے کے ساتھ، ملی سورینگ کو ایک باقاعدہ آمدنی پیدا کرنے کی امید ہے جو گھریلو ضروریات کو پورا کرے گی اور مستقبل میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گی۔ اس کی کوششیں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ حکومتی پروگراموں کا صحیح استعمال خاندان کی مالی حالت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ضلع کے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ملی سورینگ کی طرح ضلع کے مینیاں سمان یوجنا کے تمام استفادہ کنندگان کو تخلیقی اور آمدنی پیدا کرنے والے کاموں میں حاصل ہونے والی رقم کا بہتر استعمال کرنا چاہیے۔ دریں اثناء جلڈیگا بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ڈاکٹر پروین کمار نے ملی سورینگ کے اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ مینیاں سمان یوجنا کا مقصد خواتین کو خود انحصاری کے ساتھ بااختیار بنانا ہے۔ انہوں نے اسے پورے بلاک میں خواتین کے لیے ایک ترغیب قرار دیا اور دیگر مستفیدین پر زور دیا کہ وہ اسکیم کے فنڈز کو سمجھداری سے استعمال کریں۔

کاروبستی میں سہرائی کا تہوار بڑی دھوم دھام سے منایا گیا

پھسرو (نمائندہ): دشوم سہرائی کا تہوار اتوار کو پھسرو کاروبستی میں بڑے دھوم دھام سے منایا گیا۔ یہاں، نائیکے بابا سوہن لال ماجھی اور کنور ماجھی نے رسومات کے مطابق پوجا کی۔ جس کے بعد مرد، خواتین، جوان اور خواتین نے ڈھول کی تھاپ پر رقص کیا۔ بے گھر والوں کے لیڈر کیلاش ٹھاکر نے کہا کہ یہ تہوار قدرتی اشیا اور محبت کی علامت ہے، جو آدیواسی ثقافت کا ایک اہم حصہ ہے۔ ہمیں قبائلی معاشرے سے سیکھنا چاہیے کہ قدرتی اشیائی حفاظت کیسے کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی چیزیں ہمیں ہر قسم کے وسائل فراہم کرتی ہیں۔ یہ تہوار فصل کی کٹائی کے بعد منایا جاتا ہے۔ ہم اپنی ثقافت کو بھول رہے ہیں۔ ہمیں اسے محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔ نائکے بابا سوہن لال ماجھی اور جتیندر توڈو نے کہا کہ جل، جنگل اور زمین ہماری پہچان ہیں اور ان کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قدرتی چیز ہماری جان ہے اور اس کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی اشیائی حفاظت کر کے ہم نہ صرف اپنے ماحول کی حفاظت کرتے ہیں بلکہ اپنی صحت، اپنے بچوں کے مستقبل اور اپنے پورے ملک کی حفاظت کو بھی یقینی بناتے ہیں۔ موقع پر کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

ہمارا اصل مقصد عوام کے مسائل اٹھانا اور حل کرنا ہے: جے رام مہتو

اگر جھارکھنڈ کے لیڈر صرف کمیشن لینا چھوڑ دیں تو پلائن کے آدھے سے زیادہ مسائل حل ہو جائیں گے

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: اتوار کے روز، جھارکھنڈ لوک تانترک کرانتی کاری مورچہ (جے ایل کے ایم) یونٹ، رام گڑھ کے بینر تلے، رام گڑھ میونسپل کونسل علاقے کے سرکا ارگڑا کے شرمک فٹ بال گراؤنڈ میں 'رعیت وستھاپت ادھیکار مہا سبھا' کا انعقاد کیا گیا۔ پارٹی کے مرکزی صدر اور ڈمری کے ایم ایل اے ٹائیگر جے رام مہتو نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ مہمان خصوصی جے رام مہتو نے کہا کہ جس علاقے میں یہ پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے وہ بے گھر لوگوں کا علاقہ ہے، اور یہ کہ اپنے کھیت اور کھلیان چھوڑنے کے بعد بھی انہیں روزگار کے لیے پولیس کے لاٹھی چارج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایک ٹویٹ کے ذریعے آلوک اسٹیل انڈسٹری پرائیویٹ لمیٹڈ کی وجہ سے ہونے والی آلودگی کا نوٹس لیا اور رام گڑھ کے ڈپٹی کمشنر کو کارروائی کرنے کا حکم دیا، لیکن اگر آلودگی نہیں رکی یا کم ہوئی تو عام لوگوں کا کیا بنے گا۔ کسی بھی مسئلے سے مل کر لڑنا اسے چھوٹا کر دیتا ہے، اس لیے سب کو متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ عوام کے مسائل کا حل ہمارا اولین مقصد ہے۔ آج جھارکھنڈ میں کوئی کمپنی، فیکٹری یا صنعت قائم نہیں ہے۔ اس لیے عہدہ سنبھالنے سے پہلے ان کا رویہ عوام کے ساتھ محبت بھرا ہوتا ہے، لیکن جب وہ قائم ہو جاتے ہیں تو ان کا رویہ بدل جاتا ہے۔ یہ ہے جھارکھنڈ کی حقیقت۔ اگر جھارکھنڈ کے لیڈر صرف کمیشن لینا چھوڑ دیں تو نقل مکانی کا آدھے سے زیادہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اپنے حقوق کی لڑائی کسی بڑے لیڈر، ایم پی، وزیر یا ایم ایل اے کے بغیر لڑنی چاہیے بلکہ اتحاد کے ساتھ لڑنی چاہیے۔ کیونکہ گاندھی کے ملک میں گولیوں، بارود یا توپوں کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر آپ میں ہمت، بہادری، جذبہ اور ایمان ہو تو احتجاج کرنے والا لاٹھی لے کر بھی لڑ سکتا ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ مقامی ایم ایل اے نے لوگوں کو پروگرام میں شرکت کے لیے ڈرانے کے لیے طاقت کا استعمال کیا۔ آلودگی یہاں کے لوگوں کو پریشان کر رہی ہے، اور وہ پی ایف سی ایل، جھارکھنڈ اسٹیل، اور سی ایل مینیجروں کو آلودگی پر قابو پانے کے لیے مطلع کر رہا ہے، ورنہ تحریک جاری رہے گی۔ ایم ایل اے نے مزید کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ اور ڈپٹی کمشنر کو ٹویٹر پر کسی بھی مسئلے کے بارے میں پیغامات بھیجنے پر بھی کوئی جواب نہیں ملتا۔ عوام کو اپنی لڑائی خود لڑنی ہوگی۔ موقع پر دیویندر ناتھ مہتو، روی مہتو، سنتوش چودھری، راجندر بیدیا، آنند کٹیار، پنیشور مہتو، ریاستی میڈیا انچارج رمیش کمار مہتو، بہاری مہتو، بلیشور مہتا، سورج ساہو، سورج سنگھ، پریم نائک، دیو آنند مہتو، سنجے مہتو، دان مہتو سمیت ہزاروں لوگ موجود تھے۔

تین سو ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کئے

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: دھدھکیا دمکا میں واقع ستن آشرم کی اکائی راج لکشمی فاؤنڈیشن کی طرف سے 300 ضرورت مند بزرگوں کو کمبل فراہم کیے گئے۔ جنوری کے اس مہینے میں، ستن آشرم دھدھکیا کی اکائی رام گوپال شرما گروکل نے بھی مختلف گاؤں میں جا کر ضرورت مندوں میں تقریباً 200 کمبل تقسیم کیے تھے۔ واضح رہے کہ راج لکشمی فاؤنڈیشن سال 2016 میں ستن آشرم دھدھکیا دمکا میں رہنے والے بچوں نے آشرم کی ہی ایک لڑکی راج لکشمی کی اچانک موت کے بعد قائم کی تھی۔ سماجی بہبود کے کام صرف جیب خرچ سے ہوتے ہیں۔ ہر سال، ستن آشرم دھدھکیا کئی تہواروں پر درگا پوجا کے دوران کمبل، ساڑیاں اور کپڑے تقسیم کرتا رہا ہے۔ اس موقع پر ستن آشرم کے پرمکھ پجاری سوامی آتمانند پوری نے سب پر زور دیا کہ وہ راج لکشمی فاؤنڈیشن کے بچوں کو آشیرواد دیں اور کہا کہ وہ ہر سال مزید کمبل تقسیم کرنے کی امید کرتے ہیں۔ اس موقع پر ستن آشرم دھدھکیا کے سربراہ سوامی آتمانند پوری اور سوامی انوراودھا پوری، گروکل کے وائس پرنسپل، گروکل کے سینئر ٹیچر آلوک پربھاکر شری پردیپ مکھرجی، آچاریہ تپس داس اور راج لکشمی فاؤنڈیشن کے سکریٹری تندنی رائے، جھوما کمار، کرشا رائے، پونسو رائے، کرشا رائے، سوامی اور دیگر بھی موجود تھے۔

چھترپور موڑ کے قریب خوفناک سڑک حادثہ، استاد کی دردناک موت

عوامی نیوز نمائندہ

چین پور: چین پور ہیڈکوارٹر کے چھترپور موڑ کے قریب ایک خوفناک سڑک حادثے میں ایک استاد کی بے وقت موت ہوگئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے اور ٹیچر موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ یہ واقعہ گزشتہ صبح تقریباً 8 بجے پیش آیا۔ اطلاع کے مطابق چاولوں سے لدا ٹرک بے ایچ 02 ڈبلیو 7481 ڈمری کی طرف جا رہا تھا۔ اسی دوران برعکس سمت سے آرہی سینٹرو کار جے ایچ 01 کیو 3111 کی ٹرک سے سیدھی ٹکر ہوگئی۔ کار میں سوار ریگنی ٹولی جاری اشوک کمار کھل کھو 35 سال، سرکاری مڈل اسکول جاری میں ٹیچر تھے۔ اپنے اسکول کے کام سے جاری سے گملا جا رہے تھے۔ اچانک ہوئی اس ٹکر میں ٹیچر کار کے اندر بری طرح سے زخمی ہو گئے اور ان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ حادثے کے بعد مقامی دیہی لوگوں نے مستعدی دکھاتے ہوئے ٹرک ڈرائیور دینشور رجک کو محفوظ باہر نکالا گیا۔ وہیں کافی مشقت کے بعد ٹیچر کی لاش کو کار سے باہر نکالا جا سکا۔ اطلاع ملتے ہی انتظامی افسران اور عوامی نمائندے موقع پر پہنچ گئے، جن میں خاص طور سے شامل تھے ضلع کونسل رکن میری لکڑا اور دلیپ بڑائک، بلاک ترقیاتی افسر یادو بیٹھا، سرکل افسر دنیش گوپ، مکھیہ سشیل دیپک منج متوفی کی لاش کو چین پور صحت مرکز لایا گیا، جہاں ڈاکٹر دیپ شیکھا کنڈو نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ چین پور تھانہ کے ایس آئی اشوک کمار اور اے ایس آئی سنتوش دھرم پال لکن نے لاش کا پنچنامہ کر اس کو پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال گملا بھیج دیا ہے۔ اس دردناک حادثہ کے بعد متوفی کے خاندان والوں کا رو رو کر برا حال ہے۔ شعبہ تعلیم کے دانشوروں میں اس واقعہ کو لے کر غم کا ماحول ہے۔ موقع پر موجود کئی ٹیچروں اور عوامی نمائندوں نے اپنی تعزیت کا اظہار کیا۔

نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ نے نشا ریڈی میڈ گارمنٹس کا معائنہ کیا

ٹرن اوور کو 5 گنا بڑھانے کی ہدایات جاری کیں

بہارشریف (مرشد دستوی) نشا ریڈی میڈ گارمنٹس، تلہاڑا کے اپنے دورے کے دوران، جو ایکنگر سرائے بلاک میں واقع ہے، ضلع مجسٹریٹ، نالندہ، کندن کمار نے کمپنی کے پیداواری نظام، کام کے انداز اور روزگار پیدا کرنے کی حیثیت کا معائنہ کیا۔ کمپنی کے مالک منوج کمار نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو مطلع کیا کہ COVID-19 وبائی امراض کے دوران، بہار حکومت نے نشا ریڈی میڈ گارمنٹس کی مدد کے لیے 2021 میں ڈسٹرکٹ انڈسٹریل انوویشن اسکیم کے تحت 10 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی۔ مزید برآں، وزیر اعظم کے ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (PMEGP 1.0) کے تحت 10 لاکھ اور مالی سال 25-2024 میں تین سال کے بعد PMEGP 2.0 کے تحت 60 لاکھ موصول ہوئے۔ اس وقت اس یونٹ میں تقریباً 50 افراد کام کر رہے ہیں، جن میں سے تقریباً 80 فیصد خواتین ہیں۔ کمپنی کا سالانہ کاروبار تقریباً 1.5 کروڑ روپے ہے۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے کمپنی کے ٹرن اوور کو پانچ گنا بڑھانے کے لیے ضروری رہنمائی فراہم کی اور ہر ممکن حکومتی تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے پیداواری صلاحیت کو بڑھا کر مزید مقامی روزگار پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کمپنی میں کام کرنے والے کاریگروں سے بھی بات کی اور ان کی تربیت، پیشگی تجربہ اور ماہانہ آمدنی کے بارے میں معلومات جمع کیں۔ اس موقع پر کمپنی کے مالک منوج کمار نے اپنی زندگی کی جدوجہد بتاتے ہوئے بتایا کہ دسویں جماعت پاس کرنے کے بعد وہ مالی مجبوریوں کی وجہ سے پڑھائی چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔ شروع میں، وہ آلو اور پیاز چن کر روزانہ صرف 10 کماتا تھا۔ بعد ازاں 7 مارچ، 1996 کو وہ روزگار کی تلاش لدھیانہ، پنجاب گئے، جہاں انہوں نے ایک فیکٹری میں جھاڑو دینے والے کے طور پر کام شروع کیا، جس کی ماہانہ تنخواہ 800 روپے تھی۔ آہستہ آہستہ، اس نے بُنائی مشین چلانا سیکھ لیا اور ₹ 20,000 تک کمایا۔ 2014 میں وہ اپنے آبائی ضلع میں واپس آئے اور ٹیکسٹائل کی پیداوار میں شراکت داری شروع کی، حالانکہ بعد میں یہ شراکت ختم ہوگئی۔ اس کے بعد انہوں نے سیلاو، نالندہ میں 6000 روپے ماہانہ تنخواہ پر کام کیا۔ بعد میں سوسائٹی کی مدد سے انہیں مشینیں اور سرمایہ ملا۔ اسے لدھیانہ کی دو کمپنیوں رکی رٹ فیب اور آر آر فیبرک سے خام مال کی مدد ملی۔ کورونا کے دور میں انوویشن اسکیم اور پی ایم ای جی پی قرض کے تحت 10 لاکھ روپے کی امداد حاصل کر کے، اس نے نشا گارمنٹس انڈسٹری قائم کی، جو آج کامیابی سے چل رہی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے منوج کمار کی جدوجہد اور کاروباری شخصیت کی تعریف کرتے ہوئے اسے دوسرے نوجوانوں کے لیے ایک متاثر کن مثال قرار دیا۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر ہاسا، جنرل منیجر، ضلع انڈسٹریز سنٹر، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر اور دیگر افسران موجود تھے۔

سہسرام: ٹرین سے 311 زندہ کچھوے برآمد

آر پی ایف اور محکمہ جنگلات کی ٹیمیں تحقیقات میں مصروف

ساسارام (اے این بی) ریلوے اسٹیشن سہسرام میں آر پی ایف نے سنیچر کی دیر رات جنگلی جانوروں کی اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے کافی تعداد میں زندہ کچھوؤں کی کھیپ ضبط کی ہے۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، RPF نے ٹرین نمبر 12312 کالکا میل سے اسمگل کیے گئے کچھوؤں کو پکڑ لیا۔ آر پی ایف انسپکٹر سنجیو کمار نے بتایا کہ آر پی ایف کو اطلاع ملی تھی کہ کالکا سے ہاوڑہ جانے والی کالکا میل ٹرین کے جنرل کوچ میں بڑی تعداد میں کچھوؤں کی اسمگلنگ کی جارہی ہے۔ اطلاع ملنے پر آر پی ایف کی ٹیم کو چوکنا کر دیا گیا، اور جیسے ہی ٹرین ساسارام اسٹیشن پر پہنچی مکمل تلاشی مہم شروع کردی گئی۔ جب آر پی ایف نے کالکا میل کے جنرل کوچ کی تلاشی لی تو انہیں سیٹوں کے نیچے چھپائی گئی 11 بوریاں برآمد ہوئیں۔ جب ان بوریوں کو پلیٹ فارم پر اتار کر کھولا گیا تو سب حیران رہ گئے۔ تمام بوریوں میں زندہ کچھوے پائے گئے، جن کی کل تعداد 311 تھی۔ آر پی ایف کے انسپکٹر سنجیو کمار نے یہ بھی بتایا کہ کچھوؤں کو بوریوں میں انتہائی غیر انسانی طریقے سے بھرا گیا تھا، جس سے ان کی جان کو خطرہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور کچھوؤں اور ان کی مطلوبہ منزل کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ سمگلروں کی شناخت اور گرفتاری کے لیے تفتیش جاری ہے۔ آر پی ایف سے اطلاع ملنے کے فوراً بعد پہنچی محکمہ جنگلات کی ٹیم نے تمام کچھوؤں کو اپنی تحویل میں لے کر ضروری کارروائی شروع کر دی ہے۔ گنتی اور ابتدائی تحقیقات کے بعد محکمہ جنگلات نے کچھوؤں کو محفوظ مقام پر پہنچا دیا، جہاں مزید کارروائی اور تحفظ شروع کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ آر پی ایف اور محکمہ جنگلات کی اس مشترکہ کارروائی سے ایک بار پھر جنگلی حیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک کا پردہ فاش ہوا ہے اور ریلوے کے ذریعے اس غیر قانونی اسمگلنگ کو روکنے کے لیے مسلسل چوکسی برقرار رکھی جارہی ہے۔

لاپتہ فائنانس ملازم کی لاش برآمد ہونے سے علاقے میں سنسنی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے خانپور تھانہ علاقہ کے تحت سادی پور گاؤں کے پاس باگمتی ندی سے صبح سویرے گزشتہ 6 دنوں سے لاپتہ ایک نوجوان کی لاش برآمد ہونے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے لیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ ملنے والی معلومات کے مطابق لاش آج صبح سویرے ندی سے برآمد کی گئی۔ متوفی کی شناخت بیگوسرائے ضلع کے بیر پور کے رہنے والے روی کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے پولیس کو بتایا کہ روی کمار بھارتی ایل اینڈ ٹی فائنانس کمپنی میں پریشر کلیکشن کے طور پر رادھاپور علاقے میں کام کرتے تھے اور وہیں ایک کرائے کے مکان میں رہتے تھے۔ وہ گزشتہ 6 دنوں سے لاپتہ تھے اور آج ان کی لاش ندی سے ملی ہے۔ وہیں پولیس کے مطابق اس معاملے سے متعلق کچھ وائرل ویڈیوز بھی موصول ہوئے ہیں۔ جائے وقوعہ پر ایف ایس ایل ٹیم کے ذریعے شواہد اکٹھے کیے گئے ہیں۔ معاملے کی تحقیقات صدر ایس ڈی پی او 2 سنجے کمار کی قیادت میں کی جارہی ہے۔ فی الحال پولیس تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے قانونی کارروائی میں مصروف ہے۔

پورنیہ بہار کا دوسرا سب سے ابھرتا ہوا صنعتی مرکز ہے: پپو یادو

رکن پارلیمنٹ پورنیہ کی ترقی کے لئے وزیر جیتن رام مانجھی سے ملاقات کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کی ہمہ جہت صنعتی ترقی کو تیز کرنے کے لیے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے مرکزی وزیر برائے مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائز جیتن رام مانجھی سے ملاقات کی اور ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کیا۔ انہوں نے پورنیا کو MSME صنعتی مرکز قرار دینے اور آئی ایس آئی ISI سرٹیفکیشن اور ٹیسٹنگ لیبارٹری، ایک ٹیکنالوجی سنٹر، اور ایک ایکسپورٹ کلسٹر کے قیام کے لیے فوری طور پر اصولی منظوری کی درخواست کی۔ ایم پی نے کہا کہ یہ پہل نہ صرف پورنیا بلکہ پورے سیمانچل خطہ اور مشرقی بہار کے معاشی مستقبل کی تشکیل کرے گی۔ لوک سبھا رکن کے طور پر پورنیہ کی ترقی کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے، رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ پورنیہ آج بہار کا دوسرا سب سے بڑا ابھرتا ہوا صنعتی مرکز بن گیا ہے۔ حالیہ برسوں میں، اڈانی گروپ سمیت تقریباً 28 کمپنیوں نے 400 کروڑ سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے۔ فوڈ پروسیسنگ، مکھن (کھانہ) پروسیسنگ، اور دیگر زرعی صنعتوں نے نمایاں ترقی کی ہے، لیکن خطے کی جغرافیائی اور اقتصادی صلاحیت ابھی تک استعمال نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے پورنیہ کے اسٹریٹجک محل وقوع پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ خطہ مشرقی ہندوستان کے لیے ایک بڑا تجارتی گیٹ وے بن سکتا ہے۔ یہ تین قومی شاہراہوں کا سنگم ہے، جو شمال مشرقی ریاستوں تک رسائی کے اہم راستے فراہم کرتا ہے۔ نیپال، بھوٹان، اور بنگلہ دیش جیسے پڑوسی ممالک سے اس کی قربت اسے ایک اہم برآمدی منزل بناتی ہے۔ پورنیا-پٹنہ گرین فیلڈ ایکسپریس وے، مجوزہ ہوائی اڈہ، اور بی آئی اے ڈی اے مارنگا میں پلگ اینڈ پلے انڈسٹریل پارک جیسے پروجیکٹس انفراسٹرکچر کو مزید مضبوط کر رہے ہیں۔ ایم پی نے میمورنڈم میں یہ بھی نوٹ کیا کہ خطے میں ہنرمند افرادی قوت، پانی کے مناسب وسائل اور خام مال موجود ہے، جو جدید شعبوں جیسے کہ ایس ایم آر پر مبنی صنعتوں، فوڈ پروسیسنگ، اور ڈیٹا سینٹرز کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتا ہے۔ ان وسائل کو یکجا کرنے سے پورنیا کو ایک مکمل MSME مرکز کے طور پر تیار کیا جا سکتا ہے، جس سے مقامی انٹرپرینیورشپ کو قومی اور بین الاقوامی شناخت ملے گی۔ اس تجویز میں پورنیہ میں آئی ایس آئی سرٹیفکیشن اور ٹیسٹنگ لیبارٹری کے قیام کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ خوراک، مکھن، سیمنٹ اور دیگر مصنوعات بین الاقوامی معیار کے معیار پر پورا اترتی ہیں۔ مزید برآں، پی پی موڈ میں ایک جدید ٹیکنالوجی سنٹر قائم کیا جائے گا، جو جدید مینوفیکچرنگ تکنیک، ڈیجیٹل ٹولز، اور ہنر مندی کے فروغ کے پروگراموں کی تربیت فراہم کرے گا۔ اس سے 15,000 MSME یونٹس کو براہ راست فائدہ پہنچے گا اور اس سے تقریباً 300,000 ملازمتیں پیدا ہونے کی امید ہے۔ ایم پی پپو یادو نے یہ بھی زور دیا کہ SC/ST اور خواتین کاروباریوں کو ZED 2.0 سرٹیفکیشن، پی ایم وشوکرما یوجنا، اور MSME ہیکاتھون کے ذریعے خصوصی ترجیح دی جائے۔ کولڈ چینز، کریٹ سینٹرز، اور سنگل ونڈو سسٹم کا نفاذ تقریباً 1,000 کروڑ کی نئی سرمایہ کاری کو راغب کر سکتا ہے۔ ان کے مطابق، ان تمام اقدامات کا موثر نفاذ پورنیا کو مشرقی ہندوستان کا ایک بڑا برآمدی اور رسد کا مرکز بنا سکتا ہے، جو آنے والے برسوں میں بہار کے جی ڈی پی میں 5,000 کروڑ روپے کا اضافی حصہ ڈال سکتا ہے اور 2 سے 3 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا کر سکتا ہے۔

سارن: نیرج نے تعلیم اور سماجی ترقی میں بین الاقوامی تاریخ رقم کی

چھپرہ: سارن ضلع کے پاناپور بلاک کے گنڈک دیارا علاقے کے پکڑی نروتم گاؤں کے ستجوڑا بازار کے باشندہ نیرج کمار سنگھ نے تعلیم اور سماجی ترقی کے میدان میں اپنے نمایاں کام سے نہ صرف ضلع بلکہ پورے ریاست اور ملک کو بین الاقوامی شہرت دلائی ہے۔ وہ دنیا بھر کے نوجوانوں کے لیے ایک تحریک بن چکے ہیں۔ انہوں نے SSWR 2026 کی سالانہ کانفرنس میں بھارت کی نمائندگی کی جو واشنگٹن، USA،DC کے میریٹ مارکوئس ہوٹل میں منعقد ہوئی۔ اس باوقار کانفرنس میں تعلیم، سماجی کام، تحقیق اور پالیسی سازی کے شعبوں میں دنیا بھر سے ماہرین نے شرکت کی۔ کانفرنس کے دوران نئے سماجی مسائل، تحقیقی نتائج اور مستقبل کے چیلنجز پر سنجیدہ گفتگو ہوئی اور نیرج کے خیالات کو خاص طور پر سراہا گیا۔ ایک دیہی خاندان میں پیدا ہوئے پرمود سنگھ اور ماں گیتا دیوی کے فرزند نیرج نے اپنی محنت اور لگن سے بین الاقوامی سطح پر پہچان حاصل کی۔ ان کی زندگی کا سفر یہ پیغام دیتا ہے کہ دیہی علاقوں سے تعلق رکھنے والے بھی عالمی تبدیلی کا حصہ بن سکتے ہیں۔ نیرج کمار سنگھ نے جنوبی ایشیا کے 10 ممالک سمیت 12 ممالک میں مختلف سماجی اور تعلیمی منصوبوں کی قیادت کی ہے۔ انہوں نے کولمبیا یونیورسٹی، ہارورڈ یونیورسٹی، MIT، شکاگو یونیورسٹی اور CSWE 2025 جیسے باوقار فورمز پر اپنی تحقیق اور تجربات شیئر کیے ہیں۔ ان کا بنیادی مقصد تعلیم تک مساوی رسائی کو یقینی بنانا اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ نیرج کا تعلیمی سفر بھی متاثر کن رہا ہے۔ بی ایس سی مکمل کرنے کے بعد انہوں نے راجیو گاندھی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوتھ ڈیولپمنٹ سے سوشل ورک میں ماسٹر ڈگری حاصل کی۔ ساتھ ہی ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز ممبئی سے ڈپلومہ بھی حاصل کیا۔ بعد میں انہوں نے یونیورسٹی آف پنسلوانیا (Penn GSE)USA سے بین الاقوامی تعلیمی ترقی میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔ جہاں انہوں نے تعلیمی پالیسی، ایکویٹی اور عالمی تعلیم کا وسیع مطالعہ کیا۔ نیرج کمار سنگھ نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں یوتھ ڈیلیگیٹ کے طور پر ہندوستان کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔ وہ فی الحال The Social Work Neighborhood, USA میں ایک مینٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جہاں وہ نئے سماجی کارکنوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ انہوں نے 100 سے زیادہ پروجیکٹس اور 50 سے زیادہ این جی اوز، سرکاری محکموں اور بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ کام کیا ہے۔ COVID-19 وبائی مرض کے دوران انہوں نے USAID کے MRITE پروجیکٹ کے تحت 2.5 ملین سے زیادہ لوگوں کو ویکسی نیشن کی امداد فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

بہار شریف میں نوجوان کی مشتبہ حالت میں موت

بہار شریف (مرشد دستوی) نالندہ ضلع کے لہری تھانہ علاقہ کے بھینسا سور دیوی استھان علاقہ

میں ایک نوجوان کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ متوفی 35 سالہ متھلیش کمار تھا جو آنجہانی ہری چندر پرساد کا بیٹا تھا۔ متوفی کے بھائی سنتوش کمار نے بتایا کہ متھلیش کمار کی بیوی تین ماہ سے زائد عرصے سے اپنے والدین کے گھر رہ رہی تھی۔ اتوار کے روز وہ اچانک ایک آدمی کے ساتھ گھر واپس آئی۔ کچھ دیر بعد اس کے بھائی کی طبیعت اچانک بگڑ گئی جس سے گھر میں کہرام مچ گیا۔ اہل خانہ اسے علاج کے لیے اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کے بعد ان کی اہلیہ بھی بیمار ہوگئیں اور انہیں علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ لہری پولیس اسٹیشن کے سربراہ رنجیت کمار رجک نے بتایا کہ متوفی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ موت کی وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہو سکے گی۔ اس معاملے میں کسی بھی فریق کی طرف سے کوئی تحریری شکایت درج نہیں کی گئی ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

راشن تقسیم نظام کے اصلاحی دعوے کھوکھلے ثابت

5 کلو کے بجائے چار کلو راشن، شکایت پر دھمکیاں، نظام پر سوالیہ نشان: نزہت جہاں

سیتامڑھی (اے این بی) غریبوں کے حق کے تحفظ کے لیے قائم کیا گیا جن تقسیم نظام (PDS) ایک بار پھر شدید تنازعے میں ہے۔ حکومت شفافیت اور اصلاحات کے دعوے تو کرتی ہے، مگر زمینی حقیقت اس کے بالکل برعکس نظر آرہی ہے۔ سیتامڑھی ضلع کے کئی علاقوں میں راشن ڈیلروں کی کھلی من مانی نے عوام کو بے بس اور مایوس کر دیا ہے۔ مقامی راشن کارڈ ہولڈروں کا الزام ہے کہ ۵ کلو مقررہ اناج کے بدلے صرف 4 کلو راشن دیا جا رہا ہے، جبکہ کاغذوں میں پورا اناج اٹھاؤ دکھا دیا جاتا ہے۔ جب صارفین اس ناانصافی کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں یا تحریری شکایت درج کراتے ہیں تو محکمہ جن تقسیم کے افسران خاموش تماشائی بنے رہتے ہیں۔ اس سنگین معاملے پر سابق ضلع پریشد امیدوار اور سابق صوبائی نائب صدر، تعلیمی مرکز، نزہت جہاں نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا: "جب بار بار شکایات کے باوجود کوئی کارروائی نہیں ہوتی تو یہ صرف ڈیلروں کی من مانی نہیں بلکہ پورے نظام کی ملی بھگت کی طرف اشارہ ہے۔" نزہت جہاں نے تلخ سوال اٹھایا کہ اگر غریبوں کے حق کی کھلی چوری پر بھی افسران آنکھیں بند رکھیں تو عوام آخر جائیں کہاں؟ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر جلد ہی قصوروار ڈیلروں اور لاپرواہ افسران کے خلاف سخت کارروائی نہیں ہوئی تو یہ مسئلہ عوامی تحریک کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ انہوں نے محکمہ جن تقسیم کے افسران سے براہ راست سوال کیا: ڈیلروں کو راشن کم دینے کی کھلی چھوٹ کیوں؟ اٹھاؤ سے پہلے وزن کیوں نہیں ہوتا؟ کیا سپلائی محکمہ کمیشن خوری میں ملوث ہے؟ نانپور بلاک کے رائے پور وارڈ نمبر ۲ میں سامنے آیا معاملہ پورے نظام کی بدانتظامی اور لاپروائی کی زندہ مثال بتایا جارہا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ شکایت کرنے پر ڈیلر راشن بند کرنے اور نام کاٹنے کی دھمکیاں دیتے ہیں۔ خوف اور بھوک کے درمیان پِسی عوام آج بھی انصاف کی آس میں انتظامیہ کی طرف ٹکٹکی لگائے بیٹھی ہے۔ اب سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا راشن تقسیم نظام کی اصلاحات صرف فائلوں اور دعوؤں تک محدود رہ گئی ہیں؟

چوری شدہ موٹر سائیکل سمیت 2 چور گرفتار

سیوان: چین پور پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے گاڑی کی چیکنگ کے دوران دو چوروں کو مسروقہ موٹر سائیکل سمیت گرفتار کیا۔ گرفتار شدگان کا نام پونیت کمار رام اور رندھیر کمار رام ہیں جو سسوان تھانہ علاقہ کے سواہی کے رہنے والے ہیں۔ پولیس کی معلومات کے مطابق چین پور تھانہ کے تحت خصوصی گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران پونیت کمار رام اور رندھیر کمار رام کو امبیڈکر چوک سے ایک مسروقہ موٹر سائیکل کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ پوچھ گچھ کے بعد دونوں کو جیل بھیج دیا گیا۔ ادھر ہفتہ کی شام پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا نے ضلع کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں تمام اسٹیشن سربراہوں کے ساتھ کرائم میٹنگ کی۔

ایلومنائی میٹ: سابق طلباء نے اپنی کامیابی اور جدوجہد کے سفر کو کیا شیئر

چھپرہ: سی پی ایس اسکول کے آڈیٹوریم میں ایلومنائی میٹ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ایونٹ نے اسکول کے 32 سالہ تعلیمی سفر کو مجسم کیا۔ کیونکہ 2001 سے 2015 کے سابق طلباء اپنے کیمپس میں واپس آئے اور پرانی یادیں تازہ کیں۔ یہ پروقار موقع اسکول کی بانی پرنسپل مینا سنگھ اور بانی سرپرست جتیندر سنگھ کی موجودگی سے حاصل ہوا۔ پروگرام کا آغاز چراغاں سے ہوا۔ تمام مہمانوں کا اسکول کے چیرمین ڈاکٹر ہریندر سنگھ اور پرنسپل مراری سنگھ نے گلدستے اور شالوں سے استقبال کیا۔ تقریب کے دوران سابق طلباء نے اپنی اسکول کی زندگی کی یادیں، جدوجہد کے تجربات، کامیابی کی کہانیاں اسٹیج سے شیئر کیں۔ جس سے جذباتی اور متاثر کن ماحول پیدا ہوا۔ تمام سابق طلباء کو مومنٹو اور شال سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں چیئرمین ڈاکٹر ہریندر سنگھ نے کہا کہ سی پی ایس صرف ایک تعلیمی ادارہ نہیں ہے بلکہ ایک ایسا خاندان ہے جہاں سے طلباء زندگی کے لیے سمت اور اقدار دونوں کے ساتھ ابھرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق طلباء کو برسوں بعد اپنے اسکول میں واپسی، کامیاب، پراعتماد اور معاشرے میں قائم ہوتے دیکھنا انتہائی فخر اور اطمینان کی بات ہے۔ یہ سابق طلباء ملاقات جدوجہد سے کامیابی تک کے سفر کا جشن مناتی ہے جو اس کیمپس میں شروع ہوا تھا۔ اسکول انتظامیہ نے CPS کو ایک ٹرینڈ سیٹر کے طور پر دوبارہ قائم کیا۔ جو سابق طلباء شرکت نہیں کر سکے ان کے لیے اعلان کیا گیا کہ مستقبل کے سابق طلباء کے اجلاس دوبارہ منعقد کیے جائیں گے اور جلد ہی 2015 کے بیچوں کے لیے الگ الگ پروگرام طے کیے جائیں گے۔ اس پورے پروگرام کو مینیجر ڈاکٹر وکاش کمار سنگھ نے کامیابی کے ساتھ مربوط کیا۔ جن کی رہنمائی میں یہ پروگرام انتہائی منظم طریقے سے انجام پایا۔ مسٹر اشونی پرمار نے بھی تقریب کو کامیاب بنانے میں خاصا اہم رول ادا کیا۔ ایلومنائی میٹ 2026 نے واضح کیا کہ وقت گزرنے کے باوجود اسکول سے وابستہ اقدار، رشتے اور

موبائل چوروں اور بلیڈ مارنے والے جرائم پیشہ گروہ کے 4 ارکان گرفتار

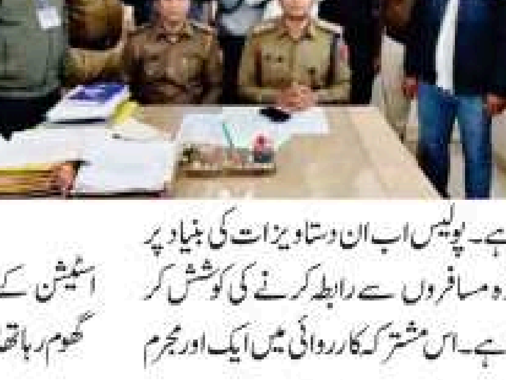

آرہ (اے این بی): ریلوے پولیس نے آرہ ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کا سامان اور موبائل فون چوری کرنے والے بدنام زمانہ مجرموں کے خلاف اہم کامیابی حاصل کر لی۔ جی آر پی اور آر پی ایف افسران کی ہدایت پر کی گئی مشترکہ خصوصی کارروائی کے دوران کل چار مجرموں کو پلیٹ فارم کے مختلف حصوں سے مسروقہ سامان کے ساتھ رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں سے تین ایک منظم گینگ کے طور پر کام کر رہے تھے۔ پولیس نے ان سے مسروقہ موبائل فون اور دیگر قیمتی سامان برآمد کر لیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت پنکج بیتھا، شیوم کمار اوجھا اور سیٹو کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق، سیٹو کمار اس گینگ کا اہم "بلیڈ ویلڈنگ" رکن تھا، جو ہجوم کا فائدہ اٹھا کر مسافروں کی جیب کترا تا تھا، جب کہ دیگر دو ارکان چوری کی وارداتیں کرتے تھے۔ تلاشی کے دوران پنکج بیتھا سے ایک مسروقہ موبائل فون اور مسافر کا پرس برآمد ہوا۔ اس پرس میں متعلقہ مسافر کا آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی، پین کارڈ اور اے ٹی ایم کارڈ موجود تھا۔ شیوم کمار اوجھا کے پاس سے ایک چوری شدہ موبائل فون بھی برآمد ہوا ہے۔ پولیس اب ان دستاویزات کی بنیاد پر متاثرہ مسافروں سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس مشترکہ کارروائی میں ایک اور مجرم دھرمیندر کمار (رہائشی- کوپوا، کورنسرائے) کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ دھرمیندر مسافروں کے موبائل فون چوری کرنے کے لیے ٹرینوں اور پلیٹ فارم پر اکیلے گھومتے تھے۔ پولیس نے اس کے پاس سے مسروقہ موبائل فون بھی برآمد کیا ہے۔ وہ آرا اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر مشکوک حالت میں گھوم رہا تھا جب پولیس ٹیم نے اسے دیکھا۔

29.43 گرام اسمیک کے ساتھ 4 افراد گرفتار

پورنیہ (اے این بی) ایک خفیہ اطلاع پر

کارروائی کرتے ہوئے ضلع پورنیہ کے چمپا نگر پولیس اسٹیشن نے گاڑی کی چیکنگ کے دوران ایک کار، کل 43.29 گرام سماک اور 5 موبائل فون ضبط کر لئے۔ چار ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جن میں روشن کمار جھا (32) ولد مرحوم کنہیا جھا ساکن کلابالوا پنچلی، وارڈ نمبر 13، رانی گنج پولیس اسٹیشن، اررریہ ضلع؛ نیرج کمار چودھری، 21، ولد وجے چودھری، ساکن کلابلوا، شیونگر، وارڈ نمبر 9، رانی گنج پولیس اسٹیشن، اررریہ ضلع؛ کنہیا کمار، 25، ولد راجیش ساہ، ساکن جگرناتھ پور، وارڈ نمبر 1، چمپا نگر پولیس اسٹیشن؛ اور وکرم کمار، 24، ولد کرشنو ہن چودھری، ساکن مسوریا، وارڈ نمبر 12، سرسائی پولیس اسٹیشن، ضلع پورنیہ۔ گرفتار ملزمان سے برآمد کی گئی سماک کی مالیت تقریباً 3 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ چمپا نگر تھانہ

نالندہ: پرائیویٹ کلینک آپریٹر اور آشا ورکر گرفتار

بہارشریف (اے این بی) تھانہ تھرتھری پولیس نے ایک پرائیویٹ کلینک آپریٹر اور ایک آشا ورکر کو گرفتار کیا ہے جو 2021 کے ایک کیس کے سلسلے میں مفرور تھے اور انہیں عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ تھانہ صدر سنجے کمار نے بتایا کہ نیو آریہ نرسنگ ہوم کے آپریٹر دویانند اور آشا ورکر وسبھا دیوی کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ دونوں پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک حاملہ خاتون کو پرائیویٹ کلینک میں لے جا کر ہسپتال میں داخل کرایا۔ علاج کے دوران شدید لاپرواہی دیکھنے میں آئی جس کے نتیجے میں خاتون کی موت واقع ہوئی۔ واقعے کے بعد فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کرائی گئی تھی، لیکن دونوں ملزمان تب سے فرار ہیں۔ پولیس ان کی تلاش میں لگی ہوئی ہے۔ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے دونوں کو گرفتار کر لیا اور ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد انہیں عدالتی تحویل میں دے دیا۔

زمین تنازع میں تابڑتوڑ فائرنگ، کوئی جانی نقصان نہیں

سمستی پور: سمستی پور شہر سے متصل مگردہی وارڈ 36 اتوار کی دوپہر گولیوں کی تڑتڑاہٹ سے پورا علاقہ گونج اٹھا۔ بتایا جاتا ہے کہ بدمعاشوں نے اس دوران اتنی گولیاں برسائیں کہ جائے وقوعہ کے گردونواح میں صرف کارتوسوں کے کھوکھا ہی کھوکھا نظر آرہا تھا۔ تاہم اس واقعے میں کسی کے ہلاک یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ دوسری جانب واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی چھان بین شروع کر دی ہے۔ واقعے کے حوالے سے مقامی ذرائع کا بتانا ہے کہ فائرنگ کا یہ واقعہ کئی سالوں سے چلے آرہے زمین کے تنازع کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ اگرچہ واقعے سے متعلق ابھی تک کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ واضح رہے کہ دربھنگہ رینج کے ڈی آئی جی نے سمستی پور ایس پی آفس پہنچ کر ایس پی اروند پرتاپ سنگھ کے سامنے بڑے فخر سے کہا تھا کہ "سمستی پور ایس پی بہت اچھا کام کر رہے ہیں"۔

گڈ گورننس کی حکومت میں بیٹیاں محفوظ نہیں: علی خان

پورنیہ (محمد عرفان کامل) کھگڑیا ضلع میں پانچ سالہ بچی کی عصمت دری اور قتل اور پٹنہ کے ہاسٹل میں

این ای ای ٹی کی طالبہ کی موت پر سیاست تیز ہوگئی ہے۔ کانگریس کمیٹی (اقلیتی) کے ضلع صدر علی احمد خان نے کہا گڈ گورننس والی حکومت میں بیٹیاں محفوظ نہیں ہیں۔ نہ صرف اپوزیشن لیڈر، بلکہ حکومت بھی اس معاملے پر بے حس ہے۔ کھگڑیا عصمت دری کیس کے ملزمین پر جلد مقدمہ چلایا جانا چاہئے اور متاثرہ خاندان کو مناسب معاوضہ دیا جانا چاہئے۔ علی احمد خان نے پٹنہ کے ہاسٹل میں طالب علم کی موت کی سخت مذمت کی۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ حکومت کی پوری توجہ باثر لوگوں کے بیٹوں کی حفاظت پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہاسٹل کے مالک منیش رنجن کے تحفظ کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ متعلقہ تھانے کے اسٹیشن ہاوس آفیسر کو تاحال معطل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے پٹنہ ہاسٹل واقعہ کی سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف مل سکے۔

کرنل اشوک کمار سنگھ نے وجے کمار کھیمکا کو مبارکباد دی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) مکر سنکرانتی کے پرمسرت موقع پر پورنیہ کے بی جے پی ممبر ریٹائرڈ کرنل

اشوک کمار سنگھ نے پورنیہ کے رکن اسمبلی وجے کمار کھیمکا سے پورنیہ کے کلا بھون میں ملاقات کی۔ اس موقع پر ریٹائرڈ کرنل اشوک کمار سنگھ نے انہیں مکر سنکرانتی کی مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ اس خصوصی تقریب میں دہی چورا، گڑ، تل کٹ اور سبزیوں کی شاندار دعوت شامل تھی۔ این ڈی اے قائدین اور کارکنوں کے علاوہ کئی اپوزیشن لیڈروں اور مقامی شہریوں نے جوش وخروش سے شرکت کی۔ اس خوشی کے موقع پر کرنل اشوک نے کہا کہ مکر سنکرانتی سورج کی اترائین کا جشن ہے، جو ہر ایک کی زندگی میں نئی توانائی اور مٹھاس لاتا ہے۔ یہ تہوار محض خوشی نہیں بلکہ باہمی بھائی چارے اور محبت کی علامت ہے اور محبت کا پیغام دیتا ہے۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد باہمی تفریق کو بھلا کر معاشرے میں بھائی چارے اور امن کو فروغ دینا ہے۔ کرنل اشوک نے کہا کہ مکر سنکرانتی کے اس مقدس تہوار پر ہمیں اپنے سماج کو متحد کرنے اور بھائی چارے کو فروغ دینے کا عہد کرنا چاہیے۔ انہوں نے ایم ایل اے شری وجے کمار کھیمکا کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مکر سنکرانتی کے مقدس تہوار کو اتنے اچھے طریقے سے منعقد کیا اور سیاست میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کے اپنے جذبے کا اظہار کیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۹ جنوری ۲۰۲۶ء

'اس کے قتل پہ میں بھی چپ تھا میرا نمبر اب آیا'... سہیل انجم

ظلم کسی پر بھی ہو وہ نا قابل قبول ہے۔ خواہ مسلمان ہو یا ہندو یا سکھ یا عیسائی یا کسی اور مذہب سے تعلق رکھنے والا ہو۔ ظلم کی مذمت ہر شخص کو کرنی چاہیے۔ اگر آپ ایک طبقے پر ہونے والے ظلم کو خاموشی سے دیکھتے رہیں گے بلکہ خوشی منائیں گے تو کیا پتہ اگلا نمبر آپ کا آجائے۔ جب اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاست میں بلڈوزر کارروائی کا آغاز کیا اور احتجاجوں میں شرکت کی پاداش میں مسلمانوں کے مکانوں اور دکانوں کو غیر قانونی قرار دے کر توڑنا شروع کیا تو ایک طبقہ یہ کہتا رہا ہے کہ جہاں بھی غیر قانونی تعمیرات اور تجاوزات ہوں گی وہاں بابا کا بلڈوزر ضرور چلے گا۔ حالانکہ یہ کارروائی سراسر نا انصافی پر مبنی تھی۔ اسے بلڈوزر جسٹس کا نام دیا گیا۔ عدالت میں کارروائی کے بغیر مکانات منہدم کیے جانے لگے۔ یہ جواز پیش کیا جاتا تھا کہ وہ غیر قانونی تعمیرات ہیں اور انتظامیہ سے اجازت کے بغیر بنائی گئی ہیں۔ متاثرین کو کوئی نوٹس بھی نہیں دیا جاتا اور آناً فاناً میں انھیں چھت سے محروم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا گیا۔ انسانی حقوق کے ماہرین اور قانون دانوں کی جانب سے اس کارروائی کی مذمت کی جاتی رہی اور عدالتوں کے دروازے کھٹکھٹائے جاتے رہے۔ لیکن حکومت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ بالآخر ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ کو اس کے خلاف سخت فیصلے دینے پڑے۔ اس کو یہ کہنا پڑا کہ بلڈوزر جسٹس کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ یہ کارروائی آئین و دستور کے منافی ہے۔ اگر کسی نے سرکاری زمین پر قبضہ کر بھی لیا ہے تو پہلے اسے اپنا موقف رکھنے کا موقع دینا ہوگا اور اگر انہدامی کارروائی بالکل ضروری ہو جائے تو پہلے متاثرہ شخص کے لیے متبادل رہائش کا انتظام کرنا ہوگا۔ اس نے ایسی متعدد ریاستوں کو جہاں بلڈوزر کارروائی کر کے بہت سے لوگوں کو بے گھر اور بے روزگار کر دیا گیا ہے، نوٹس جاری کیے اور بلڈوزر کارروائی کے لیے گائیڈ لائن جاری کی۔ لیکن سپریم کورٹ کے سخت فیصلوں کا بھی کوئی اثر نہیں ہوا اور بالخصوص بی جے پی اقتدار والی ریاستوں میں بلڈوزر دندناتا پھرتا رہا بلکہ اب بھی دندنا رہا ہے۔ اب یہ بلڈوزر مسلمانوں کے مکانوں اور دکانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کے اور بی جے پی کو ہمیشہ ووٹ دینے والوں کے گھروں اور دکانوں کو بھی نیست و نابود کر رہا ہے۔ یہ کارروائی اتر پردیش اور دیگر ریاستوں میں تو چل ہی رہی تھی اب دہلی میں بھی شروع ہو گئی ہے۔ اس کارروائی کو وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی خاموش حمایت حاصل ہے۔ متاثرین کی اکثریت بی جے پی رائے دہندگان پر مشتمل ہے۔ اب وہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ ہمارا کیا قصور ہے جو ہمارے مکان توڑے جا رہے ہیں۔ ایسے ہی ایک متاثرہ شخص نے کہا کہ اگر حکومت کو مسلمانوں سے دشمنی ہے تو وہ ان کے مکان توڑے ہمارے کیوں توڑ رہی ہے۔ ہم تو جنم سے ہی بی جے پی کو ووٹ دیتے رہے ہیں۔ معمر افراد کا کہنا ہے کہ ہم پہلے جن سنگھ کو ووٹ دیتے تھے اور جب بی جے پی بن گئی تو اسی وقت سے بی جے پی کو ووٹ دے رہے ہیں۔ آخر ہمارا قصور کیا ہے۔ کیا بی جے پی کو ووٹ دینا ہمارا قصور ہے جو ہمارے مکانوں کو غیر قانونی قرار دے کر توڑ رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم لوگ یہاں پچاس ساٹھ برسوں سے رہ رہے ہیں۔ ہم نے زمین خرید کر مکانات بنائے ہیں۔ انہی پتوں پر آئی کارڈ ہیں، آدھار کارڈ ہیں، بجلی کا میٹر ہے۔ سب کچھ ہے کچھ بھی غیر قانونی نہیں ہے تو پھر ہمارے مکان کیوں گرائے جا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ دہلی میں اب تک جن علاقوں میں انہدامی کارروائی کی جا چکی ہے ان میں وزیر پور، کالکا جی، اشوک وہار، سنگم وہار، چھتر پور، بھومی ہین کیمپ، ترکمان گیٹ، بیگم پور، شالیمار باغ، برازی، روشن آرا باغ، علی گاؤں، جہانگیر پوری، بوانہ، پرتاپ نگر، اندر لوک اور مدراسی کیمپ وغیرہ ہیں۔ جبکہ ابھی کئی کالونیاں نشانے پر ہیں۔ ان میں سے متعدد کالونیوں کو غیر قانونی قرار دے کر توڑا گیا ہے۔ کچھ کو سڑک چوڑی کرنے کے نام پر اور کچھ کو دہلی کو خوبصورت بنانے کے نام پر۔ اسی طرح اتر پردیش کے بنارس میں منی کارنیکا گھاٹ پر درجنوں مندر توڑ دیے گئے۔ کہا جا رہا ہے کہ کاریڈور بنایا جائے گا۔ جن مندروں کو توڑا گیا ہے ان میں کئی مندر چار پانچ سو سال پرانے تھے۔ اس کارروائی پر وہاں کے لوگ احتجاج کر رہے ہیں۔ اس سے کچھ برس پہلے کاشی وشوناتھ مندر کے پاس درجنوں مندر توڑ کر کاریڈور بنایا گیا تھا۔ بنارس کے دال منڈی محلے میں بھی مکانوں کو سڑک چوڑی کرنے کے نام پر توڑا جا رہا ہے۔ اتر پردیش کے میرٹھ میں بھی غیر مسلموں کی دکانیں توڑی گئی ہیں۔ پورا مارکیٹ صاف کیا جا رہا ہے۔ اب تو بہار میں بھی بلڈوزر کارروائی شروع ہو چکی ہے۔ مدھیہ پردیش، گجرات، چھتیس گڑھ اور بی جے پی اقتدار والی دیگر ریاستوں میں بھی بلڈوزر ایکشن چل رہا ہے۔ پہلے صرف مسلمانوں کے مکانوں اور دکانوں کو منہدم کیا گیا اور اب سب کے مکان و دکان منہدم کیے جا رہے ہیں۔ اب وہی لوگ شکایت کر رہے ہیں کہ ہمارا کیا قصور ہے۔ اب ان کی سمجھ میں آ رہا ہے کہ یہ حکومت کسی کی ہمدرد نہیں ہے۔ وہ غریبوں اور کمزوروں کا نام لیتی ہے لیکن انھی کے خلاف کارروائی کرتی ہے۔ جب مسلمانوں کے مکان توڑے جا رہے تھے تو ان کا بھی یہی کہنا تھا کہ ہمارے پاس تمام دستاویزات ہیں۔ اس پتے پر آدھار کارڈ ہے۔ بجلی کا بل ہے۔ دیگر کاغذات ہیں۔ لیکن انتظامیہ ایک نہیں سنتی تھی۔ یہاں تک کہ نوٹس دیے بغیر کارروائی کی جا رہی تھی۔ ان کو اپنا سامان نکالنے کی فرصت بھی نہیں دی جا رہی تھی۔ اب غیر مسلموں کو یہی شکایت ہے کہ انھیں اپنا سامان نکالنے کی مہلت تک نہیں دی جا رہی ہے۔ وہ لوگ اس سرد موسم میں کھلے آسمان کے نیچے شب و روز گزارنے پر مجبور ہیں۔ بچوں کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔ کھانے کے لالے پڑے ہوئے ہیں۔ بغیر بجلی کے ان کو رہنا پڑ رہا ہے۔ ترکمان گیٹ پر مسجد فیض الٰہی کے قریب رات کی تاریکی میں دو بجے جا کر انہدامی کارروائی کی گئی۔ پورے علاقے کا محاصرہ کر لیا گیا۔ احتجاج کرنے والوں کی گرفتاری کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ حکومتوں کا کام عوام کو راحت پہنچانے کا ہوتا ہے، انھیں تکلیف پہنچانے کا نہیں۔ اور پھر روٹی کپڑا اور مکان انسان کی بنیادی ضرورتیں ہیں۔ ہندوستانی آئین کے مطابق انھیں اس کا حق دیا گیا ہے۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ بے گھر لوگوں کو گھر فراہم کرے، نہ کہ انھیں اجاڑے۔ کانگریس کی حکومتوں میں شہریوں کو ایسی پریشانی میں مبتلا نہیں کیا جاتا تھا۔ خود دہلی جیسے شہر میں جہاں یومیہ ہزاروں افراد دیگر ریاستوں سے روزی روٹی حاصل کرنے کے لیے آتے ہیں ان کے لیے رہائش کا انتظام ہونا چاہیے۔ شیلا دیکشت کی حکومت نے ایسے لوگوں کو رہائش فراہم کی تھی۔ ان کے دور میں متعدد غیر قانونی کالونیوں کو مستقل کیا گیا تھا تاکہ انھیں شہری و انسانی سہولتیں فراہم کی جائیں۔ لیکن اب موجودہ حکومت نہ صرف ان کالونیوں کو بلکہ دیگر کالونیوں میں بھی تعمیر شدہ عمارتوں اور بازاروں کو غیر قانونی قرار دے کر توڑ رہی ہے۔ کچھ مبصرین کا کہنا ہے کہ اس کارروائی میں سیاست کا عمل دخل زیادہ ہے۔ بہرحال یہ سراسر غیر انسانی کارروائی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ مظلوموں کے صبر کا امتحان نہ لے۔ جو لوگ مسلمانوں کے خلاف انہدامی کارروائی پر چپ تھے یا خوش ہو رہے تھے، انھیں اب ہوش کے ناخن لینے چاہئیں۔ وہ جس حکومت کو اپنی حکومت سمجھتے تھے اب وہی ان کی دشمن بن گئی ہے۔ بابا کا بلڈوزر کہہ کہہ کر جو لوگ خوشیاں منا رہے تھے اب وہ بھی اسی بلڈوزر کی زد پر ہیں۔ اس صورت حال کو دیکھ کر نواز دیوبندی کا یہ قطعہ یاد آ رہا ہے:

جلتے گھر کو دیکھنے والو، پھونس کا چھپر آپ کا ہے،
آگے پیچھے تیز ہوا ہے، آگے مقدر آپ کا ہے۔
اس کے قتل پہ میں بھی چپ تھا میرا نمبر اب آیا،
میرے قتل پہ آپ بھی چپ ہو، اگلا نمبر آپ کا ہے

ایران کا حوصلہ بہت بلند ہے

رنگِ چمن

افضال انصاری

امریکہ نے حملہ کیا تو ایران دبے گا نہیں۔ جوابی کارروائی کی تمام جنگی منصوبے مکمل ہیں۔ فوج تیار ہے اور بالکل صحیح وقت پر محاذ پر آکر مورچہ سنبھال لے گی۔ مشرقی وسطیٰ میں امریکہ کے تمام فوجی اڈے ایران کے میزائیل کے نشانے پر ہیں۔ سعودی عرب، قطر، کویت اور شام کے ٹھکانوں پر داغے گئے تو امریکی مفاد کو کافی نقصان ہوگا۔ ان عرب ممالک کے عوام ایرانی حملوں کے منتظر ہیں۔ وہ اپنے شاہی حکمرانوں کے فیصلے سے بہت ناراض ہیں کہ انہوں نے اپنے اقتدار کے تحفظ کی خاطر امریکہ سے سمجھوتہ کیا اور فوجی چھاؤنی قایم کرنے دیا۔ وہ اپنے وطن کو اس کے تسلط سے آزاد دیکھنا چاہتے ہیں مگر بے بس ہیں کہ کچھ کر نہیں سکتے۔

حملہ ہو چکا ہوتا مگر مصلحت نے امریکہ کو وقتی طور پر پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ جنگ کا خطرہ ٹلنے کے دو اسباب ہیں۔ پہلا یہ کہ ایران میں عوامی احتجاج کا زور ٹوٹ گیا۔ سڑکیں مظاہرین سے خالی ہو گئیں اور سب اپنے گھر لوٹ گئے۔ دوسرا یہ کہ عرب کے جن ملکوں میں امریکہ کے فوجی اڈے ہیں وہاں کے شاہی حکمراں کی یہی مرضی ہے کہ حملے نہیں ہوں۔ انہوں نے امریکہ پر دباؤ ڈالا ہوگا کہ وہ پیش قدمی نہیں کرے ورنہ وہ بھنور میں گھر جائیں گے۔ ان کے خلاف عوام کے غصے کی ایسی شدید لہر اُٹھے گی کہ سنبھالنا مشکل ہوگا۔ امریکہ نوازوں کی فہرست میں سعودی عرب سب سے آگے ہے۔ اس کی بات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا تھا۔

برسوں سے چلی آئی معاشی پابندیوں نے ایران کی اقتصادی حالت کو کمزور کر دیا ہے۔ ایک طرف لوگ بے روزگار ہیں اور ان کے پاس کام نہیں ہے تو دوسری طرف مہنگائی سر چڑھ کر بول رہی ہے۔ روزمرہ کی ضروری چیزوں کی قیمتیں عام لوگوں کی قوت خرید سے باہر چلی گئیں جس سے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس بگڑتی معیشت کا بازار پر اتنا برا اثر پڑا کہ تاجر سڑکوں پر آگئے اور حکومت کے خلاف احتجاج کرنے لگے۔ یہ سلسلہ پچھلے سال 28 دسمبر سے شروع ہوا اور 15 روز تک شدت کے ساتھ چلتا رہا۔ اب جا کر طوفان تھما ہے اور احتجاج کی لہریں خاموش ہوئیں۔ حکومت نے سخت قدم اُٹھایا جس سے 2000 سے زیادہ لوگوں کی جانیں گئیں۔ یہ ٹھیک نہیں ہے کہ اپنے ہی عوام کی جان لی جائے۔ تاریخ کبھی معاف نہیں کرے گی۔ بچھڑے لوگوں کے غم میں جن گھروں میں ماتم کی صف بچھی اور گریہ وزاری ہوئی کیا اس سانحہ کو وہ کبھی بھول پائیں گے۔

ملک کی تاریخ میں کبھی ایک موڑ ایسا بھی آتا ہے کہ حکومت کو اپنے ہی لوگوں کے خلاف مورچہ کھولنا پڑتا ہے۔ پردے کے پیچھے کچھ اور کھیل کھیلا جا رہا تھا۔ احتجاج کرنے والے ایرانیوں کا ایک طبقہ استحصال پسند امریکہ کے ہاتھوں کھلونا بن گیا تھا۔ ان کے معاشی مطالبے نے سیاسی رنگ لے لیا۔ بے روزگاری اور مہنگائی کا ایجنڈہ پیچھے چلا گیا اور تبدیلیٔ حکومت کے نعرے لگنے لگے۔ وہ بیرونی طاقت کے اشارے پر داخلی انتشار پھیلا رہے تھے کہ قانون بکھر جائے اور ملک میں بدامنی پیدا ہو تاکہ بیرونی طاقت کا کام آسان ہو جائے۔ وہ حملہ کریں تو قوم پرست ایرانی مزاحمت اور مقابلہ نہ کریں اور جنگ کا نتیجہ ان کے حق میں ہو جائے۔ آخر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا کیا حق ہے کہ وہ مظاہرین کو ورغلائیں اور احتجاج کیلئے اکسائیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ایران میں عوامی بے چینی کی لہر اُٹھے تاکہ پہلوی خاندان کا پرانا شاہی نظام موجودہ عوامی جمہوریت کی جگہ لے سکے۔ امریکی صدر کی یہ گھناؤنی چال ناکام ہو گئی۔

ایران امریکہ کی نگاہ میں تب سے کانٹے کی طرح کھٹک رہا ہے جب سے یہاں روح اللہ خمینی کی قیادت میں انقلاب کے ذریعہ اسلامی جمہوریت کا دور شروع ہوا۔ ایران میں 1979 تک شاہی نظام تھا اور پہلوی خاندان یہاں کا حکمراں تھا۔ محمد رضا شاہ پہلوی اس کے سب سے طویل مدتی بادشاہ تھے۔ انہوں نے 1941ء سے 1979ء تک حکومت کی۔ جب انقلاب کی لہر اُٹھی تو وہ ملک سے فرار ہو گئے اور مصر میں پناہ لی۔ وہاں 1980 میں وہ کینسر کے مرض میں انتقال فرما گئے۔ ان کے جانشیں رضا پہلوی اور خاندان کے دیگر افراد امریکہ میں آباد ہیں۔ رضا پہلوی چاہتے ہیں کہ ان کی کھوئی ہوئی سلطنت انہیں مل جائے۔ امریکہ کی خواہش بھی یہی ہے کہ موجودہ نظام ختم ہو جائے اور پہلوی خاندان اس کی جگہ لے۔ احتجاج کے دوران پہلوی حکومت کو واپس لاؤ کا نعرہ اس مقصد کے تحت ہی لگایا گیا تھا۔ حیرت ہے کہ رضا پہلوی اب جمہوریت کی بات کرتے ہیں۔ جب ان کے خاندان کی حکمرانی تھی تو ان کے اجداد نے جمہوری نظام کو کیوں نہیں اپنایا۔ وہ دیوار کی لکھی تحریریں پڑھ لیتے تو یہ عبرت ناک انجام نہ ہوتا۔

ایران کی حکومت کے خلاف لوگوں کا غصہ جائز اور درست ہے لیکن ایک سازش کے تحت اس کو پروان چڑھایا گیا ہے۔ جو تحریک معاشیات کے نام پر شروع ہوئی وہ بہت جلد سیاسی رنگ اختیار کر لی۔ امریکہ کا خفیہ ایجنڈا سامنے آ گیا۔ یہ انتہائی بے شرمی سے ایران کے داخلی معاملات میں کود پڑا اور احتجاجیوں کو ورغلانے لگا کہ حکومت کا تختہ پلٹ دو۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ یہاں کا اسلامی نظام پلٹ کر رضا شاہ پہلوی کے دوبارہ اقتدار میں لائے۔ حکومت بدل گئی تو راہ کی رکاوٹ دور ہو گی اور پورے مشرق وسطیٰ پر اس کا غلبہ اور تسلط قایم ہو جائے۔ پھر اسرائیل کے پھیلاؤ کیلئے بھی راستہ صاف ہو جائے گا۔ عظیم اسرائیل (Greater Israel) کی راہ میں ایران سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ احتجاج کے دوران حکومت بدل دو اور پہلوی خاندان کو اقتدار میں واپس لاؤ جیسے سیاسی نعرے لگنے کا مقصد یہی ہے کہ امریکہ اپنا راستہ صاف کرنا چاہتا ہے۔

ایران برسوں سے معاشی پابندیاں جھیل رہا ہے اور مسلسل جنگ کے سائے میں ہے۔ ان باتوں کا معیشت پر کافی خراب اثر پڑا۔ ہم یہی چاہتے ہیں کہ محاذ گرم نہ ہو اور جنگ کی آواز کمزور پڑ جائے۔ جنگ ٹلتی رہے تو اچھا ہے۔ اس سے خاک و خوں کے سوا اور کیا ملے گا۔

☆☆☆

مہاراشٹر اسٹیٹ حج کمیٹی کا سی ای او ایک ہندو
گوری لنکیش کا قاتل الیکشن میں کامیاب....واہ بھئی واہ

مہاراشٹر اسٹیٹ حج کمیٹی نے حماقت سے بھرپور مگر بدترین سازش رچتے ہوئے ایک غیر مسلم کو چیف ایگزیکیٹیو افسر (سی ای او) بنا دیا ہے اور مہاراشٹر کی بی جے پی حکومت کے اس بیہودے اقدام پر مسلم فرقے کی جانب سے زبردست ردعمل ہو رہا ہے۔ نومنتخب سی ای او منوج جادھو ہے جو ایک آئی اے ایس افسر ہے اور اس بدتمیزی سے بھرپور تقرری پر مسلم فرقہ کے اندر زبردست غم وغصہ پایا جا رہا ہے اور حج کمیٹی کے اراکین کھل کر اس کی مذمت کر رہے ہیں، لیکن بی جے پی حکومت تو ہر کام اپنے ہر اقدام میں اس کی کوشش کرتی رہتی ہے کہ کسی طرح سے مسلم فرقے کو ذہنی اذیت پہنچے، چونکہ بی جے پی لیڈران مسلمانوں کو زک، تکلیف اور ذہنی اذیت پہنچے، چونکہ بی جے پی لیڈران مسلمانوں کو زک، تکلیف اور ذہنی اذیت پہنچانے کے لئے اس حد تک نیچے گر سکتے ہیں جس کے بارے میں کوئی سوچ بھی نہ سکے جیسے ابھی اتر پردیش کے ضلع میں ایک مندر کے سامنے کسی نے گائے کا گوشت پھینک دیا اور کس نے پھینکا اور کون یہ ذلیل حرکت کر سکتا ہے، یہ کسی کو نہیں معلوم لیکن وہ معاملہ اس وقت سنگین صورت اختیار کر گیا جب مقامی بی جے پی کونسلر نے آنکھ لال پیلی کرتے ہوئے مقامی تھانے میں دھاوا بول دیا کہ 48 گھنٹوں کے اندر ارتکاب جرم کرنے والے پکڑے نہیں گئے اور انہیں سخت سے سخت سزا نہیں دی گئی تو وہ ضلع کی ہر مسجد کے صحن میں لحم خنزیر خود اپنے ہاتھوں سے اٹھا کر وہاں پھینکیں گے۔ معاملہ تو اس وقت دب گیا جب اس ضلع کے سیکولر لوگوں نے اس بی جے پی کونسلر کے اس بیہودے بیان پر لعنت ملامت کی بلکہ ان میں سے ایک یہ بھی کہہ دیا کہ یہ کام اسی کونسلر کا ہو سکتا ہے جو ضلع میں فساد برپا کرنے کا خواب دیکھ رہا ہے۔ لیکن بی جے پی کے لیڈران اپنے بول بچن کی بدولت اپنی پارٹی کے اصولوں پر بھی کیچڑ اچھال رہے ہیں اور موجودہ پی ایم تو صرف زانیوں اور قاتلوں کی مسیحائی میں لگے ہوئے ہیں۔ اس ہندو سی ای او کی تقرری پر مقامی لوگوں نے بھی مہاراشٹر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا اور کھل کر مذمت کی۔ ان کا کہنا ہے کہ حج مسلمانوں پر فریضہ ہے اور یہ مکمل اسلامی عمل ہے اور اس میں کسی غیر مسلم کو کوئی ذمہ داری سونپی جاتی ہے تو یہ اسلام مخالف عمل ہے۔ انہوں نے کہا کیا پی ایم مودی کسی مسلم کو رام مندر کا کیئر ٹیکر بنا سکتے ہیں؟ ممبئی ہائیکورٹ کے سنیئر ایڈوکیٹ یوسف ابراہیمی نے ایک ویڈیو پیغام میں ایک ہندو کو اسٹیٹ حج کمیٹی کا سی ای او مقرر کئے جانے پر سخت مذمت کی اور کہا کہ ایسا شرمناک عمل کی امید صرف بی جے پی سے کی جا سکتی ہے کیونکہ یہ پارٹی شرم وحیا کو دھو کر حکومت کر رہی ہے۔ انہوں نے ایک مسلمان جو حج کے تمام قواعد واصولوں سے واقف ہے صرف وہی یہ ذمہ داری سنبھال سکتا ہے ایک ہندو ہرگز نہیں۔ ابراہیمی نے اس معاملے میں کانگریس اور دیگر سیکولر جماعتوں کی خاموشی پر بھی حیرت ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ اس ناجائز تقرری کو وہ ممبئی ہائیکورٹ میں چیلنج کریں گے۔ انہوں نے مرکزی اور ریاستی سطح پر حج کمیٹی کو سنبھالنے والے کے جو قانون بنایا گیا ہے کہ صرف مسلمان ہی اس ذمہ داری کو سنبھال سکتے ہیں اور اس سلسلے میں سینٹرل ایکٹ بنا ہوا ہے جس میں صاف طور پر لکھا ہوا ہے کہ یہ ذمہ داری صرف مسلمان سنبھال سکتے ہیں کوئی غیر مسلم نہیں۔ لیکن یہ معاملہ جب عدالت میں پہنچے گا تو جج صاحبان یہی کہیں گے کہ تقرری کے خلاف چیلنج کرنے والے کا دعویٰ تو صحیح ہے لیکن ہم کیا کریں، آستھا کی بنیاد پر یہی کہہ سکتے ہیں جو فیصلہ کیا گیا ہے وہ بالکل صحیح ہے۔ مہاراشٹر سے ہر سال 1.75 لاکھ عازمین حج کو جاتے ہیں اور وہ ہرگز برداشت ہیں کر سکتے کہ ایک ہندو انہیں قاعدہ قانون سکھانے آئے۔

بی جے پی اگر مرکز میں اقتدار میں ہے تو پھر اس ملک میں سب کچھ ہو سکتا ہے گاندھی کی تصویر کرنسی نوٹ سے ہٹائی جا سکتی ہے، قاتلوں اور زانیوں اور دہشت گردوں کو بری الذمہ کیا جا سکتا ہے اور عمر خالد و شرجیل امام کو ناکردہ گناہوں کی سزا ملتی ہے اب ممتا صحافیہ اور سماجی کارکن گوری لنکیش کے مبینہ قاتل شری کانت پنگر کرنے 2017 میں یہ قتل کیا تھا اور اس وقت جبکہ وہ کالنا میونسپلٹی کے الیکشن میں آزاد امیدوار بنا تھا تو اسے پیرول میں رہا کر دیا گیا تھا اور مہاراشٹر کے عوام نے میونسپلٹی کے الیکشن میں اس سفاک قاتل کے حق میں ووٹ دیکر کامیاب بنایا، اگرچہ پنگر کر کو قتل کے علاوہ دھماکہ خیز اشیاء رکھنے کے خلاف بھی فرد جرم عائد تھا۔ لیکن شاباشی کی بات ہے کہ اس ملک کے لوگ اب زانیوں اور قاتلوں کی حمایت میں آواز اٹھاتے ہیں اور بہت جلد یہ بھی ممکن ہے ناتھورام گوڈسے کے نام پر مندر بنے کیونکہ اس نے اس ملک کے مہاتما کے سینے میں تین گولیاں ماری تھیں جس مہاتما نے ملک کی آزادی کی خاطر اپنا سب کچھ تج دیا تھا۔

(خ الف ف)

مسلمان: درپیش مسائل اور اصلاح معاشرہ کی ضرورت

فہیم احمد

اصلاح معاشرہ کے لیے تین باتوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اور وہ ہیں تعلیم، تربیت اور اخلاق۔ یہ تینوں الفاظ ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم ہیں، کیونکہ ان میں سے کسی کی عدم موجودگی میں مکمل اور صالح معاشرے کی تشکیل ناممکن ہے۔ مگر ان کا مفہوم اور دائرہ کار الگ الگ ہے۔ پہلے بات کرتے ہیں تعلیم کی، تعلیم سے مراد علم کی منتقلی اور ذہنی شعور کی نشوونما ہے۔ یہ بنیادی طور پر معلومات، حقائق، علوم، مہارتیں اور نظریات سکھانے کا عمل ہے۔ اس کا دائرہ کار زیادہ تر دماغی اور فکری سطح پر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر پڑھنا، لکھنا، ریاضی، سائنس، تاریخ، کمپیوٹر، انجینئرنگ وغیرہ۔ اس کا مقصد انسان کو دنیاوی علوم سے آراستہ کرنا، مسائل حل کرنے کی صلاحیت سازی اور معاشرے میں کارآمد بنانا ہوتا ہے۔ یعنی تعلیم وہ عمل ہے جس سے انسان کی معلومات اور فکری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

اب بات کرتے ہیں تربیت کی، اس کا مطلب ہے پرورش کرنا، بڑھانا، نشوونما کو فروغ دینا۔ یہ کردار سازی، شخصیت کی تعمیر اور رویوں کی درستگی کا نام ہے۔ اس میں ظاہری اور باطنی دونوں پہلو شامل ہیں: ظاہری پہلو میں آداب، لباس، میل جول، طرز زندگی اور باطنی پہلو میں عادات، اقدار، جذبات، اور اخلاقی رجحانات شامل ہیں۔ تربیت کا مقصد انسان کی فطری صلاحیتوں کو پروان چڑھانا اور غیر فطری (بری) عادات کو ختم کرنا ہوتا ہے۔ مختصراً، یہ وہ عمل ہے جس سے انسان کا کردار، رویہ اور شخصیت مکمل اور متوازن طور پر پروان چڑھتی ہے۔

تیسری چیز اخلاق ہے، یہ سرشت، عادت، مزاج سے منسوب ہے۔ یہ انسانی رویوں، اقدار اور کردار کا مجموعہ ہے، جو دل میں رچ بس جاتا ہے۔ سچائی، امانت، عفو، صبر، ایثار، رحم، عدل، حیا اور وفاداری وغیرہ اچھے اخلاق میں آتے ہیں۔ جھوٹ، دھوکہ، حسد، غصہ، تکبر، ظلم وغیرہ برے اخلاق کی مثالیں ہیں۔ یعنی اخلاق وہ اندرونی صفات اور رویے ہیں جو انسان کے اعمال اور معاملات میں ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

اگر صرف تعلیم ہو اور تربیت نہ ہو تو انسان عالم بن سکتا ہے مگر اچھا انسان نہیں بن پاتا۔ اگر تربیت ہو مگر اخلاق نہ ہوں تو شخص مہذب نظر آ سکتا ہے مگر حقیقی نیکی سے محروم رہتا ہے۔ اسلامی نقطہ نظر سے مکمل انسان وہی ہے جس میں علم (تعلیم)، کردار سازی اور حسن اخلاق تینوں صفات موجود ہوں۔

ہم اکثر یہ بات سنتے اور پڑھتے ہیں کہ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا مسلمان اس ضابطہ حیات پر مکمل عمل کرتے ہیں؟۔ جواب نہیں میں ہوگا۔ ضابطہ حیات وہ اصول وضوابط ہیں جو ہمیں اپنی زندگی گزارنے کے لئے رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ یہ ضابطے سماجی، اخلاقی، مذہبی اور شخصی سطح پر ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ مندرجہ بالا پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل باتوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ اس وقت جدید ہندوستان میں مسلمانوں کے لیے سماجی اصلاحات صنفی عدم مساوات، جدید تعلیم کی کمی اور توہم پرستی جیسے اندرونی مسائل سے نمٹنے کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ یہ اصلاحات قومی سیکولر اقدار کے ساتھ ہم آہنگی، انتہا پسندی کے خاتمے اور سماجی شمولیت کو فروغ دیتی ہیں۔ ہمیں مسلم خواتین کے مساوی حقوق، گھریلو تشدد اور تعلیم کی کمی جیسے مسائل کو حل کرنا ضروری ہے تاکہ معاشرے میں خواتین کی مکمل شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔

جدید تعلیم کے فروغ کے ساتھ ساتھ تنقیدی سوچ کو پروان چڑھانا ناگزیر ہے تاکہ نوجوانوں کو روایتی نصاب سے آگے بڑھ کر جدید چیلنجز کے لیے تیار کیا جا سکے۔ جہیز، مسلم معاشرے کے اندر ذات پات کی بنیاد پر تفریق اور ترقی کی راہ میں حائل توہم پرستی جیسے معاملات کا مقابلہ کرنا ہوگا، بالکل اسی طرح جیسے تاریخی تحریکوں نے ستی اور بچوں کی شادی جیسی رسومات کے خلاف جنگ لڑی تھی۔ انتہا پسندی اور بنیاد پرستی کی روک تھام ترقی پسند اصلاحات اسلام کی معتدل اور کثرت پسندانہ تشریح کو فروغ دیتی ہیں، جو روحانی ترقی، عقل اور مکالمے پر زور دے کر انتہا پسند نظریات کا مقابلہ کرتی ہیں۔ جمہوری اصولوں کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر، سماجی اصلاحات دیگر کمیونٹیز کے ساتھ روابط استوار کرنے میں مدد دیتی ہیں، جس سے یہ یقینی بنتا ہے کہ مسلمان ہندوستان کی سیکولر اور ہمہ گیر جمہوریت میں فعال کردار ادا کریں۔ مختصر یہ کہ، عصری مسلم سماجی اصلاحات اندرونی مضبوطی، سماجی ہم آہنگی اور جدید ہندوستان میں مکمل شمولیت کے لیے ناگزیر ہیں۔ یہ اصلاحات ماضی کی تحریکوں کے ترقی پسند جذبے کی بازگشت ہیں، جو آج کے چیلنجوں کے مطابق ڈھل رہی ہیں۔

ہر مسلمان مرد وعورت کی ذمہ داری ہے کہ ایمان وعقیدہ کی درستگی کے ساتھ خود بھی نیک اعمال کا خوگر ہو، برائیوں سے پرہیز کرے اور دوسروں کو بھی صالح بنانے کی کوشش کرے، اچھائیوں کو پھیلانے اور برائیوں کو مٹانے کی فکر اور جد وجہد کرے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالی امت کا تعارف اس طرح کراتے ہیں "تم لوگ بہترین امت ہو جو لوگوں کو نفع رسانی کے لیے پیدا کی گئی ہے، تم اچھائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور خود بھی ایمان والے ہو۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص بھی کسی منکر (غلط کام) کو دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے مٹائے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے نکیر کرے، اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو دل سے مٹائے یعنی دل میں برائی کو دیکھ کر کڑھن پیدا ہو اور اس برائی کو ختم کرنے کی فکر کرے اور یہ ایمان کا ادنی درجہ ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ ذمہ داری بلا امتیاز ہر امتی کی ہے کہ اپنی آنکھیں کھلی رکھے۔ حالات کا جائزہ لے، اور اپنے ارد گرد جہاں بھی کوئی عملی، اخلاقی برائی نظر آئے اس کو ختم کرنے کی پوری کوشش کرے۔

اس وقت عام طور پر مسلم معاشرہ کی جو صورت حال ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے، سب سے اہم عبادت نماز سے غفلت عام ہے، نشہ بازی، جوا، سٹہ اور طرح طرح کی مخرب اخلاق اور تباہ کن عادتوں میں معاشرہ کا بڑا طبقہ مبتلا ہے، شادی کے موقعہ پر فضول خرچی، تلک، جہیز اور لایعنی رسوم کی پابندی کی وجہ سے کتنے گھرانے تباہ ہو رہے ہیں، ملٹی میڈیا موبائل کے غلط استعمال سے نوجوان طبقہ بے حیائی اور فحاشی کا شکار ہو رہا ہے۔ گھروں میں ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی ہو رہی ہے۔ یہ اور اس جیسی متعدد عملی اور اخلاقی خرابیوں میں معاشرہ تباہ ہو رہا ہے۔ دوسری طرف ان جیسی خرابیوں کے ازالہ اور اصلاح معاشرہ کے لیے جیسی مسلسل اور منظم جدوجہد کی ضرورت ہے اس میں بھی عام طور پر کوتاہی ہو رہی ہے جس کے نتیجہ میں امت میں عام طور پر بے چینی، پریشانی پھیلی ہوئی نظر آتی ہے۔

ان حالات میں تمام مسلمانوں اور خاص طور پر علماء کرام، ائمہ مساجد، متولیان مساجد، بستی اور برادری کے ذمہ دار افراد کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ معاشرہ کی اصلاح کے لیے خود محنت کریں اور اس سلسلہ میں کی جانے والی کوششوں کے ساتھ عملی اور فکری تعاون پیش کریں۔ جو حضرات بھی اس سلسلہ میں اپنی صلاحیت، محنت اور وقت صرف کریں یہ ان کے لیے موجب سعادت ہے۔ خوش دلی، بشاشت اور خندہ پیشانی کے ساتھ اس کام میں منہمک ہونا چاہیے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اس راہ میں مخالفت اور طعن وتشنیع کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

احمد فراز: جس کے ہوتے ہوئے ہوتے تھے زمانے اپنے

ڈاکٹر شگفتہ یاسمین

شخص سے شخصیت تک کا سفر آسان نہیں ہوتا، دشت سے قلزم خوں تک کی مسافت طے کرنی پڑتی ہے، ایاغ دل میں اشکوں کے جام پینے پڑتے ہیں اور داغ دل سے تبسم کے چراغ روشن کرنے پڑتے ہیں، محبت زندگی کی اساس ہے اور محبت قربانی چاہتی ہے، صلیب اور دار ورسن سے گزر کر ہی محبت سرخرو ہوتی ہے اور اعتبار پاتی ہے۔ تخلیق کار اپنے معاشرے کا سب سے حساس فرد ہوتا ہے جو خون دل میں انگلیاں ڈبو کر پرورش لوح وقلم کرتا ہے۔ سماج میں روا ظلم واستبداد، جبر واستحصال، بے ایمانی وبدعنوانی کے خلاف ہر دور میں آوازیں بلند ہوتی رہی ہیں، تحریکیں چلی ہیں اور دنیا بھر میں جو طبقہ ہراول دستے میں شامل رہا وہ بھی ادباء وشعراء تھے۔ رومان وانقلاب، بغاوت واحتجاج کے حوالے سے فیض کے بعد جس شاعر کا نام ہر دور میں اور ہر نسل میں یکساں طور پر محبوب رہا ہے اور جنہوں نے اپنی مقبولیت ومحبوبیت کا آفتاب اپنی زندگی میں ہی نصف النہار پر دیکھا بلکہ دنیا سے رحلت کے بعد بھی ان کا نام اور کلام سرحدوں سے ماوراء کروڑوں دلوں پر راج کر رہا ہے وہ احمد فراز ہیں۔ اپنی محبوبیت کا انہیں بھی بخوبی اندازہ تھا، اس پر وہ تمام عمر نازاں رہے اور اسے اپنا گراں بہا سرمایہ قرار دیتے رہے۔

اور فراز چاہئیں کتنی محبتیں تجھے
ماؤں نے تیرے نام پر بچوں کا نام رکھ دیا

سید احمد شاہ سے احمد فراز تک کے سفر میں صعوبتیں اٹھائیں، درد وکرب سہے، زنداں میں تنہائی کا غم جھیلا، جلاوطنی کی اذیت برداشت کی لیکن اپنے اصولوں سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا اپنے نظریات پر کوہ گراں کی مانند ڈٹے رہے۔ غنیم کی خوشامد نہیں کی، عدو سے مصاحبت نہیں کی اور آخری دم تک انہیں اس پر ناز رہا۔

میرا قلم تو امانت ہے میرے لوگوں کی
میرا قلم تو عدالت مرے ضمیر کی ہے
اسی لیے تو جو لکھا تپاک جاں سے لکھا
جبھی تو لوچ کماں کا زبان تیر کی ہے

زندگی کی کرشمہ سازیاں بھی عجیب ہوتی ہیں فراز کو پائلٹ بننے کا بہت شوق تھا بلکہ یہ ان کا خواب تھا۔ فرسٹ ائیر میں انہوں نے باضابطہ طور پر اپلائی بھی کر دیا۔ انٹرویو میں سیلکٹ ہوئے میڈیکل فٹنس بھی کوالیفائی کر لیا۔ انہی دنوں ان کے بڑے بھائی نے آرمی جوائن کر لی تھی۔ والدہ سخت مضطرب تھیں کہ ایک بیٹا فوج میں ہے دوسرا ائیر فورس میں جا رہا ہے۔ لہذا انہوں نے کال لیٹر پھاڑ دیا اور بعد میں فراز کو بتایا۔ فراز کو دکھ تو بہت ہوا لیکن انہوں نے اسے مشیت ایزدی اور ماں کا حکم سمجھ کر سر تسلیم خم کر دیا کہ شاید قدرت نے ان کے لیے کچھ اور طے کر رکھا ہے اور واقعی ان کے حصے میں وہ فرازی آئی جو دنیا میں بہت کم لوگوں کے حصے میں آتی ہے۔

احمد فراز کا اصل نام سید احمد شاہ تھا انہوں نے 12 جنوری 1931 کو کوہاٹ کے معزز سادات خاندان میں آنکھیں کھولیں۔ فراز کے والد سید محمد شاہ برق کوہاٹی کا شمار فارسی کے ممتاز شعراء میں ہوتا تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ بیٹا شاعری کے بجائے عصری علوم میں نام کمائے لیکن گھریلو ماحول اور فطری میلان دونوں موجود تھے لہذا زیادہ دیر تک خود کو شاعری سے دور نہ رکھ سکے۔ فراز بتاتے ہیں کہ ان کی شاعری کا آغاز نویں یا دسویں جماعت سے ہو گیا تھا۔ چودہ پندرہ سال کی عمر تھی۔ ان کی ایک ہم جماعت جن کے ساتھ وہ ہوم ورک کیا کرتے تھے ان کے ساتھ بیت بازی کا سلسلہ شروع ہوا۔ انہیں اچھے خاصے شعر یاد تھے لہذا فراز مات کھا جاتے۔ آخر انہوں نے طے یہ کیا کہ اپنی شعری استعداد پر بھروسہ کر کے اپنے شعر کہے جائیں اور یوں احمد شاہ کوہاٹی کے قلمی نام سے شعری سفر کا آغاز کیا۔ فیض احمد فیض کا دست شفقت اور صحبت نصیب ہوئی تو فراز تخلص اختیار کیا اور یوں اردو شاعری کو ان کے فکر و تخیل سے نئی فرازیاں ملیں۔

تعلیم کے ساتھ شاعری کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ انہوں نے پشاور کے ایڈورڈ کالج سے فارسی اور اردو میں ایم اے کیا۔ دوران تعلیم ہی ریڈیو پاکستان پشاور کے لیے فیچر لکھنا شروع کر دیا تھا۔ ان کی مادری زبان پشتو تھی لیکن وہ فارسی، اردو اور انگریزی میں بھی مہارت رکھتے تھے۔ فراز نے اپنے کریئر کی ابتداء ریڈیو پاکستان پشاور سے بحیثیت اسکرپٹ رائٹر کی۔ اسی دوران پشاور یونیورسٹی میں لیکچرر ہوئے پھر پاکستان نیشنل سینٹر پشاور کے پہلے ڈائریکٹر جنرل، چیئرمین اکادمی پاکستان، لوک ورثہ اور نیشنل بک فاؤنڈیشن کے سربراہ کے کلیدی عہدوں پر فائز رہے اس کے ساتھ ساتھ شعر وسخن کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

افق پر دھند کے، شفق پر الاؤ، گھٹاؤں میں شعلے، چمن میں ببول
دلوں پر اداسی، دماغوں میں الجھن، خیالوں میں تلخی نگاہیں ملول

اسی ماحول اور حال زار میں تنہا تنہا کی تخلیق ہوئی۔ پہلے مجموعہ کلام تنہا تنہا کے بعد دوسرا مجموعہ درد آشوب کے نام سے منظر عام پر آیا جسے اتنی مقبولیت ملی کہ بقول فراز اہل دل اور محبت کرنے والوں نے اسے محبت کی انجیل کہا شاعری ہو یا فنکاری اس کا اہم محرک عشق ہے اور فراز کی غزلوں اور نظموں کا مرکز ومحور بھی عشق ہے۔ ان کا ماننا تھا کہ عشق سمجھا نہیں جا سکتا، کیا جا سکتا ہے اور انہوں نے بھی عشق کیا انسانوں سے اور انسانیت سے۔ شاعری میں ہیئت اور فارم کی بڑی اہمیت ہوتی ہے اور فراز کے لیے یہ کوئی مسئلہ نہیں رہا۔ غزل، نظم، قطعہ اور رباعی سب پر انہیں یکساں دسترس حاصل تھی۔ تخلیق کے لیے وہ کسی موڈ، موسم، موقع یا ماحول کے منتظر نہیں رہے۔ جس چیز نے انہیں جب آمادہ اظہار کیا انہوں نے احوال دل کہہ ڈالا

دردمندوں کو کہیں بھی تو قرار آنہ سکا
کوئی صحرا ہو کہ گھر رونے کے عادی ہوئے
اے فراز ایسے میں برسات کٹے گی کیوں کر
گریونہی شام وسحر رونے کے عادی ہوئے

فراز کی غزل گوئی کی نمایاں خصوصیت ان کی سادہ اور عام فہم زبان ہے کہ ایک عام آدمی بھی ان کی بات بخوبی سمجھ لیتا ہے۔

سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے دن میں اسے تتلیاں ستاتی ہیں
سنا ہے رات کو جگنو ٹھہر کے دیکھتے ہیں

فراز کی غزلوں میں عشق ورومان ایک گہرے انسانی تجربے کی صورت میں جلوہ گر ہے انہوں نے اپنے واردات قلبی نہایت سادہ دلی اور سچائی کے ساتھ کاغذ وقلم کے سپرد کیے ہیں۔

زندگی سے یہی گلہ ہے مجھے
تو بہت دیر سے ملا ہے مجھے
تو محبت سے کوئی چال تو چل
ہار جانے کا حوصلہ ہے مجھے

فراز محبوب سے شکوہ بھی کرتے ہیں تو اس میں تلخی نہیں بلکہ دلربائی ہے۔ جذبوں کی پاکیزگی اور شائستگی ہے

رنجش ہی سہی دل ہی دکھانے کے لیے آ
آ پھر سے مجھے چھوڑ کے جانے کے لیے آ
کچھ تو مرے پندار محبت کا بھرم رکھ
تو بھی تو کبھی مجھ کو منانے کے لیے آ

غزلیں ہوں یا نظمیں فراز نے محبت، امن، آزادی اور ظلم کے خلاف آواز اٹھائی۔ نظموں میں یہ آواز زیادہ بلند، احتجاج زیادہ واضح اور بے باکی اپنے عروج پر نظر آتی ہے۔ محاصرہ، نوحہ گر چپ ہیں، معبود، سوال، یہ میری غزلیں یہ میری نظمیں، وہ لمحے کتنے دروغ گو تھے، اب کس کا جشن مناتے ہو، اے عشق جنون پیشہ، اور ہم اپنے خواب کیوں بیچیں بعض ایسی ہی نظمیں ہیں۔ فراز رومانوی شاعر سے انقلابی شاعر بنے۔ ترقی پسند تحریک سے وابستگی اور ملک کے سیاسی، سماجی اور معاشی حالات نے ان پر گہرا اثر ڈالا اور انقلاب ایک تصوراتی محبوب کا پیکر اختیار کر گیا۔ فراز نے عوام کے درد وکرب کو اپنا درد سمجھا لہذا ان کے رومان میں زیادہ تر عوام اور وطن کی محبت پنہاں ہے۔

جشن مقتل ہی نہ برپا ہوا ورنہ ہم بھی
پابجولاں ہی سہی ناچتے گاتے جاتے
شکوۂ ظلمت شب سے تو کہیں بہتر تھا
اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے

کراچی کے ایک مشاعرے میں فراز نے اپنی کچھ نظمیں پڑھیں۔ مشاعرہ دن کے وقت ہو رہا تھا۔ تقریب ختم ہوئی تو پولیس آئی اور فراز کو کراچی چھوڑنے کے لیے کہا اور اگلے روز ہی انہیں کراچی سے روانہ کر دیا گیا۔ اسلام آباد پہنچنے کے بعد وہ بہت بددل ہوئے اور انہوں نے اپنی نظم محاصرہ لکھی۔ بعد میں وہ چھ سال تک ملک بدر بھی رہے۔ فراز تنہائی سے گھبراتے تھے۔ قید وبند اور جلاوطنی کا زمانہ ان کے لیے خاصا دشوار گزار رہا۔ اپنے آخری ایام میں کئی عوارض میں مبتلا ہوئے اور جب وہ امریکہ میں تھے تو چوٹ لگنے اور انفیکشن کے سبب خاصے بیمار پڑ گئے ان کے صاحبزادے شبلی فراز جانتے تھے کہ ان کے والد اپنے آخری ایام پاکستان میں گزارنا چاہتے ہیں وہ جا کر انہیں اپنے ساتھ واپس لے آئے اور فراز نے اپنی زندگی کے آخری 24 دن اسلام آباد کے ایک اسپتال میں گزارے جہاں والد سے آنکھوں کے اشارے اور مسکراہٹ کے تبادلے سے گفتگو ہوا کرتی تھی۔ 25 اگست 2008 کو اسلام آباد میں ان کا انتقال ہوا۔ تنہا تنہا، درد آشوب، جاناں جاناں، خواب گل پریشاں ہے، غزل بہانہ کرو، نایافت، نابینا شہر میں آئینہ، بے آواز گلی کوچوں میں، پس انداز موسم، شب خون، یہ سب میری آوازیں ہیں، میرے خواب ریزہ ریزہ، اے عشق جفا پیشہ X فراز کا شعری ورثہ ہے۔ عالمی سطح پر فراز کی شاعری کی پزیرائی کا عالم یہ ہے کہ روسی، فرانسیسی، جرمن اور پنجابی سمیت مختلف زبانوں میں فراز کے کلام کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ فراز کی رحلت کو عرصہ ہوا لیکن اپنے چاہنے والوں کے لیے وہ آج بھی اپنی شاعری اور کلام کی معنویت وانفرادیت کے ساتھ آس پاس کہیں موجود ہیں۔

امریکہ اقوام متحدہ کی ایجنسیوں سے دستبردار، ہندوستان کے لئے امکانات

اسد مرزا

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آب وہوا، انسانی حقوق اور صنفی مساوات کو فروغ دینے والے اقوام متحدہ کے 31 داروں اور 35 غیر اقوام متحدہ کے اداروں سمیت 66 بین الاقوامی اداروں سے امریکی غیر وابستگی کا حکم دیا ہے۔ انتظامیہ ان تنظیموں کو امریکی مفادات کے برعکس گلوبلسٹ ایجنڈوں کی خدمت کے طور پر بیان کرتی ہے۔ تاہم، اس فیصلے نے ہندوستان جیسے ممالک کے لیے اقوام متحدہ کی بحالی، اصلاح اور عالمی ادارے کی قیادت کرنے والے گلوبل ساؤتھ کو آگے بڑھانے کے لیے بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ صدر نے ٹرمپ نے تمام انتظامی محکموں اور ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ وہ اقوام متحدہ کی زیر قیادت 66 تنظیموں سے "جلد از جلد" انخلا کے لیے فوری اقدامات کریں اور قانون کی اجازت کی حد تک شرکت اور فنڈنگ دونوں کو روک دیں۔

اس فیصلے سے ماحولیاتی اسکیموں، انسانی حقوق، صنفی مساوات اور بین الاقوامی ترقی پر منفی اثر پڑنے کے امکانات زیادہ ہو گئے ہیں۔ ان میں سب سے اہم ہے یو این فریم ورک کنونشن آن کلائمیٹ چینج (UNFCCC) سے امریکہ کا اخراج، جو پیرس موسمیاتی معاہدے کا بنیادی فریم ورک ہے۔ اس فہرست میں بین الاقوامی سولر الائنس بھی شامل ہے، جو کہ 100 سے زیادہ دستخط کنندہ ممالک کے ساتھ موسمیاتی تبدیلی پر ہندوستان اور فرانس کے درمیان تعاون پر مبنی اقدام ہے۔

سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو نے نشانہ بنائے گئے اداروں کو اپنے دائرہ کار میں بے کار، بدانتظامی، غیر ضروری، فضول خرچ، ناقص طور پر چلائے جانے والے طریقے، امریکی ایجنڈے کے خلاف اپنے ایجنڈے کو آگے بڑھانے والے اداکاروں کے مفادات کے زیر اثر امریکی خودمختاری، آزادیوں اور عمومی خوشحالی کے لیے خطرہ" قرار دیا۔ اقوام متحدہ میں امریکی سفیر مائیک والٹز نے اس بات پر زور دیا کہ امریکہ اب ایسی تنظیموں کو فنڈ نہیں کرے گا جو" بہت سے معاملات میں امریکی مفادات کے خلاف کام کرتی ہیں۔" اقوام متحدہ نے جمعرات (8 جنوری) کو کہا کہ بدھ (7 جنوری) کو امریکی اعلان کے باوجود اس کا کام جاری رہے گا۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا کہ ہمارا کام جاری رہے گا، سکریٹری جنرل اس تنظیم کے ہر رکن کی خودمختاری کا احترام کرتے ہیں اور وہ اس بات پر بھی پختہ یقین رکھتے ہیں کہ آج ہمیں جن چیلنجز کا سامنا ہے ان کا حل صرف بین الاقوامی تعاون کے ذریعے ہی کیا جا سکتا ہے۔"

ہندوستان کے لئے امکانات: عملی سطح پر یہ امریکی فیصلہ ہندوستان اور دیگر ہم خیال ممالک کے لیے ایک سنہری موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ ان ممالک کی خواہشات کے مطابق، جو کہ اب تک P-5 کی آواز پر تنقید کرتے رہے ہیں، اقوام متحدہ کی تنظیم نو اور احیاء کے لیے ایک پروگرام تیار کریں۔ اس بڑی مہم میں ترقی پذیر ملکوں کے لیے خود ارادیت کو فروغ دینے کے لیے نان الائنمنٹ موومنٹ (NAM) کے قیام میں ہندوستان کا کردار اس کے حق میں عالمی سطح پر فعال طریقے سے چلانے کے تجربے کی نشاندہی کرتا ہے۔ مزید برآں، اس مہم کی قیادت کرنے کے لیے جو چیز ہندوستان کے حق میں جاتی ہے وہ ہے گزشتہ 10 سالوں کے دوران اس کی سفارتی اور کثیر الجہتی۔ اس عرصے کے دوران، ہندوستان نے موسمیاتی تبدیلی، تجارت اور سلامتی کے مسائل پر شمال اور جنوب کے درمیان ثالث کے طور پر کام کیا ہے۔ ساتھ ہی وہ اپنے آپ کو ایک 'وشوا بندھو' (دنیا کے دوست) کے طور پر بھی پیش کر سکتا ہے، جو عالمی حکمرانی میں شمولیت کی وکالت کرتا ہے۔

اپنی G20 صدارت (2023) کے دوران، ہندوستان نے افریقی یونین کی مستقل رکن کے طور پر شمولیت کو یقینی بنایا، جو گلوبل ساؤتھ کی نمائندگی کے لیے ایک تاریخی اقدام تھا۔ برکس، کواڈ، اور وائس آف گلوبل ساؤتھ سمٹ میں ہندوستان کی فعال شرکت عالمی گورننس اصلاحات اور اسٹریٹجک توازن کے لیے اس کی وابستگی اس اہلیت کی عکاسی کرتی ہے۔ ہندوستان نے ترقی پذیر ممالک کی آواز کی عکاسی کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل، ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف جیسے عالمی اداروں میں اصلاحات کا مسلسل مطالبہ بھی کیا ہے۔

ہندوستان ترقی پذیر ممالک کے درمیان پائیدار ترقی کی کوششوں کی قیادت کر رہا ہے۔ مشن لائیف۔ ای اور آئی ایس اے اور نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن ہندوستان کی پائیدار ترقی کی قیادت کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہوا اور شمسی توانائی کے تیسرے سب سے بڑے پروڈیوسر کے طور پر، ہندوستان کمزور ممالک کے لیے موسمیاتی انصاف کی حمایت کر رہا ہے۔

ہندوستان ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (DPI) میں عالمی رہنما ہے۔ Aadhaar اور UPI جیسے پلیٹ فارمز نے 12 سے زیادہ ممالک کو اسی طرح کے نظام کو اپنانے کی ترغیب دی ہے، جس سے ڈیجیٹل ایکویٹی میں اضافہ ہوا ہے اور گلوبل ساؤتھ میں ڈی پی آئی کافی مقبول ہوئی ہے۔

موجودہ ورلڈ آرڈر میں گلوبل ساؤتھ: اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (UNSC) اب بھی دوسری جنگ عظیم کے بعد کے طاقت کے ڈھانچے کی عکاسی کرتی ہے۔ ہندوستان، دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک اور ایک بڑی معیشت ہے، جو کہ کئی دہائیوں کی محنت کے باوجود یو این ایس سی میں مستقل نشست سے محروم ہے۔ بڑی طاقتوں (جیسے امریکہ) کے ذریعہ اقوام متحدہ کے نظام کو کمزور کرنے سے چھوٹے ممالک کے پاس علاقائی تنازعات یا معاشی شکایات کو دور کرنے کے لیے کوئی غیر جانبدار فورم دستیاب نہیں ہے۔ گلوبل ساؤتھ کے ممالک پر دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ امریکہ۔ چین یا امریکہ۔ روس دشمنی میں فریق چنیں۔ یہ اسٹریٹجک خودمختاری کو نقصان پہنچاتا ہے اور ترقیاتی اہداف سے توجہ ہٹاتا ہے۔ گلوبل ساؤتھ اپنی منتخب انسانی حقوق کی وکالت کے لیے مغرب سے بھی ہوشیار ہے، غزہ کو نظر انداز کرتے ہوئے یوکرین پر عمل پیرا ہے اور گلوبل ساؤتھ کے ممالک کو اکثر اندرونی معاملات میں بیرونی مداخلت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جنوب۔ جنوب تعاون کو فروغ:

ساؤتھ۔ ساؤتھ کوآپریشن (SSC) مالیات، ٹیکنالوجی اور صلاحیت سازی میں ان خامیوں کو دور کرنے میں مدد کر سکتا ہے جسے شمالی جنوب کی امداد اکثر پورا نہیں کر سکتی۔ انڈیا۔ یو این ڈیولپمنٹ پارٹنرشپ فنڈ جیسے اقدامات نے بحر الکاہل کے جزیرے نما ممالک اور افریقہ کے لیے امداد کو بڑھایا ہے، جس میں ساتھ ہی لچکدار اور سیاق وسباق سے متعلق معاونت کی پیشکش بھی کی گئی ہے۔

SSC پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کو حاصل کرنے کے لیے سیاق وسباق کے مطابق اور پائیدار حل فراہم کر کے 2030 کے ایجنڈے کے ساتھ اچھی طرح ہم آہنگ بھی ہے۔

SSC سہ رخی تعاون کے ذریعے ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ مل کر بھی کام کر سکتا ہے، جہاں شمالی شراکت دار جنوب کی قیادت میں اقدامات کی حمایت ہوتی ہے۔ یہ مقابلے کی بجائے ہم آہنگی پیدا کرے گا، جیسا کہ FAO کی زیر قیادت چین کے تعاون سے لاطینی امریکہ میں لاگو کیے گئے زرعی منصوبوں کی کامیابی نے دکھایا ہے۔ SSC نے عالمی ہنگامی حالات میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ CoVID-19 کے دوران ہندوستان کی ویکسین ڈپلومیسی یکجہتی پر مبنی ردعمل کی ایک مثال ہے جس نے شمال۔ جنوب کی کوششوں کی تکمیل (یا اس سے خالی جگہ کو پُر کیا)۔ اس نے SSC ممالک کو موسمیاتی تبدیلی، وبائی امراض اور قرض کی پریشانی جیسے اوور لیپنگ بحرانوں کا مقابلہ کرنے میں بھی مدد فراہم کی ہے۔ بڑھتی ہوئی ساؤتھ۔ ساؤتھ تجارت اور سرمایہ کاری (چین۔ افریقہ، ہندوستان۔ آسیان) شمال کی مرکزیت کا مقابلہ کرتے ہوئے عالمی اقتصادی کشش ثقل کو بھی بدل دے گی۔

بہت سے جنوبی ممالک نے مغرب کی طرف سے امداد کو اثر ورسوخ کے ایک آلے کے طور پر استعمال کرنے کے بارے میں خدشات کا اظہار بھی کیا ہے، جس کا تعلق گورننس یا پالیسی اصلاحات سے منسلک ہے۔ SSC ایک جوابی ماڈل پیش کرتا ہے، جو غیر مشروط اور خودمختاری کا احترام کرنے والا ہے۔

ترقی پذیر ممالک کی ہائی ٹیک برآمدات کا تقریباً 60 فی صد گلوبل ساؤتھ کے ساتھ ہوتا ہے، جو روایتی شمالی۔ جنوبی بہاؤ سے آگے بڑھتے ہوئے انٹرا ساؤتھ اقتصادی باہمی انحصار کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔ انٹرنیشنل سولر الائنس (ISA) جیسے اقدامات میں ہندوستان جیسی جنوبی طاقتوں کا عروج اس تصور کو چیلنج کرتا ہے کہ ترقی کی قیادت اور حل عالمی شمال سے آنا چاہیے۔

اس طرح، ایک مضبوط اور متحد گلوبل ساؤتھ، ایک قابل اعتماد قیادت کے ساتھ، اور عالمی حکمرانی میں مساوی شرکت اقوام متحدہ کی تنظیموں سے امریکی فیصلے سے پیدا ہونے والے خلا کو پُر کر سکتی ہے۔ واسودھائیوا کٹمبکم ("ایک دنیا، ایک خاندان، ایک مستقبل") کے ہندوستانی اخلاق سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے، ہندوستان شمولیت اور توازن کے ساتھ جنوبی ترجیحات کو فروغ دے سکتا ہے۔ اس کی قیادت گلوبل ساؤتھ کو ایک غیر فعال آواز سے ایک نئے عالمی نظام کو تشکیل دینے والے ایک فعال اور بااثر عالمی رہنما ملک میں تبدیل ہونے میں ہندوستان کی مدد کر سکتی ہے۔

نکاح کا اسلامی تصور: ایک جامع مطالعہ

شمیم اکرم رحمانی

خالق کائنات نے دیگر جانداروں کی طرح انسان کو بھی نر اور مادہ میں تقسیم فرمایا ہے، اور دونوں کے درمیان ایک دوسرے کے لیے فطری کشش رکھی ہے جس کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ مرد عورت کی طرف اور عورت مرد کی طرف مائل ہو، اور دونوں ایک دوسرے کے قریب آنا چاہیں۔ چنانچہ یہ ایک طے شدہ حقیقت بھی ہے کہ مرد وعورت کے درمیان یہ میلان انسانی فطرت کا حصہ ہے۔ البتہ اگر اس فطری میلان کو بے محابا اور بے لگام چھوڑ دیا جاتا تو دنیا سے امن وسکون غارت ہو جاتا۔ لہذا ضروری تھا کہ اس فطری تقاضے کی تکمیل کے لیے کوئی ایسی راہ متعین کی جائے جو انسانی تقدس اور شرافت کے شایان شان ہو۔ چنانچہ خالق کائنات نے اس مقصد کی تکمیل کے لیے نکاح کے ذریعے ایک مقدس اور باوقار رشتہ قائم فرمایا، جس کے تحت مرد اور عورت ایک ذمہ دارانہ تعلق میں بندھ کر شوہر اور بیوی بننے کا اعزاز حاصل کرتے ہیں۔

نکاح محض فطری خواہشات کی تکمیل کا ذریعہ نہیں، بلکہ انسانی معاشرے کی بقا، استحکام اور اخلاقی پاکیزگی کی ضمانت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے تقریباً تمام مذاہب میں نکاح یا ازدواجی رشتے کا کوئی نہ کوئی تصور موجود ہے۔ تاہم مذہب اسلام کا امتیاز یہ ہے کہ اس نے نکاح کو عبادت کا درجہ دیا ہے جو فی الواقع راہبوں اور جوگیوں کے اس نظریے کے خلاف ہے جو انسان کو اس بات کا پابند بناتا ہے کہ وہ فطری جذبات کو کچل کر ہی خدا کا قرب حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح اسلام کا پیش کردہ تصور نکاح دور حاضر کی جدید فکر سے بھی متصادم ہے جو مرد وعورت کے درمیان جنسی تعلقات کے قیام کے لیے آپسی رضامندی کے علاوہ کوئی اور شرط عائد کرنا ضروری نہیں سمجھتا۔ اسلام ان دونوں انتہاؤں کے برعکس ایک متوازن، فطری اور باوقار راستہ پیش کرتا ہے، جس میں فطرت کی تسکین بھی ہے اور انسانی شرافت کا مکمل پاس ولحاظ بھی ہے۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق مرد وعورت کے درمیان تعلق کے لیے نکاح ضروری ہے جو فی الواقع ایک سوشل اگریمنٹ ہے، یہی وجہ ہے کہ انعقاد نکاح کے لئے ایجاب وقبول لازم ہے ساتھ ہی ایجاب وقبول کی مجلس میں دو عاقل بالغ مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کا گواہ کی حیثیت سے موجود رہنا بھی شرط ہے۔ تاہم یہ اگریمنٹ چونکہ عام اگریمنٹ کی طرح نہیں ہے بلکہ اس کی حیثیت عبادت کی بھی ہے اسی لیے اس میں خطبہ نکاح کا پڑھنا مسنون قرار دیا گیا ہے، اہل علم نے واضح کیا ہے کہ نکاح کے بعد مہر کی ادائیگی واجب ہے، اور شوہر کی ذمہ داری ہے کہ وہ طے شدہ مہر بیوی کو دے۔ مہر ادائیگی صحیح معنوں میں عورت کے احترام اور اس کی دلجوئی کے لئے واجب قرار دیا گیا ہے، اگرچہ مہر کو معجل اور مؤجل کے خانوں میں تقسیم کیا گیا ہے، لیکن معجل (فوراً ادائیگی) مستحسن ہے۔ اسی طرح شب زفاف کے بعد ولیمہ بھی مسنون ہے۔ رسالت مآب ﷺ نے ولیمہ کرنے کی ترغیب دی ہے، اس لیے کہ ولیمہ کی وجہ سے جہاں نکاح کی تشہیر ہوتی ہے، وہیں متعدد افراد ایک جگہ جمع ہو کر کھاتے ہیں جس سے معاشرے میں محبت کی فضا پروان چڑھتی ہے؛ تاہم ولیمہ بھی اپنی حیثیت کے مطابق ہی کرنا چاہیے، اسراف اور فضول خرچی یہاں بھی شرعاً ناپسندیدہ عمل نہیں ہے۔

نکاح کرنا صرف سنت نہیں ہے بلکہ نکاح کی شرعی حیثیت افراد کے احوال کے پیش نظر بدلتی رہتی ہے۔ اہل علم کی وضاحت کے مطابق بعض صورتوں میں نکاح مباح ہے، بعض میں مستحب وسنت ہے، بعض میں واجب ہے، اسی طرح بعض حالتوں میں نکاح مکروہ ہے اور بعض میں حرام ہے۔ البتہ فقہاء کرام نے صراحت کی ہے کہ ایک معمول کی حالت (حالتِ اعتدال) میں نکاح کرنا سنت ہے، جس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رسالت مآب ﷺ نے ایک موقع پر نوجوانوں کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا کہ: "تم میں سے جو لوگ نکاح کرنے کی استطاعت رکھتے ہوں، انہیں ضرور نکاح کرنا چاہیے، اس لیے کہ نکاح بدنظریوں سے حفاظت کا ذریعہ اور خواہشات کو لگام دینے کا وسیلہ ہے'۔

رشتہ نکاح میں پائیداری مقصود ہے، اسی لیے نکاح میں کسی متعینہ وقت کی شرط لگانا جائز نہیں ہے۔ بعض مصالح کے پیش نظر گرچہ اسلام کے ابتدائی عہد میں متعینہ وقت تک کے لیے نکاح کرنے کی گنجائش تھی، تاہم بعد میں اس گنجائش کو ختم کر دی گئی ہے اور اب قیامت تک کے لیے نکاح متعہ اور نکاح موقت ممنوع ہے۔ اسی طرح دور حاضر میں رائج نکاح مسیار بھی درست نہیں ہے۔ نکاح میں پائیداری اتنی اہم شے ہے کہ اس کے لیے اسلام نے کفائت کا تصور پیش کیا ہے، جس کے تحت اسلام چاہتا ہے کہ زوجین میں ایک حد تک مساوات ہو یہ بات صحیح ہے کہ اصل کفائت دینداری ہی میں ہے، اور اسی وجہ سے بعض علماء نے لکھا ہے کہ کفو کا ترک کرنا ہی مستحب ہے، تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ لاکھ جتن کے باوجود عام انسانوں میں دین کی وہ اسپرٹ پیدا ہونا مشکل ہے جو تمام فرق کو مٹا دے، اسی لیے وہ تمام امور جو معاشرتی زندگی میں اثر انداز ہوتے ہیں ان میں کفائت کا خیال کرنا چاہیے۔ ماضی قریب کے نامور فقیہ قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ کفائت کا مفہوم سمجھانے کے لیے "میچنگ" (Matching) کا لفظ استعمال کرتے تھے، جو میرے خیال میں اسلام کے پیش کردہ تصور کفائت کا سب سے اچھا ترجمہ ہے۔ اسلام نے نکاح کو پائیدار ہی بنانے کی غرض سے شوہر اور بیوی کے حقوق متعین کیے ہیں، جن کی تفصیلات سے واقف ہونا زوجین کے لیے نہایت ضروری ہے۔ تاہم اگر بات اختصار کے ساتھ کی جائے تو یہ ایک مسلم حقیقت ہے کہ قرآن مجید نے مرد کو قوام قرار دیا ہے اور نان ونفقہ کی ذمہ داری کے ساتھ بیوی کی حفاظت اور اس کے ساتھ حسن سلوک کو شوہر کے فرائض میں شامل کیا ہے۔ دوسری جانب بیوی کی ذمہ داری متعین کرتے ہوئے اسے شوہر کی اطاعت، گھر کی حفاظت اور شوہر کے ساتھ وفادار رہنے کا پابند بنایا ہے۔ اس طرح سے اسلام نے زوجین کو یہ احساس دلایا ہے کہ حقوق کی ادائیگی زوجین کے رشتے کو، مودّت اور رحمت کا گہوارہ بنا سکتی ہے۔

بعض لوگ بہت آسانی سے چار شادیوں کی بات کرتے ہیں، بلکہ پڑوسی ملک کے ایک مشہور عالم دین تعدد ازدواج کی خوب ترغیب دیتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ اس کے نتیجے میں بہت سی برائیوں پر قابو پایا جا سکتا ہے، لیکن وہ بھول جاتے ہیں کہ اگر عام لوگ ان کے اس فلسفے پر عمل کرنا شروع کریں گے تو برائیوں پر قدغن لگے یا نہ لگے، لیکن تعدد ازدواج پر عمل کرنے والوں کا اپنا گھر جہنم ضرور بنے گا۔ یہی وجہ ہے کہ تعدد ازدواج کو اسلام نے واجب، سنت اور مستحب نہیں قرار دیا بلکہ صرف جائز قرار دیا ہے جس کی بہت سی مصلحتیں ہیں، اہل علم اچھی طرح جانتے ہیں کہ قرآن مجید میں جہاں تعدد ازدواج کی اجازت موجود ہے، وہاں وضاحت کے ساتھ اس اجازت کو عدل کی شرط کے ساتھ مشروط قرار دیا گیا ہے، جس پر عمل کرنا عام انسان کے بس کی بات قطعاً نہیں ہے۔ لہذا عام حالت میں لوگوں کو ایک پر ہی اکتفا کرنا چاہیے، اور اچھی بات یہ ہے کہ اسی پر عمل بھی ہے۔

اسلام کے پیش کردہ تصور نکاح میں ہلدی، بارات، جہیز جیسی کسی رسم کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت فاطمہؓ کو بقدر ضرورت جہیز کا سامان رسالت مآب ﷺ نے دیا تھا، انہیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جو بھی سامان دیا تھا وہ حضرت علیؓ ہی کی زرہ کو فروخت کر کے دیا تھا، وہ بھی اس لیے کہ آپ ﷺ جس طرح حضرت فاطمہؓ کے سرپرست تھے، اسی طرح حضرت علیؓ کے بھی سرپرست تھے۔ اگر جہیز دینا مقصود ہوتا تو دیگر صاحبزادیوں کو بھی ضرور دیتے۔ یہ حقیقت ہے کہ اسلام کے پیش کردہ تصور نکاح میں لڑکی اور اس کے سرپرست پر کسی خرچ کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے، اور نہ فریقین میں سے کسی کے لیے کوئی فضول خرچی کی گنجائش ہے۔ یہ بات بلاشبہ صحیح ہے کہ نکاح کا موقع خوشی کا موقع ہے، لیکن یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ اسلام خوشی کے دائرے کو مباحات کے حدود میں ہی انجام دینے کی تعلیم دیتا ہے، لہذا نکاح کی تقریب میں بھی خوشی کے نام پر ایسے کسی عمل کو جائز نہیں قرار دیا جا سکتا جو اسراف کا یا عام انسانوں کو پریشانیوں میں مبتلا کرنے کا ذریعہ بنے، اس کے معنی یہ ہوئے کہ شادی کے موقع پر بھی پٹاخے چھوڑنا اور ڈی جے بجانا اور سڑک پر ہلڑ بازی کرنا اسلامی اقدار کے یکسر خلاف ہے۔

لہذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا معاشرہ اخلاقی انتشار سے بچے، تو ہمیں نکاح کی تقریبات کو مسجد کی سادگی، مہر کی ادائیگی اور مسنون ولیمہ تک محدود کرنا ہوگا۔ یہ نہ صرف وقت کا تقاضا ہے، بلکہ ہماری دینی ذمہ داری ہے کہ ہم جہیز اور نام نہاد بارات جیسی فرسودہ رسومات کو خیرباد کہہ کر اس نبوی سنت کو اتنا آسان بنا دیں کہ ہر نوجوان لڑکے اور لڑکی کے لیے پاکیزہ زندگی گزارنا ممکن ہو سکے۔ اگر خرچ کرنا ہی ہو تو شادی کے بجائے ان امور میں اپنے پیسے خرچ کریں جہاں خرچ کرنے کی ترغیب اسلام دیتا ہے۔ یہ انتہائی تکلیف دہ المیہ ہے کہ مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد شادی کے موقع پر حرام اور ناجائز کاموں کی انجام دہی کے لیے کروڑوں روپے اڑا دیتی ہے، لیکن دین، مذہب، تعلیم اور سماجی فلاح وبہبود کے نام پر اگر خرچ کی بات آتی ہے تو انہیں سانپ سونگھ جاتا ہے، بلکہ زکوٰۃ کی ادائیگی جو فرض ہے وہ بھی حساب کر کے ادا نہیں کرتی، لہذا صورتحال کا تقاضہ ہے کہ سماجی خدمت گار، علماء، ملی تنظیموں کی ذمہ داران آسان، مسنون اور شرعی نکاح کی مہم وقفے وقفے سے چلاتے رہیں تاکہ نکاح کا اسلامی تصور دنیا میں نظر آئے۔

انڈیگو ایئر لائنز پر 22 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد

نئی دہلی 18 جنوری: ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے دسمبر کے پہلے ہفتے میں انڈیگو کی پروازوں میں پڑنے والے خلل کی تحقیقات کے لیے قائم کردہ کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر ایئر لائن پر 22.20 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے اور ایک افسر کو عہدے سے ہٹانے کی ہدایت دی ہے۔ ایئر لائنز کا کہنا ہے کہ اسے حکم نامہ موصول ہو گیا ہے اور وہ اس کے مطابق اقدامات کرے گی۔ گزشتہ 3 دسمبر سے 5 دسمبر کے درمیان انڈیگو کی 2,507 پروازیں منسوخ ہوئی تھیں اور 1,852 پروازوں میں تاخیر ہوئی تھی۔ اگرچہ اس کے بعد بھی بڑے پیمانے پر خلل جاری رہا، لیکن ڈی جی سی اے نے اپنی کارروائی کے لیے صرف ان تین دنوں کو بنیاد بنایا ہے۔ تحقیقاتی کمیٹی نے 26 دسمبر کو اپنی رپورٹ پیش کی تھی۔ انڈیگو کے چیئرمین وکرم سنگھ مہتا نے کمپنی کے اسٹیک ہولڈرز اور صارفین کے نام جاری پیغام میں کہا ہے کہ کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز اور انتظامیہ ڈی جی سی اے کے حکم کا مکمل نوٹس لے گی اور بروقت مناسب اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایئر لائنز نے اپنے اندرونی عمل کی مضبوطی کا جائزہ لینا بھی شروع کر دیا ہے تاکہ انڈیگو مستقبل میں مزید مضبوط ہو کر ابھرے۔ ڈی جی سی اے نے انڈیگو کے سی ای او پیٹر البرز کو تنبیہ کر کے چھوڑ دیا ہے جبکہ چیف آپریٹنگ آفیسر اسیڈور پورکرس کو ونٹر شیڈول اور فلائٹ ڈیوٹی سے متعلق نئے قوانین کے اثرات کا اندازہ لگانے میں ناکامی پر وارننگ جاری کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، کمپنی کے سینئر نائب صدر (آپریشنز کنٹرول سینٹر) جیسن ہرٹر کو موجودہ ذمہ داریوں سے فارغ کرنے اور آئندہ کوئی بھی ذمہ دارانہ عہدہ نہ دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ کمپنی کے ڈپٹی چیف آف فلائٹ آپریشنز، ایڈیشنل وائس پریذیڈنٹ (کرو ریسورس مینجمنٹ) اور ڈائریکٹر فلائٹ آپریشنز کو بھی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ انڈیگو سے 50 کروڑ روپے کی بینک گارنٹی جمع کرانے کے لیے بھی کہا گیا ہے۔ جیسے جیسے کمپنی ڈی جی سی اے کی ہدایات کے مطابق اہداف حاصل کرتی جائے گی، بینک گارنٹی کی رقم اسے واپس ملتی جائے گی۔ ڈی جی سی اے نے شہری ہوابازی سے متعلق شرائط کی چھ دفعات کی خلاف ورزی کرنے پر 30-30 لاکھ روپے کے الگ الگ جرمانے عائد کیے ہیں۔ وہیں، 5 دسمبر سے 10 فروری تک (68 دن کے لیے) کمپنی کو فلائٹ ڈیوٹی کے جس اصول میں چھوٹ دی گئی ہے، اس کے لیے روزانہ 30 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ اس طرح کل 22.20 کروڑ روپے کا جرمانہ بھرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ڈی جی سی اے نے کہا ہے کہ اگر ایئر لائن اپنی اندرونی تحقیقات میں کسی دوسرے اہلکار کو بھی قصوروار پاتی ہے تو وہ اس کے خلاف بھی کارروائی کر سکتی ہے۔ تحقیقاتی کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ انڈیگو کی انتظامیہ نے عملے کے ارکان، طیاروں اور نیٹ ورک کے وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر پوری توجہ مرکوز رکھی، جس سے روسٹر میں پروازوں میں تاخیر یا ہنگامی صورتحال کے لیے کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔ عملے کا روسٹر اس طرح تیار کیا گیا تاکہ ان کی ڈیوٹی کے دورانیے کو زیادہ سے زیادہ کیا جا سکے۔ اس سے آپریشنل لچیلا پن ختم ہو گیا۔ کمیٹی نے تحقیقات میں پایا کہ 'انڈیگو بحران' کی بنیادی وجوہات یہ تھیں کہ ایئر لائن نے قوانین میں تبدیلی کے مطابق مکمل تیاری نہیں کی تھی۔ اس کے علاوہ سسٹم سافٹ ویئر سپورٹ، انتظامی ڈھانچے اور آپریشنل کنٹرول میں بھی خامیاں تھیں۔

مہاراشٹر کارپوریشن الیکشن میں عمران پرتاپ گڑھی جہاں بھی پہنچے، وہاں کانگریس کو ملی کامیابی

نئی دہلی 18 جنوری: ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے نتائج نے واضح کر دیا کہ شہر کے لوگوں پر کانگریس پارٹی کے فعال نوجوان رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی کا جادو سر چڑھ کر بولا۔ کانگریس کے اقلیتی شعبہ کے چیئرمین اور راجیہ سبھا کے رکن عمران پرتاپ گڑھی کے ذریعہ دن رات کی گئی محنت نے واضح کر دیا کہ ملک کی عوام، بالخصوص نوجوان نسل عمران پرتاپ گڑھی پر بھروسہ کرتی ہیں اور انہیں پسند کرتی ہیں۔ انتخابی نتائج کے بعد اعداد و شمار نے واضح کر دیا کہ کانگریس کارپوریٹرس نے ممبا دیوی میں تمام 4 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی، جہاں عمران پرتاپ گڑھی نے مہم چلائی تھی۔ ملاڈ میں چاروں کارپوریٹرس جیت گئے۔ واضح رہے کہ عمران پرتاپ گڑھی کانگریس پارٹی کی جانب سے مہاراشٹر سے راجیہ سبھا کے رکن ہیں۔ جب عمران اکولہ گئے تو اویسی اور بی جے پی نے کانگریس کو ہرانے کے لیے انتھک محنت کی، لیکن اس کے بعد بھی کانگریس کے کارپوریٹرس کی تعداد 12 سے بڑھ کر 21 ہو گئی۔ ناندیڑ میں، وہ سیٹ جہاں مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوان اور اسد الدین اویسی نے عبدالغفار کو شکست دینے کے لیے پوری طاقت جھونک دی تھی، عمران پرتاپ گڑھی نے ایک بڑی ریلی نکالی اور اویسی کو چیلنج دے کر کہا کہ غفار تو جیتے گا، اور جب نتیجہ سامنے آیا تو وہ مزید 3 میونسپل کونسلرز کو الیکشن جتا لے گئے۔ کانگریس نے ناگپور کی چاروں سیٹوں پر بھی کامیابی حاصل کی جس کے لیے عمران پرتاپ گڑھی نے اپیل کی تھی۔ کانگریس نے احمد نگر کی سیٹ بھی جیت لی جہاں انہوں نے انتخابی مہم چلائی۔ اس کے بعد کانگریس نے امراوتی کی سیٹ جیتی جہاں عمران پرتاپ گڑھی نے انتخابی مہم چلائی اور اس کے قریب چاروں سیٹوں پر بھاری فرق سے کامیابی حاصل کی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ناندیڑ ہو یا اکولہ، اویسی 2 بار ہیلی کاپٹر سے ان تمام جگہوں پر گئے اور میٹنگیں کیں، لیکن عمران پرتاپ گڑھی کی صرف ایک ریلی نے ایسا ماحول بنا دیا کہ پوری طاقت لگانے کے بعد بھی اسد الدین اویسی غفار اور ساجد پٹھان کو شکست نہیں دے سکے۔ اے آئی ایم آئی ایم کے چیف اسد الدین اویسی جس طرح سے سیکولر پارٹی کے مسلم لیڈروں کو نشانہ بناتے ہیں اور انہیں شکست دینے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتے ہیں، ایسے حالات میں عمران پرتاپ گڑھی نے جس ایمانداری سے فرقہ پرست طاقتوں کا مقابلہ کیا ہے، وہ قابل تعریف ہے۔ اس انتخابی نتائج کے بعد یقیناً مہاراشٹر کی سیاست میں عمران پرتاپ گڑھی کا قد کافی بڑا ہو گیا ہے۔

☆

بی ایم سی انتخابی نتائج سے مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل

ادھو ٹھاکرے کا فڑنویس اور ایکناتھ شندے پر حملہ

مہاراشٹر 18 جنوری: ممبئی سمیت مہاراشٹر کے 29 میونسپل کارپوریشن انتخابات (بی ایم سی) کے نتائج نے ریاست کی سیاست میں ہلچل مچا رکھی ہے۔ اب تک ممبئی میونسپل کارپوریشن پر شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) کا غلبہ رہا ہے حالانکہ تازہ نتائج کے بعد سوال اٹھنے لگے ہیں کہ کیا ممبئی میں مراٹھی قیادت کی یہ روایت آئندہ بھی برقرار رہ پائے گی؟ اس دوران 'حرام کے پیسوں کی کھنکھناہٹ' سرخی کے ساتھ 'سامنا' میں شائع ایک مضمون میں بھی ایسے ہی الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ 'اے بی پی' نیوز کی رپورٹ کے مطابق مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات کے نتائج کے بعد اپوزیشن جماعتوں نے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ شیوسینا (ادھو گروپ) اور اس کے اتحادیوں کا دعویٰ ہے کہ بڑے پیمانے پر انتخابات میں طاقت اور پیسے کا استعمال ہوا۔ ووٹر لسٹوں سے نام حذف ہونے، سیاہی سے متعلق بے ضابطگیوں اور انتظامی تعصب جیسے سنگین الزامات لگائے گئے ہیں۔ وہیں 'سامنا' میں مراٹھی شناخت، ایکناتھ شندے اور بی جے پی پر سخت حملہ کیا گیا ہے۔ 'سامنا' کے شائع اداریے میں کہا گیا ہے کہ شیوسینا نے ممبئی کو 23 میئر دیئے، یہ سبھی میئر کٹر مراٹھی تھے۔ کیا یہ روایت آگے بھی جاری رہے گی؟ ایسے سوالات اٹھے اور ممبئی میں ایسے ہی نتائج سامنے آئے۔ مراٹھی شناخت، مراٹھی وقار کی شکست ایکناتھ شندے، دیویندر فڑنویس، آشیش شیلار اور امیت ستم جیسے مراٹھی لوگوں کی وجہ سے ہوئی جس میں انہیں الیکشن کمیشن کا پورا ساتھ ملا۔ 'سامنا' کے اداریے میں کہا گیا ہے کہ بی جے پی کے لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ مہاراشٹر میں لہر ہے لیکن یہ لہر نہیں بلکہ اقتدار اور بدعنوان پیسوں کی لعنت ہے۔ بی جے پی اور شندے گروپ نے اس کرپٹ پیسے کے زور پر ممبئی پر قبضہ کرنے کے لیے کیا نہیں کیا؟ الیکشن کمیشن نے بھی اس الیکشن میں بہت گڑبڑیاں کیں۔ مراٹھی علاقوں میں ووٹروں کے نام ہٹا دیے گئے۔ انگلیوں سے سیاہی مٹانے کا انتظام کیا گیا۔ اداریہ میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ سب جانتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے درمیان سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور اجیت پوار کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات منظر عام پر آ چکے ہیں۔ بلدیاتی انتخابات بھلے ہی ختم ہو گئے ہوں لیکن مہاراشٹر کی سیاست میں ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ ریاست میں حقیقی سیاسی لڑائی اب شروع ہونے والی ہے۔

جن سادھارن آواس یوجنا کے فیز 3 کے پہلے دن تمام ڈی ڈی اے فلیٹس بک

نئی دہلی، 18 جنوری (یو این آئی) دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) نے جن سادھارن آواس یوجنا 2025- کے تیسرے مرحلے کے لیے بکنگ کے پہلے دن تمام 679 فلیٹوں کی بکنگ کا عمل مکمل ہو گیا۔ بکنگ 15 جنوری کو شروع ہوئی۔ یہ فلیٹس کئی علاقوں میں فروخت ہوئے، جن میں نریلا اے-1 (496 فلیٹ)، نریلا جی 7/8- (130 فلیٹس)، روہنی (50 فلیٹس) اور ناصر پور (3 فلیٹس) شامل ہیں۔ نریلا شمالی دہلی میں ڈی ڈی اے کے اہم رہائشی مقامات میں سے ایک ہے، جہاں بڑے پیمانے پر رہائشی ترقی جاری ہے، جو بستی، منصوبہ بند عمارتوں اور مستقبل کے لیے تیار ہونے والی پیش رفت پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ ڈی ڈی اے کے ایک اہلکار نے بتایا کہ فیز 3 سے کل تخمینی آمدنی تقریباً 86.81 کروڑ روپے ہے۔ ایک اہلکار نے کہا کہ "یہ ڈی ڈی اے کے سستی رہائش کے اقدامات پر عوام کے مضبوط اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ علاقے کو منصوبہ بند شعبے کی ترقی، وسیع سڑکوں کے نیٹ ورک، صنعتی علاقوں اور تعلیمی اداروں کے قریب اور دہلی کے ماسٹر پلاننگ فریم ورک کے اندر طویل مدتی شہری توسیع کی اہم صلاحیت سے فائدہ ہوتا ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ "نریلا اے-1 اے 4 اور جی 7-جی 8- میں فلیٹوں کے لیے زبردست رسپونس نریلا کی ابھرتے ہوئے رہائشی مرکز کے طور پر بڑھتی ہوئی مقبولیت کو مزید اجاگر کرتا ہے۔ عوامی مطالبات اور پالیسی مقاصد کے مطابق مزید ہاؤسنگ پروجیکٹس شروع کیے جاتے رہیں گے۔

دہلی-این سی آر پھر زہریلی ہوا اور کہرے میں گرفتار 466 پہنچ گیا اے کیو آئی، ہوائی اڈے سے سڑک تک اثر

نئی دہلی 18 جنوری: قومی راجدھانی اور این سی آر ایک بار پھر زہریلی ہوا اور شدید کہرے کی زد میں ہیں۔ اتوار کی صبح سے راجدھانی کو اسموگ اور کہرے نے اپنی گرفت میں لے رکھا ہے جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں حد بصارت صفر تک پہنچ گئی ہے۔ صورتحال اس قدر خراب ہے کہ سڑک، ریل اور ہوائی ٹریفک سبھی متاثر ہیں۔ سڑکوں پر گاڑیاں رینگتی نظر آ رہی ہیں۔ بارا پلا فلائی اوور، نظام الدین، آئی ٹی او، موتی باغ اور ڈی این ڈی فلائی اوور کے آس پاس کے علاقوں سے آنے والی تصاویر میں صاف طور پر دیکھا جا رہا ہے کہ دہلی دھوئیں اور کہرے کے ساتھ زہریلی ہوا سے گھری ہوئی ہے۔ سینٹرل پولیوشن کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق موتی باغ علاقے میں اے کیو آئی 466 درج کیا ہے جو 'شدید' زمرے میں آتا ہے۔ اسی طرح آئی ٹی او میں اے کیو آئی 443 درج کیا گیا، یہ بھی 'شدید' زمرے میں ہے۔ حالات بگڑنے کے بعد دہلی-این سی آر میں ایک بار پھر جی آر اے پی کے تحت سخت پابندیاں نافذ کر دی گئی ہیں۔ اتوار کی صبح راجدھانی کے ساتھ ساتھ پورا شمالی ہندوستان شدید کہرے کی زد میں ہے۔ آج علی الصبح شدید کہرے کی وجہ سے حد بصارت بے حد کم ہو گئی۔ اس کا براہ راست اثر فلائٹ آپریشنز پر ؟را ہے جس کے سبب ایئر لائنز اور ایئر پورٹ حکام کو ٹریول ایڈوائزری جاری کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ شدید کہرے سے پروازوں کے شیڈول میں خلل پڑنے کا خدشہ ہے۔ ان حالات میں ایئر انڈیا نے کہا کہ کم حد بصارت میں گراوٹ پورے نیٹ ورک میں پرواز کے نظام الاوقات کو متاثر کر سکتی ہے۔ ایئر لائن نے مزید کہا کہ گراو ؟نڈ اسٹاف تاخیر، ڈائیورژن یا منسوخی کی صورت میں مسافروں کی مدد کرے گا۔ ایئر انڈیا کے فوگ کیئر اقدام کے تحت جن مسافروں کی پروازیں کہرے کی وجہ سے متاثر ہونے کا امکان ہے، انہیں پیشگی الرٹ دیا جائے گا۔ مسافر بغیر کسی اضافی چارج کے اپنی پروازوں کو دوبارہ شیڈول کر سکتے ہیں۔ اگر چاہیں تو پوری رقم کے ساتھ ٹکٹ منسوخ بھی کر سکتے ہیں۔ ایئر لائن نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہوائی اڈے سے نکلنے سے پہلے اپنی فلائٹ کی صورتحال چیک کریں اور روانگی کے لیے اضافی وقت لے کر نکلیں۔ ایئر انڈیا نے کہا کہ مسافروں اور عملے کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ دہلی ایئر پورٹ اتھارٹی نے بھی مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ چیک ان اور سیکیورٹی کے لیے اضافی وقت رکھیں۔ یوم جمہوریہ کی تیاریوں کے پیش نظر سیکورٹی پہلے سے ہی سخت ہے۔ وہیں ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق ہفتہ کو دہلی میں کم سے کم درجہ حرارت 4.4 ڈگری سیلسیس رہا جو معمول سے 3.2 ڈگری کم ہے۔ دن میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24.6 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا جبکہ شام 6 بجے ہوا میں نمی کا تناسب 72 فیصد رہا۔

دہلی میٹرو نے سنٹرل وسٹا منصوبے کے بجلی سب اسٹیشن کا کام مکمل کیا

نئی دہلی، 18 جنوری (یو این آئی) دہلی میٹرو ریل کارپوریشن (ڈی ایم آر سی) نے حال ہی میں مرکزی حکومت کے "سنٹرل وسٹا پروجیکٹ" کے حصے کے طور پر پارک اسٹریٹ میں واقع الیکٹرک ریسیونگ سب اسٹیشن (آر ایس ایس) کی منتقلی اور دوبارہ تعمیر کا کام مکمل کر لیا ہے۔ ڈی ایم آر سی کے حکام نے اتوار کو بتایا کہ اس سے مرکزی میٹرو کوریڈور کو بلا رکاوٹ بجلی کی فراہمی یقینی ہوگی اور دارالحکومت میں بننے والی ڈھانچوں کو مدد ملے گی۔ پارک اسٹریٹ ریسیونگ سب اسٹیشن اصل طور پر 2010 میں دہلی میٹرو کے فیز [؟] 2 کے دوران ڈی ایم آر سی ایئر پورٹ لائن اور لائن [؟] 6 (وائلٹ لائن) کو بجلی فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ سال 2021-22 کے دوران سنٹرل وسٹا منصوبے کی تعمیر کو آسان بنانے کے لیے اس سہولت کو ہٹا دیا گیا تھا۔ سی پی ڈبلیو ڈی کی جانب سے دی گئی دوسری زمین پر 2023 میں ایک نئے ریسیونگ سب اسٹیشن کی تعمیر شروع ہوئی، جو دسمبر 2025 میں مکمل ہو گئی۔ اس میں اندر پرستھ سے آر کے آشرم مارگ تک کی سنٹرل وسٹا میٹرو لائن کی بجلی کی ضروریات کا پورا خیال رکھا گیا ہے۔ یہاں تمام اہم موجودہ برقی آلات دوبارہ نصب اور فعال کیے گئے ہیں، جن میں 66 کے وی پاور ٹرانسفارمر، 66 کے وی جی آئی ایس پینل، 33 کے وی پینل اور 25 کے وی جی آئی ایس پینل شامل ہیں۔

دہلی سے باگڈوگرا جانے والی پرواز کو بم کی دھمکی، لکھنؤ ہوائی اڈے پر ہنگامی لینڈنگ

نئی دہلی 18 جنوری: دہلی سے مغربی بنگال کے باگڈوگرا جانے والی انڈیگو ایئر لائنز کی ایک پرواز میں بم ہونے کی اطلاع کے بعد اتوار کے روز شدید ہلچل مچ گئی۔ پرواز نمبر 6 ای 6650 کو احتیاطی اقدام کے طور پر لکھنؤ کے چودھری چرن سنگھ بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہنگامی طور پر اتارا گیا۔ اطلاع ملتے ہی ہوائی اڈہ انتظامیہ، ایئر لائنز انتظامیہ اور مختلف حفاظتی ایجنسیاں فوراً الرٹ موڈ میں آ گئیں اور مسافروں کی حفاظت کو اولین ترجیح دی گئی۔ ذرائع کے مطابق انڈیگو کا یہ طیارہ دہلی سے باگڈوگرا کے لیے روانہ ہوا تھا کہ دوران پرواز بم کی دھمکی سے متعلق اطلاع موصول ہوئی۔ پائلٹ نے فوری طور پر ایئر ٹریفک کنٹرول کو صورت حال سے آگاہ کیا، جس کے بعد حفاظتی ضابطوں کے تحت طیارے کا رخ لکھنؤ کی جانب موڑ دیا گیا۔ ہوائی اڈے پر طیارے کی لینڈنگ سے قبل رن وے اور اطراف میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے۔ طیارہ لینڈ کرتے ہی سیکورٹی اہلکاروں نے اسے چاروں طرف سے گھیر لیا۔ بم ناکارہ بنانے والا دستہ، سی آئی ایس ایف اور دیگر متعلقہ ایجنسیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ تمام مسافروں اور عملے کے ارکان کو منظم اور محفوظ طریقے سے طیارے سے باہر نکالا گیا۔ مسافروں کی مکمل جانچ کی گئی اور ان کے سامان کی باریک بینی سے تلاشی شروع کی گئی تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو بروقت روکا جا سکے۔ تلاشی کے دوران ہوائی اڈے پر کچھ وقت کے لیے بے چینی کی کیفیت رہی، تاہم سیکورٹی اداروں نے حالات کو قابو میں رکھا۔ مسافروں کو ایک محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا اور ان سے اپیل کی گئی کہ وہ افواہوں پر توجہ نہ دیں۔ ہوائی اڈہ انتظامیہ کی جانب سے پانی اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئیں تاکہ مسافروں کو کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ بم ناکارہ بنانے والے دستے نے طیارے کے اندر نشستوں، سامان رکھنے کے حصوں، کاک پٹ اور کارگو ایریا کی تفصیلی جانچ کی۔ ابتدائی تفتیش میں کوئی مشتبہ شے برآمد نہیں ہوئی، تاہم مکمل اطمینان کے بعد ہی اگلے اقدامات کیے گئے۔ اس واقعے کے باعث کچھ دیر کے لیے پروازوں کا نظام متاثر ہوا، لیکن بعد میں معمول بحال کر دیا گیا۔ سیکورٹی حکام کے مطابق دھمکی دینے والے کے سراغ کے لیے تفتیش جاری ہے اور جھوٹی اطلاع دینے والے کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

ورلڈ بینک کی رپورٹ میں فضائی آلودگی سے سالانہ دس لاکھ اموات کا انکشاف، جے رام رمیش کا مودی حکومت سے سوال

نئی دہلی 18 جنوری: کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے فضائی آلودگی کے بڑھتے ہوئے بحران پر مرکزی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں ورلڈ بینک کی تازہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہند گنگی خطہ اور ہمالیائی دامن اس وقت ایک سنگین صحتی ایمرجنسی کی زد میں ہیں، جہاں فضائی آلودگی ہر سال تقریباً دس لاکھ افراد کی قبل از وقت موت کا سبب بن رہی ہے، مگر اس کے باوجود مودی حکومت اس بحران کو سنجیدگی سے لینے کے بجائے مسلسل انکار کی پالیسی پر قائم ہے۔ جے رام رمیش کے مطابق ورلڈ بینک کی رپورٹ 'اے بریتھ آف چینج' شواہد پر مبنی، جامع اور بالکل واضح ہے۔ رپورٹ میں اس بات کو نمایاں کیا گیا ہے کہ اس پورے خطے میں فضائی آلودگی نہ صرف انسانی صحت کے لیے شدید خطرہ بن چکی ہے بلکہ اس کے معاشی اثرات بھی نہایت سنگین ہیں۔ رپورٹ کے مطابق فضائی آلودگی کے باعث ہر سال علاقائی معیشت کو مجموعی گھریلو پیداوار کے تقریباً دس فیصد کے برابر نقصان اٹھانا پڑتا ہے، جو ترقی، روزگار اور سماجی بہبود پر براہ راست اثر ڈال رہا ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ رپورٹ اس حقیقت کو بھی اجاگر کرتی ہے کہ مسئلے کی نوعیت علاقائی ہے، جسے صرف شہروں یا انفرادی ریاستوں تک محدود منصوبہ بندی کے ذریعے حل نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق فضائی آلودگی سے نمٹنے کے لیے ریاستوں کی سرحدوں سے بالاتر، قانونی اختیارات کے حامل فضائی خطوں پر مبنی نظام حکمرانی ناگزیر ہے، تاکہ آلودگی کے بڑے ذرائع پر مؤثر قابو پایا جا سکے۔ جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ میں یہ بھی کہا کہ ورلڈ بینک کی رپورٹ واضح طور پر بتاتی ہے کہ کوئلہ سے چلنے والے پرانے بجلی گھروں، بڑھتی ہوئی گاڑیوں، ناقص ایندھن کے استعمال اور کمزور نفاذی نظام نے صورتحال کو مزید بگاڑ دیا ہے۔ ان کے مطابق ان مسائل کے حل کے لیے پرانے بجلی گھروں کی مرحلہ وار بندش، اخراجی قوانین پر سختی سے عمل، عوامی نقل و حمل کے نظام کی توسیع اور اسے برقی نظام سے جوڑنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی کے بحران کے پیش نظر کانگریس مسلسل اس بات پر زور دیتی آ رہی ہے کہ ہوا آلودگی کے کنٹرول اور روک تھام سے متعلق انیس سو اکیاسی کے قانون اور دو ہزار نو کے قومی ماحولیاتی معیار کا ازسرنو جائزہ لیا جائے، خاص طور پر باریک ذرات پی ایم دو اعشاریہ پانچ کو مرکزی حیثیت دی جائے۔ ان کے مطابق نیشنل کلین ایئر پروگرام کو نہ صرف مالی اعتبار سے مضبوط بنایا جانا چاہیے بلکہ اس کا دائرہ کار بھی وسیع کیا جانا ضروری ہے، تاکہ حقیقی بہتری کو ناپا جا سکے۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ گھریلو ایندھن، صنعت، ٹرانسپورٹ، زرعی باقیات جلانا اور کچرے کے ناقص انتظام جیسے عوامل فضائی آلودگی کے بڑے اسباب ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اگر حکومتیں شواہد پر مبنی پالیسی، مضبوط ادارہ جاتی ڈھانچے اور سخت نفاذ کو یقینی بنائیں تو فضائی معیار میں نمایاں بہتری ممکن ہے اور لاکھوں جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔ جے رام رمیش نے آخر میں سوال اٹھایا کہ جب حقائق اتنے واضح اور خطرے کی گھنٹی بج چکی ہے تو مودی حکومت کب تک اس سنگین صحتی بحران سے آنکھیں چرائے رکھے گی۔

پرینکا گاندھی نے مونی اماوسیہ کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ملک کی بھلائی کے لیے دعا کی

نئی دہلی، 18 جنوری (یو این آئی) کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی واڈرا نے ہفتہ کو مونی اماوسیہ کے موقع پر ملک بھر کے لوگوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے تمام ہم وطنوں کی بھلائی کے لیے دعا کی۔ اپنے انسٹاگرام ہینڈل پر شیئر کیے گئے ایک پیغام میں محترمہ واڈرا نے کہا کہ "تپسیا، تیاگ، مراقبہ اور دان کے لیے وقف مونی اماوسیہ کے مقدس تہوار پر آپ سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ نجات دینے والی ماں گنگا، ملک کے تمام شہریوں کو بھلائی عطا کرے۔ "ماگھ کے ہندو مہینے کے نئے چاند کے دن منائی جانے والی مونی اماوسیا خاص طور پر شمالی ہندوستان میں خاص مذہبی اہمیت رکھتی ہے۔ عقیدت مند روایتی طور پر مون رہ کر برت رکھتے ہیں، دان دیتے ہیں اور دریاؤں، خاص طور پر گنگا میں مقدس اسنان کرتے ہیں۔

ہندوستانی فضائیہ نے ''گروڑ کمانڈوز'' کے لیے میرون بیریٹ سیرمونیئل پریڈ کا انعقاد کیا

نئی دہلی، 18 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) کی خصوصی دستہ یونٹ "گروڑ" کے جوانوں کی تربیت کی کامیاب تکمیل کے موقع پر اتوار کو گروڑ رجیمنٹل ٹریننگ سینٹر (جی آر ٹی سی)، ایئر فورس اسٹیشن چنڈی نگر میں میرون بیریٹ سیرمونیئل پریڈ کا انعقاد کیا گیا۔ پریڈ کا معائنہ ایئر اسٹاف آپریشنز (ایئر ڈیفنس) کے معاون سربراہ نے کیا۔ وزارت دفاع کے جاری کردہ بیان میں بتایا گیا کہ اس موقع پر گروڑ رجیمنٹل ٹریننگ سینٹر کے کمانڈنٹ نے تربیت سے متعلق مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی۔ مہمان خصوصی نے کامیابی سے تربیت مکمل کرنے والے "گروڑ" جوانوں کو مبارکباد دی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے بدلتے ہوئے سلامتی کے منظرنامے کے مطابق خصوصی دستوں کے لیے سخت تربیت اور اعلیٰ درجے کی مہارت کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر کامیاب تربیت یافتہ جوانوں کو میرون بیریٹ، گروڑ پروفیشنسی بیج اور اسپیشل فورسز ٹیب عطا کیے گئے، جبکہ بہترین کارکردگی دکھانے والوں کو ٹرافیاں بھی دی گئیں۔ پاسنگ آؤٹ تقریب کے دوران گروڑ کمانڈوز نے جنگی فائرنگ، یرغمال بچاؤ آپریشن، فائرنگ ڈرل، اسالٹ ایکسپلوسیو، رکاوٹ عبور، دیوار پر چڑھائی، سلدرنگ، ریپلنگ اور فوجی مارشل آرٹس جیسے مہارتوں کا مظاہرہ کیا۔ میرون بیریٹ سیرمونیئل پریڈ "گروڑ "فورس کے لیے فخر اور کامیابی کا لمحہ ہے، جو نہایت مشکل تربیتی پروگرام کی کامیاب تکمیل اور تربیت یافتہ جوانوں کے "نوجوان خصوصی دستہ آپریٹرز "میں تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ آپریشن "سندور "میں ہندوستانی فضائیہ کے خصوصی دستوں کے کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے، نئے پاس آؤٹ خصوصی دستہ آپریٹرز آئی اے ایف کی نئی متعین کردہ خصوصی کارروائیوں کو انجام دینے کی صلاحیت کو مزید مضبوط کریں گے۔

تمل ناڈو کی اسٹالن حکومت نے 2.15 کروڑ خاندانوں کو دیا 'پونگل گفٹ'، کروڑوں روپے سے زیادہ کا ہوا نقد لین دین

تمل ناڈو 18 جنوری: تمل ناڈو کی اسٹالن حکومت نے رواں سال 97 فیصد اہل خاندانوں کے درمیان 'پونگل گفٹ' تقسیم کیے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق کل 2.22 کروڑ اہل خاندانوں میں سے 2.15 کروڑ راشن کارڈ ہولڈرس کو حکومت کی اسکیم کا فائدہ ملا ہے۔ ریاست کے امداد باہمی وزیر کے آر پیریا کرپن نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ 'پونگل گفٹ ہیمپر اسکیم' کے تحت نقد تقسیم کے لیے مختص 6687.5 کروڑ روپے میں سے اب تک 6453.54 کروڑ روپے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ اس اسکیم پر عمل درآمد کی تعریف کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ اتنی بڑی مقدار میں نقد رقم کی تقسیم افسران کی منصوبہ بندی اور پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) کے ملازمین کی سنجیدہ کوششوں کی وجہ سے ممکن ہوئی۔ 8 جنوری کو شروع کی گئی 'پونگل گفٹ اسکیم' کے تحت ایک کلو کچا چاول، چینی اور ایک گنا کے ساتھ 3,000 روپے نقد دیا جاتا ہے۔ یہ فائدہ تمام راشن کارڈ ہولڈروں کو دیا جاتا ہے جس میں سری لنکائی تامل باز آبادکاری کیمپوں میں رہنے والے خاندان بھی شامل ہیں۔ ریاستی محکمہ امداد باہمی کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ راشن کی دکانوں پر ایک ہفتے میں 6,500 کروڑ روپے سے زیادہ کا نقد لین دین کیا گیا۔ ضلع کلکٹروں اور جوائنٹ رجسٹراروں کی نگرانی میں سینٹرل کوآپریٹو بینکوں سے لوکل سوسائٹیوں کو فنڈز منتقل کیے گئے اور مسلح پولیس تحفظ کے ساتھ فیئر پرائس دکانوں تک پہنچائے گئے۔ ہر راشن کی دکان عام طور پر 900 سے 1,100 کارڈ ہولڈرز کو سروس فراہم کرتی ہے جس میں ہر دکان پر 27-32 لاکھ روپے کا لین دین ہوتا ہے اور روزانہ 6-7 لاکھ روپے کا کاروبار ہوتا ہے۔ حالانکہ ریاست بھر میں تقریباً 6.7 لاکھ کارڈ ہولڈرز کو ابھی تک 'پونگل پیکج' نہیں ملا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ تہوار کے دوران مستفیدین کا اپنے گھروں سے باہر سفر کرنا ہے۔ ضلع وار اعداد و شمار میں بھی تضاد پائے گئے ہیں۔ جنوبی چنئی میں سب سے زیادہ زیر التوا مستفیدین درج کیے گئے جہاں 10.59 لاکھ اہل کارڈ ہولڈرز میں سے تقریباً 59,000 کو ابھی بھی پیکیج نہیں ملا ہے۔ دیگر اضلاع جن میں بڑی تعداد میں مستفیدین ابھی تک انتظار کر رہے ہیں ان میں مدورائی (44,000)، ترونیل ویلی (32,000) اور تھینی (22,000) شامل ہیں۔ اس کے برعکس دھرما پوری، تروپتر، آریالور، پیرمبلور اور پڈوکوٹائی جیسے اضلاع نے تقریباً 98 فیصد تقسیم حاصل کی ہے جہاں ہر ضلع میں 10 ہزار سے کم کارڈ ہولڈر ابھی تک اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے منتظر ہیں۔

گرین لینڈ پر ٹرمپ کے بیانات کے بعد گرین لینڈ اور ڈنمارک میں احتجاجی مظاہرے

کوپن ہیگن، 18 جنوری (یو این آئی) گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنے سے متعلق امریکی کوششوں اور بیانات کے خلاف ڈنمارک اور گرین لینڈ کے کئی شہروں میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے دیکھنے میں آئے ہیں۔ ڈنمارک کی راجدھانی کوپن ہیگن کے 'سٹی ہال اسکوائر' میں ہفتہ کے روز مقامی وقت کے مطابق دوپہر تقریباً 12 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق شام 4:30 بجے) لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوئی، جس نے امریکی سفارت خانے تک مارچ کیا۔ اس مظاہرے میں ڈنمارک اور گرین لینڈ دونوں کے شہری شریک تھے۔ ان کے ہاتھوں میں قومی پرچم تھے۔ اسی دوران گرین لینڈ کے دارالحکومت نوک میں بھی دوپہر سے ہی لوگ جمع ہونا شروع ہو گئے اور 'گرین لینڈ والوں کا ہے' 'گرین لینڈ گرین' کے نعرے لگائے گئے۔ اس مظاہرے میں گرین لینڈ کے وزیر اعظم جینس-فریڈرک نیلسن بھی شریک ہوئے۔ مظاہرین نے روایتی انوئٹ گیت گائے اور کئی افراد نے "میک امریکہ گو اوے" (امریکہ کو واپس بھیجو) تحریر والی ٹوپیاں پہن رکھی تھیں۔ ان مظاہروں کے دوران امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر اعلان کیا کہ امریکہ یکم فروری سے ڈنمارک، ناروے، سویڈن، فرانس، جرمنی، برطانیہ، نیدرلینڈز اور فن لینڈ سے درآمد ہونے والے تمام سامان پر 10 فیصد درآمدی محصول عائد کرے گا۔ مسٹر ٹرمپ نے خبردار کیا کہ اگر گرین لینڈ کی خریداری سے متعلق کوئی معاہدہ نہ ہوا تو یکم جون سے اس محصول کو بڑھا کر 25 فیصد کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ گرین لینڈ، ڈنمارک کی سلطنت کے اندر ایک خود مختار علاقہ ہے، جس کی دفاع اور خارجہ پالیسی ڈنمارک حکومت کے اختیار میں ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے اپنی پہلی مدت کار میں بھی اس جزیرے کو 'خریدنے' کی خواہش ظاہر کی تھی، لیکن اب وہ اسے حاصل کرنے کے لیے 'امریکی فوج کے استعمال' سمیت مختلف متبادل پر غور کر رہے ہیں۔ اس سے قبل بدھ کے روز واشنگٹن میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ ڈنمارک اور گرین لینڈ کے وزرائے خارجہ کی ملاقات ہوئی تھی، جس میں گرین لینڈ کے مستقبل کے معاملے پر 'بنیادی اختلاف' برقرار رہا۔ دوسری جانب مسٹر ٹرمپ کی جانب سے درآمدی محصولات لگانے کی دھمکیوں پر نورڈک ممالک اور یورپی یونین نے سخت ردِعمل کا اظہار کیا ہے۔ ڈنمارک سمیت کئی یورپی ممالک نے اسے 'بلیک میل' اور 'ناقابلِ قبول' قرار دیتے ہوئے متحد ہو کر جواب دینے کی وارننگ دی ہے۔ ڈنمارک کے وزیر خارجہ لارس لوکے راسموسن نے اس دھمکی پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ یورپی کمیشن کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ ناروے کے وزیر اعظم جوناس گہر اسٹور اور فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب نے واضح کیا کہ اتحادیوں کے درمیان اختلافات کا حل دباؤ کے بجائے بات چیت سے ہونا چاہیے۔ سویڈن کے وزیر اعظم اُلف کرسٹرسن نے اسے براہِ راست 'بلیک میل' قرار دیتے ہوئے کہا کہ سویڈن ایسی دھمکیوں کے آگے نہیں جھکے گا۔ فرانس کے صدر ایمانوئیل میکرون اور برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر نے بھی مسٹر ٹرمپ کے قدم پر تنقید کی ہے۔ مسٹر میکرون نے کہا کہ یورپی ممالک اس پر مشترکہ ردِعمل دیں گے، جبکہ مسٹر اسٹارمر نے اس بات پر زور دیا کہ گرین لینڈ کے مستقبل کا فیصلہ ڈنمارک اور وہاں کے عوام کو کرنا چاہیے۔ یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیئن نے خبردار کیا کہ اس طرح کے اقدامات سے ٹرانس اٹلانٹک تعلقات کو نقصان پہنچے گا۔ اسی دوران یورپی پارلیمنٹ میں امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدوں کو معطل کرنے اور 'دباؤ مخالف حکمتِ عملی' جیسے سخت تجارتی اقدامات کے استعمال کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔ قبرص کی صدارت میں اتوار کے روز یورپی یونین کے 27 رکن ممالک کے سفیروں کی ہنگامی میٹنگ طلب کی گئی ہے۔

ٹرمپ کے ٹیرف میں اضافے سے ناراض یورپی ممالک متحد نظر آئے!

امریکہ 18 جنوری: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بڑا اعلان کرتے ہوئے گرین لینڈ کو مکمل طور پر امریکہ میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس نے گرین لینڈ کی فروخت کی مخالفت کرنے والے ڈنمارک اور دیگر یورپی ممالک پر محصولات عائد کرنے کی دھمکی دی ہے۔ اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں ٹرمپ نے کہا کہ یکم فروری 2026 سے ڈنمارک، ناروے، سویڈن، فرانس، جرمنی، برطانیہ، نیدرلینڈز اور فن لینڈ سے امریکہ آنے والی تمام اشیا پر 10 فیصد اضافی ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ اگر کوئی معاہدہ نہیں ہوتا ہے، تو یہ ٹیرف 1 جون 2026 سے بڑھا کر 25 فیصد کر دیا جائے گا۔ یہ ٹیرف اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک گرین لینڈ کی "مکمل اور جامع خریداری" کے لیے کوئی معاہدہ نہیں ہو جاتا۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ گرین لینڈ امریکہ کی قومی سلامتی کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین اور روس کی اس آرکٹک خطے پر نظریں ہیں اور ڈنمارک اسے سنبھال نہیں سکتا۔ ٹرمپ نے پرانے 'گولڈن ڈوم' میزائل ڈیفنس سسٹم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ گرین لینڈ کے بغیر مکمل طور پر کام نہیں کر سکتا۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے ٹرمپ کی دھمکی کا براہ راست جواب دیا۔ میکرون نے ایکس پر لکھا کہ فرانس اقوام کی خودمختاری اور آزادی کے لیے پر عزم ہے۔ انہوں نے کہا، "نہ تو یوکرین میں، نہ گرین لینڈ میں، اور نہ ہی کسی اور جگہ دھمکی ہمیں متاثر کر سکتی ہے۔" میکرون نے ٹیرف کی دھمکیوں کو "ناقابل قبول" قرار دیا اور کہا کہ اگر یہ دھمکیاں سچ ثابت ہوئیں تو یورپی ممالک متحد اور مربوط انداز میں جواب دیں گے۔ وہ یورپی خودمختاری کا دفاع کریں گے۔ میکرون نے کہا کہ فرانس ڈنمارک کے ساتھ گرین لینڈ میں ہونے والی مشق میں حصہ لے رہا ہے، کیونکہ اس کا تعلق آرکٹک اور یورپ کی سرحدوں کی حفاظت سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جلد ہی دیگر یورپی شراکت داروں سے بات کریں گے۔ ٹرمپ نے 17 جنوری 2026 کو ایک پوسٹ کی۔ یورپی رہنماؤں نے متفقہ طور پر اس کی مخالفت کی ہے۔ ڈنمارک اور گرین لینڈ نے واضح طور پر کہا ہے کہ گرین لینڈ برائے فروخت نہیں ہے اور یہ فیصلہ صرف اور صرف ڈنمارک اور گرین لینڈ کے لوگوں پر منحصر ہے۔ گرین لینڈ اور ڈنمارک میں ہزاروں افراد نے "ہینڈز آف گرین لینڈ" کے مظاہرے کیے۔

کناڈا میں محکمۂ ٹرانسپورٹ نے فورڈ کی 3 لاکھ گاڑیاں واپس منگوائیں

اوٹاوا، 18 جنوری (یو این آئی) کناڈا میں محکمۂ ٹرانسپورٹ نے شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگنے کے خطرے کی وجہ سے فورڈ کی 3 لاکھ سے زائد گاڑیوں کو واپس منگوانے کا اعلان کیا ہے۔ سی ٹی وی نیوز نے ہفتہ کو اپنی رپورٹ میں بتایا کہ کناڈا کے محکمۂ ٹرانسپورٹ کے مطابق فورڈ کے مختلف ماڈلز کی بعض گاڑیوں میں انجن بلاک ہیٹر سے کولینٹ لیک ہو سکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر ایسا ہوتا ہے تو پلگ لگانے کے وقت بلاک ہیٹر میں شارٹ سرکٹ ہو سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق فورڈ گاڑیوں کے مالکان کو بذریعہ ڈاک مطلع کیا گیا ہے کہ وہ متاثرہ گاڑیوں کو ڈیلرشپ پر لے جائیں تاکہ بلاک ہیٹر کو تبدیل کیا جا سکے۔ سی ٹی وی نیوز کے مطابق فورڈ گاڑی مالکان کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ جب تک مرمت کا عمل مکمل نہ ہو جائے، انجن بلاک ہیٹر کا استعمال نہ کریں۔

ٹرمپ کی گرین لینڈ پر محصولات کی دھمکی کے بعد یورپی یونین نے تجارتی معاہدے کی بات چیت روکی

برسلز، 18 جنوری (یو این آئی) یورپی یونین اور امریکہ کے درمیان تناؤ اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ڈنمارک اور کئی دیگر یورپی ممالک پر نئے محصولات عائد کرنے کے اعلان کے بعد یورپی یونین نے مجوزہ یورپی یونین-امریکہ تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت روک دی ہے۔ یورپی یونین کے رہنماؤں نے خبردار کیا ہے کہ یہ ٹیرف ٹرانس اٹلانٹک تعلقات کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے ڈنمارک اور گرین لینڈ کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ خودمختاری اور علاقائی سالمیت ایسے اصول ہیں جن پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تجارتی معاہدہ جولائی 2025 میں طے پایا تھا، جس کا مقصد امریکہ سے درآمدات پر ٹیرف میں کمی لانا اور دوطرفہ معاشی تعلقات کو مضبوط بنانا تھا۔ جب تک گرین لینڈ فروخت نہیں کیا جاتا تب تک ٹیرف عائد کرنے کے ٹرمپ کے انتباہ کے بعد، یورپی یونین نے جولائی 2025 میں اعلان کردہ تجارتی معاہدے کی توثیق کے عمل کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ اس معاہدے میں یورپی یونین کے تمام 27 رکن ممالک شامل ہیں۔ ٹروتھ سوشل پر ٹرمپ کی پوسٹوں نے معاہدے کے مستقبل پر شکوک وشبہات پیدا کیے ہیں۔ انہوں نے دھمکی دی کہ یکم فروری 2026 سے ڈنمارک، ناروے، سویڈن، فرانس، جرمنی، برطانیہ، نیدرلینڈز اور فن لینڈ پر 10 فیصد محصولات عائد کیے جائیں گے، جو یکم جون سے بڑھ کر 25 فیصد ہو جائیں گے، جب تک کہ گرین لینڈ کو "مکمل اور مکمل طور پر" امریکہ کو فروخت نہ کر دیا جائے۔ ٹرمپ نے گرین لینڈ کے "اسٹریٹجک محلِ وقوع اور معدنی وسائل کو امریکی قومی سلامتی کے لیے نہایت اہم" قرار دیا اور خبردار کیا کہ "یکم فروری 2026 سے مذکورہ بالا تمام ممالک سے امریکہ بھیجی جانے والی ہر قسم کی اشیا پر 10 فیصد ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ یکم جون 2026 کو یہ ٹیرف بڑھا کر 25 فیصد کر دیا جائے گا۔ یہ ٹیرف اس وقت تک واجب الادا اور قابلِ وصول رہے گا جب تک گرین لینڈ کی مکمل اور کلی خریداری کے لیے کوئی معاہدہ طے نہیں پا جاتا۔" یورپی عہدیداران، جن میں یورپی پیپلز پارٹی کے نائب صدر سیگفرائیڈ موریسان بھی شامل ہیں، نے کہا کہ اس اعلان سے اس استحکام کو نقصان پہنچتا ہے جسے یہ تجارتی معاہدہ یقینی بنانے کے لیے کیا گیا تھا۔ مسٹر موریسن نے کہا کہ "امریکہ اور یورپی یونین کے درمیان گزشتہ سال ہوئے تجارتی معاہدے سے حاصل ہونے والا واحد فائدہ استحکام تھا۔ صدر ٹرمپ کی جانب سے آج کئی یورپی یونین کے رکن ممالک پر نئے ٹیرف عائد کرنے کے اعلان نے اس استحکام کو ختم کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس تجارتی معاہدے کی توثیق کو مؤخر کرنا درست اور جائز ہے۔"

مرکوسور اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط

اسونسین، 18 جنوری (یو این آئی) جنوبی مشترکہ منڈی (مرکوسور) اور یورپی یونین (ای یو) نے تقریباً 25 برس سے جاری مذاکرات کے بعد پیراگوئے کے دارالحکومت اسونسین میں ایک آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے۔ ہفتہ کے روز منعقدہ دستخطی تقریب میں یورپی کمیشن کی صدر اُرسولا وان ڈیر لیئن، یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا کے علاوہ ارجنٹینا، برازیل، پیراگوئے اور یوراگوئے کے وزرائے خارجہ سمیت یورپی یونین اور مرکوسور کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے۔ اس معاہدے کا مقصد دونوں گروپوں کے درمیان درآمدی محصولات میں کمی لانا اور باہمی تجارت کو فروغ دینا ہے۔ تاہم اس پر عمل درآمد کے لیے یورپی پارلیمنٹ کی منظوری کے ساتھ ساتھ مرکوسور کے رکن ممالک ارجنٹینا، برازیل، پیراگوئے اور یوراگوئے کی قانون ساز اسمبلیوں سے توثیق ہونا باقی ہے۔ پیراگوئے کے صدر سینٹیاگو پینا نے دونوں فریقوں کے رہنماؤں کا ان کی کوششوں پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اس دن کو "حقیقی معنوں میں تاریخی" قرار دیا۔ اُرسولا وان ڈیر لیئن نے کہا کہ یہ معاہدہ منصفانہ تجارت اور طویل مدتی اقتصادی تعاون کے حق میں "نہایت مضبوط پیغام" دیتا ہے۔ انتونیو کوسٹا نے کہا کہ 'یہ معاہدہ علیحدگی پسندی، یک طرفہ طرزِ عمل اور تجارت کو جغرافیائی سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کے برعکس کھلے پن، تبادلے اور تعاون کے لیے ایک مضبوط عزم کی علامت ہے۔' یہ معاہدہ 70 کروڑ سے زائد مشترکہ آبادی پر محیط ہے۔ یورپی کمیشن کے مطابق، یورپی یونین کا اب تک کا یہ سب سے بڑا تجارتی معاہدہ سالانہ بنیاد پر یورپی یونین کی برآمدات پر چار ارب یورو (تقریباً 4.65 ارب امریکی ڈالر) سے زائد کے محصولات ختم کر دے گا۔ یورپی یونین بنیادی طور پر مرکوسور کو مشینری، کیمیائی مصنوعات اور نقل وحمل کے آلات برآمد کرتی ہے، جبکہ مرکوسور سے بڑی مقدار میں زرعی اجناس، معدنیات اور جنگلاتی مصنوعات برآمد کی جاتی ہیں۔ اس معاہدے پر مذاکرات تقریباً 25 سال تک جاری رہے، جو بدلتے سیاسی اتحاد، جنوبی امریکہ میں ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات پر اختلافات اور یورپ کے زرعی شعبے کے بعض حصوں کی مخالفت کے باعث بار بار معطل ہوتے اور دوبارہ شروع ہوتے رہے۔

بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کی قیادت میں دوبارہ اقتدار میں آئیں گے: سابق وزیر خارجہ

بنگلہ دیش 18 جنوری: غالباً اپنی نوعیت کی پہلی سیاسی پیش رفت میں بنگلہ دیش کی معزول حکومت کی جماعت عوامی لیگ نے ہفتہ کو نئی دہلی میں اپنی پہلی پریس کانفرنس منعقد کی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بنگلہ دیش کے سابق وزیر خارجہ حسن محمود نے اقوام متحدہ کے حقوق انسانی کے کمیشن کی ایک حالیہ رپورٹ کو غلط قرار دیا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان کی پارٹی "شیخ حسینہ کی قیادت میں دوبارہ اقتدار میں آئے گی"۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے جولائی-اگست 2024 کی طلبہ تحریک پر مبنی یو این ایچ سی آر کی ایک رپورٹ کو "انتہائی جانبدارانہ" قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی۔ حسن محمود نے اس سوال کے جواب میں کہ کیا ان کی پارٹی جلاوطن حکومت بنانے پر غور کر رہی ہے، نامہ نگاروں کو بتایا کہ "ہم شیخ حسینہ کی قیادت میں بنگلہ دیش واپس جائیں گے" تاکہ حکومت بنا سکیں۔ سابق وزیر خارجہ نے کہا کہ "نئی غیر قانونی حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے سینکڑوں صحافیوں کو بے بنیاد الزامات میں گرفتار کیا گیا ہے، اخباری دفاتر اور ثقافتی تنظیموں پر حملے کیے گئے ہیں، عوامی لیگ کے تقریباً ایک لاکھ کارکن جیلوں میں ہیں اور اقلیتوں کو منظم طریقے سے نشانہ بنا کر قتل کیا گیا ہے"۔ حسن محمود نے بنگلہ دیش میں اگلے ماہ ہونے والے انتخابات پر بھی سخت تنقید کی اور انہیں "یکطرفہ" قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوامی لیگ، جسے ان کے بقول تقریباً 60 فیصد آبادی کی حمایت حاصل ہے، اسے الیکشن لڑنے کے موقع سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ محمود نے الزام لگایا کہ "یہ ایک پہلے سے طے شدہ الیکشن ہے اور کسی صورت آزادانہ یا منصفانہ نہیں ہے"۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ پر عوامی لیگ کے ارکان اور سیکورٹی فورسز کے خلاف تشدد کو نظر انداز کرنے کا الزام لگاتے ہوئے محمود نے کہا کہ اس رپورٹ میں بنگلہ دیش میں بد امنی کے دوران مارے جانے والے ہزاروں پولیس اہلکاروں کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ تقریباً 3,000 پولیس اہلکار ہلاک ہوئے نیز انہوں نیا یک ایسے واقعے کا حوالہ دیا جس میں ایک پورے پولیس اسٹیشن کو، جس کے اندر تقریباً 40 افسران موجود تھے، آگ لگا دی گئی تھی۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن (یو این ایچ سی آر) کی وہ رپورٹ، جس کی عوامی لیگ نے تردید کی ہے، ایک سال قبل فروری 2025 میں جاری کی گئی تھی۔ محمود نے اقوام متحدہ کی دستاویز میں بتائے گئے ہلاکتوں کے اعداد وشمار کی ساکھ پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ یہ "یکطرفہ" تھے اور ان کی مناسب تصدیق نہیں کی گئی تھی۔ محمود نے کہا کہ ہلاک ہونے والوں میں سے بہت سے لوگ سنائپر فائرنگ سے مارے گئے، جو ایسے ایجنٹوں کے ذریعے کی گئی جنہوں نے اس کیلیبر کی بندوقیں استعمال کیں جو بنگلہ دیشی سیکورٹی فورسز کے پاس نہیں تھیں۔ انہوں نے اس جانب اشارہ کیا کہ ان فائرنگ کے واقعات کے پیچھے غیر ملکی یا دشمن عناصر کا ہاتھ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہماری آخری امید اقوام متحدہ تھی، لیکن ہمیں اس میں بھی مایوسی ہوئی۔۔ عام طور پر یو این ایچ سی آر کی رپورٹ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کے بعد تیار کی جاتی ہے،" "تاہم، اس معاملے میں یو این ایچ سی آر کے سربراہ وولکر ترک، جنہیں بنگلہ دیش کے عبوری چیف ایڈوائزر محمد یونس اپنا دوست قرار دیتے ہیں، نے" محض یونس حکومت کی درخواست پر رپورٹ پیش کر دی۔ "انہوں نے الزام لگایا کہ کسی بھی متعلقہ فریق سے مشاورت نہیں کی گئی اور ڈیٹا کا کوئی واضح ماخذ موجود نہیں ہے۔ ان کے مطابق، یونس انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ سرکاری گزٹ میں جن متعدد افراد کی ہلاکت کا ذکر کیا گیا تھا، وہ بعد میں زندہ پائے گئے۔ حسن محمود، جو 'انٹرنیشنل کرائمز ریسرچ فاؤنڈیشن' کی قانونی ٹیم کے سربراہ غلام معروف مجمدار نجوم کے ہمراہ گفتگو کر رہے تھے، نے یہ بھی کہا کہ عوامی لیگ اگست کی بغاوت کے بعد سے ہونے والے قتل عام اور مظالم کا ایک جامع ریکارڈ مرتب کرنے میں مصروف ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ صرف گزشتہ دو ہفتے کے دوران ہندو برادری کے آٹھ ارکان کو قتل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اپنی تحقیقاتی رپورٹ یو این ایچ سی آر، یورپی یونین اور کامن ویلتھ سیکریٹریٹ کو پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور پھر ان سے اپیل کی جائے گی کہ وہ یا تو کارروائی کریں یا ان الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ عوامی لیگ کے رہنماو?ں نے یو این ایچ سی آر کی اس رپورٹ کی سخت تنقید کی ہے جس میں طلبہ زیر قیادت ہونے والے مظاہروں کے دوران انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں کا جائزہ لیا گیا تھا۔ ان رہنماؤں کا موقف ہے کہ اس رپورٹ میں غیر متناسب طور پر صرف ریاستی اقدامات پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، جبکہ پارٹی حامیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے خلاف ہونے والے تشدد کو کم اہمیت دی گئی ہے۔ ڈاکٹر یونس کی سربراہی میں قائم عبوری انتظامیہ نے ابھی تک ان الزامات کا کوئی جواب نہیں دیا ہے۔

☆☆☆

ٹرمپ کے گلے کی ہڈی بنا گرین لینڈ، قبضے کے دعوؤں کے خلاف وزیر اعظم کی قیادت میں سڑکوں پر اُترے لوگ

امریکہ 18 جنوری: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے گرین لینڈ کو امریکہ میں شامل کرنے سے متعلق بیانات کے خلاف گرین لینڈ کے شہری سڑکوں پر اتر آئے ہیں۔ سیکڑوں مظاہرین ہفتے کے روز راجدھانی نوک کی سڑکوں پر نکل آئے اور امریکہ کے ممکنہ قبضہ کے دعوو?ں کے خلاف آواز اُٹھاتے ہوئے زبردست احتجاج کیا۔ مظاہرین کی قیادت خود گرین لینڈ کے وزیر اعظم جینز فریڈرک نیلسن نے کی۔ ہاتھوں میں ملک کے پرچم اور بینرز اٹھائے لوگ امریکی قونصلیٹ کی طرف مارچ کرتے نظر آئے۔ مظاہرے کے دوران واضح پیغام دیا گیا کہ گرین لینڈ کو اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے دیا جائے۔ مظاہرین اس نوتعمیر بلاک کے پاس سے گزرے جہاں امریکہ اپنا قونصل خانہ منتقل کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ فی الحال امریکی قونصل خانہ ایک لال رنگ کی لکڑی کی عمارت میں کام کرتا ہے جس میں صرف 4 ملازم تعینات ہیں۔ واضح رہے کہ رواں ہفتے ہی ڈنمارک کی گزارش پر یورپی ممالک نے گرین لینڈ میں فوجی اہلکاروں کو تعینات کیا ہے جس سے حالات اور حساس ہو گئے ہیں۔ گرین لینڈ کے حوالے سے امریکی صدر ٹرمپ کے ذریعہ بار بار دیئے گئے بیانات نے امریکہ اور ڈنمارک کے درمیان سفارتی بحران پیدا کر دیا ہے۔ دونوں ممالک نیٹو کے بانی رکن ہیں۔ ٹرمپ کے بیانات پر یورپ میں شدید تنقید ہوئی ہے۔ گرین لینڈ کی آبادی تقریباً 57,000 ہے۔ اس علاقے پر صدیوں سے کوپن ہیگن کی حکومت رہی ہے۔ سال 1979 کے بعد سے گرین لینڈ کو کافی حد تک خودمختاری ملی ہے لیکن یہ اب بھی ڈنمارک کا حصہ ہے. دفاع اور خارجہ پالیسی ڈنمارک کے پاس ہے اور انتظامی اخراجات کا بڑا حصہ بھی وہی برداشت کرتا ہے۔ اس تنازعہ نے اس وقت مزید زور پکڑا جب وائٹ ہاؤس کے ڈپٹی چیف آف اسٹاف (پالیسی) اسٹیفن ملر نے ٹرمپ کے اس دعوے کو دہرایا کہ ڈنمارک گرین لینڈ کا دفاع نہیں کر سکتا۔ فاکس نیوز کے پروگرام 'ہینٹی' میں ملر نے کہا کہ کسی علاقے پر کنٹرول کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ اس کا دفاع کر سکیں، اسے بہتر بنا سکیں اور وہاں رہ سکیں۔ ڈنمارک ان تینوں ہی کسوٹی پر ناکام رہا ہے۔ وہیں ڈنمارک نے واضح کیا ہے کہ وہ گرین لینڈ کے تحفظ کے لیے نیٹو کی مزید مستقل اور مضبوط موجودگی کے منصوبوں کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ اس کے ایک حصے کے طور پر یورپی ممالک نے گرین لینڈ میں محدود تعداد میں فوجی بھیجے ہیں۔ اس سے گرین لینڈ کے لوگوں اور رہنماؤں میں بے چینی بڑھ گئی ہے لیکن انہوں نے ڈنمارک کے ساتھ یکجہتی پر زور دیا ہے۔ امریکہ کے اندر بھی ٹرمپ کے گرین لینڈ پلان کو وسیع حمایت نہیں مل رہی ہے۔ رائٹرس پول کے مطابق 5 میں سے 4 امریکی اس الحاق کی کوشش کی حمایت نہیں کرتے۔ صرف 10 فیصد کا خیال ہے کہ امریکی فوج کو گرین لینڈ پر قبضہ کرنے کے لیے طاقت کا استعمال کرنا چاہیے۔

شمالی شام میں عبوری حکومت، ایس ڈی ایف کے درمیان جھڑپیں دوبارہ شروع ہو گئیں

دمشق، 18 جنوری (یو این آئی) شام کے شمال مغرب میں موجود حلب اور رقہ میں شام کی عبوری انتظامیہ اور کرد زیر قیادت سیریئن ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) کے درمیان اچانک فوجی کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ ایک روز قبل اعلان کردہ انخلاء کے معاہدے کے باوجود دونوں فریقوں کے درمیان شدید جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں۔ دن کا آغاز مشرقی حلب کے دیہی علاقوں میں نئی لڑائی سے ہوا۔ ایس ڈی ایف نے شامی فوج پر 48 گھنٹے کی واپسی کی مدت ختم ہونے سے پہلے دیر حفر اور مسکانہ کے قصبوں میں داخل ہونے کا الزام لگایا۔ دریں اثنا، شامی فوج نے کہا کہ اس نے معاہدے کی خلاف ورزی اور اس کے دو فوجیوں کی ہلاکت کے بعد علاقے کو محفوظ بنانے کے لیے تعیناتی کی ہے۔ جھڑپوں کے بڑھتے ہی شامی سکیورٹی فورسز نے مشرقی حلب سے آگے صوبہ رقہ کی طرف پیش قدمی کا اعلان کیا اور دریائے فرات کے مغرب میں تمام علاقوں کو بند فوجی زون قرار دیا۔ سرکاری میڈیا کے مطابق فوج نے تبقا کے قریب صفیان اور الصورہ آئل فیلڈ سمیت کئی اہم مقامات اور قصبوں پر قبضہ کر لیا ہے اور فوجی ہوائی اڈے کا محاصرہ شروع کر دیا ہے۔ ایس ڈی ایف نے ان دعوؤں کو مسترد کر دیا کہ انخلا کے معاہدے میں رقہ صوبے کو شامل کیا گیا تھا۔ ان کا موقف ہے کہ معاہدے میں صرف دیر حفر اور مسکانہ شامل تھا۔ ایس ڈی ایف نے رقہ میں مکمل کرفیو نافذ کر دیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ کشیدگی سے اسلامک اسٹیٹ کے قیدیوں والی جیلوں کی سلامتی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ کشیدگی شروع ہونے سے چند گھنٹے قبل ہی ایس ڈی ایف کے کمانڈر مظلوم عابدی نے کہا تھا کہ بین الاقوامی ثالثوں کی اپیل پر، ان کی افواج ہفتے کی صبح دریائے فرات کے مشرق کی طرف پیچھے ہٹنا شروع کر دیں گی۔ ایس ڈی ایف اور شام کی عبوری اتھارٹی دونوں کی حمایت کرنے والے امریکہ نے دونوں فریقوں سے تحمل سے کام لینے کی اپیل کی ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے شامی حکومت کی افواج پر زور دیا ہے کہ وہ حلب اور تبقا کے درمیان اپنی کارروائی روک دیں۔ دونوں فریقوں نے مارچ 2025 کے "یونیفیکیشن ایگریمنٹ" کو نافذ کرنے کا عہد کیا ہے، لیکن یہ عمل جاری جھڑپوں کی وجہ سے تعطل کا شکار ہے۔ مشرقی حلب اور مغربی رقہ کے کچھ حصوں میں ہفتے کی رات تک لڑائی جاری رہی۔

گرین لینڈ پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان یوروپی یونین نے امریکہ کے ساتھ مجوزہ تجارتی معاہدہ روک دیا

برسلز، 18 جنوری (یو این آئی) گرین لینڈ کے معاملے پر امریکہ اور یوروپی یونین (ای یو) کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث یوروپی یونین نے امریکہ کے ساتھ مجوزہ تجارتی معاہدے پر مذاکرات معطل کر دیے ہیں۔ یوروپی یونین نے یہ قدم ڈنمارک اور یوروپی یونین کے کئی دیگر ممالک پر امریکہ کی جانب سے درآمدی ڈیوٹی لگانے کی دھمکی کے بعد اٹھایا ہے۔ یوروپی رہنماؤں نے خبردار کیا ہے کہ یہ درآمدی ڈیوٹی یوروپی یونین اور امریکہ کے تعلقات کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے ڈنمارک اور گرین لینڈ کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ خودمختاری اور علاقائی سالمیت ایسے اصول ہیں جن پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ قابل ذکر ہے کہ جولائی 2025 میں مجوزہ اس معاہدے کو درآمدی ڈیوٹی کم کرنے اور دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ تاہم، گرین لینڈ پر صدر ٹرمپ کے مؤقف اور درآمدی ڈیوٹی لگانے کی دھمکی کے بعد یوروپی یونین نے اس معاہدے کی منظوری روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے 'ٹرتھ سوشل' پر ایک پوسٹ میں دھمکی دی ہے کہ اگر گرین لینڈ کو 'مکمل طور پر' امریکہ کو فروخت نہیں کیا جاتا، تو یکم فروری 2026 سے ڈنمارک، ناروے، سویڈن، فرانس، جرمنی، برطانیہ، نیدرلینڈز اور فن لینڈ پر 10 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کر دی جائے گی، جو یکم جون سے بڑھ کر 25 فیصد ہو جائے گی۔ ٹرمپ نے گرین لینڈ کے اسٹریٹجک محلِ وقوع اور معدنی وسائل کو 'امریکی قومی سلامتی کے لیے اہم' قرار دیتے ہوئے خبردار کیا، "یکم فروری 2026 سے، مذکورہ بالا تمام ممالک کی جانب سے امریکہ بھیجے جانے والے تمام سامان پر 10 فیصد درآمدی ڈیوٹی لی جائے گی۔ یکم جون 2026 کو یہ ڈیوٹی بڑھا کر 25 فیصد کر دی جائے گی۔ یہ اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک گرین لینڈ کی خریداری کا معاہدہ طے نہیں پا جاتا۔" یوروپین پیپلز پارٹی کے نائب صدر سگفرائیڈ مورسن اور دیگر یوروپی حکام نے اس پر ردِعمل دیتے ہوئے کہا کہ یہ اعلان اس استحکام کو کمزور کرتا ہے جسے یقینی بنانے کے لیے یہ تجارتی معاہدہ کیا گیا تھا۔ مسٹر مورسن نے کہا، "گزشتہ سال امریکہ اور یوروپی یونین کے درمیان ہونے والے تجارتی معاہدے کا واحد فائدہ استحکام تھا۔ صدر ٹرمپ کی جانب سے یوروپی یونین کے کئی رکن ممالک پر نئی درآمدی ڈیوٹی لگانے کے آج کے اعلان نے اس استحکام کو چھین لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس تجارتی معاہدے کی توثیق کو ملتوی کرنا مناسب ہے۔" انہوں نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں مزید کہا، "ہمیں گزشتہ جولائی کے ای یو-یو ایس تجارتی معاہدے کی جلد ہی منظوری دینی تھی، جس سے امریکہ سے یوروپی یونین میں ہونے والی درآمدات پر ڈیوٹی ختم ہو جاتی۔ تاہم، حالیہ واقعات کے پیش نظر اس منظوری کے لیے مزید انتظار کرنا ہوگا۔' امریکی صدر قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے ڈنمارک کے نیم خودمختار علاقے گرین لینڈ کو حاصل کرنے پر بضد ہیں۔ تاہم، ڈنمارک اور گرین لینڈ نے اپنے 'حق خودارادیت' پر زور دیتے ہوئے اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے جواب میں، ڈنمارک نے گرین لینڈ میں اپنی فوجی موجودگی بڑھا دی ہے، جبکہ جرمنی، سویڈن، فرانس، ناروے اور نیدرلینڈز نے بھی چھوٹے فوجی دستے روانہ کیے ہیں۔ یوروپی رہنماؤں نے خبردار کیا ہے کہ گرین لینڈ پر قبضے کی کسی بھی امریکی کوشش کے نیٹو اور بحر اوقیانوس کے دونوں اطراف کی سلامتی پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

رانی گنج کتاب میلے میں اُمڈی بھیڑ

ثقافتی پروگراموں اور کتابوں نے بھی توجہ مبذول کرائی

آسنسول:18 جنوری (عوامی نیوز سروس) سیارشول راج میدان میں منعقد ہونے والے رانی گنج کتاب میلے میں شروع سے ہی خاصی بھیڑ دیکھی جارہی ہے یہ میلہ شروع ہوتے ہی کتابوں میں جوش وخروش نظر آتا ہے اور لوگ اپنے اہل خانہ کے ساتھ میلے سے لطف اندوز ہونے کے لیے پہنچ رہے ہیں اس سال کتاب میلے میں کل 100 سٹالس میں سے 48 بک اسٹالز لگائے گئے ہیں۔ جہاں کتابیں مرکزی توجہ کا مرکز ہیں، وہیں کھانے کے اسٹال اور ثقافتی پروگرام بھی میلے کو کافی مقبول بنا رہے ہیں۔ کتابیں، تفریح اور کھانے کا امتزاج لوگوں کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔ رانی گنج کے معروف ماہر امراض قلب ڈاکٹر دیویندو داس اپنے اہل خانہ کے ساتھ میلے میں پہنچے انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ کتابیں پڑھنے اور مطالعہ کی اہمیت پر یقین رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آج بھی اپنے مصروف شیڈول کے باوجود انہیں کتابیں پڑھنے کا مزہ آتا ہے جب بھی موقع ملتا ہے وہ کتابوں کے ذریعے اپنی تعلیم کو آگے بڑھاتے رہتے ہیں۔ میلے کی ایک بڑی خصوصیت بچوں کے لیے کتابوں کا وسیع ذخیرہ ہے۔ ارونڈ سنگھانیہ کے مطابق موجودہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت بچوں کو کتابوں کی طرف راغب کرنا ہے اور یہ کوشش اس میلے میں صاف نظر آتی ہے۔ ایک ایڈوکیٹ نے کہا کہ کتابیں حقیقی زندگی میں ناقابل یقین حد تک اہم ہیں گوگل اور ڈیجیٹل میڈیا آج دستیاب ہونے کے باوجود کتابوں کو پڑھنے سے حاصل ہونے والی گہرائی اور علم کی مثال نہیں ملتی اس علم کو مطالعہ کے بعد وقت پر لاگو کرنے کی صلاحیت بھی کتابوں سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر رانی گنج کتاب میلہ نہ صرف کتابوں کا مرکز بن گیا ہے بلکہ یہ علم، ثقافت اور تفریح کا ایک اہم پلیٹ فارم بھی ثابت ہو رہا ہے۔

پولس کمشنر سنیل کمار چودھری نے خواتین کی بیرک کا افتتاح کیا

آسنسول 18 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول پولیس لائنز میں نوتعمیر شدہ خواتین کی بیرک کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر آسنسول۔درگاپور پولیس کمشنریٹ کے پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری نے فیتہ کاٹ کر خواتین کی بیرک کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈاکٹر اروند کمار آنند، ڈی سی پی (ہیڈ کوارٹر) سمیت کئی سینئر افسران اور کمشنریٹ کے پولیس افسران موجود تھے۔ خواتین پولیس اہلکاروں کو بہتر رہائشی سہولیات، حفاظتی انتظامات اور کام کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے اسے ایک اہم اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری نے کہا کہ خواتین پولیس اہلکاروں کی سہولیات اور با اختیار بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ خواتین کی نئی بیرک نہ صرف خواتین فورس کے حوصلے کو بلند کرے گی بلکہ ان کی کام کی کارکردگی پر بھی مثبت اثرات مرتب کرے گی۔ تقریب کے دوران افسران نے نئی بیرکوں کا دورہ کیا، جدید سہولیات اور حفاظتی انتظامات کا معائنہ کیا۔ موجود افسران نے اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے اسے مغربی بنگال پولیس کے ترقی پسند اور حساس نقطہ نظر کی علامت قرار دیا۔

درگاپور کیمیکلز فیکٹری کے گیٹ کے سامنے اجرت کی عدم ادائیگی پر ناراض عارضی ملازمین کا احتجاج

آسنسول: 18 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے درگاپور میں واقع درگاپور کیمیکلز (ڈی سی ایل) میں صورتحال انتہائی کشیدہ ہو گئی۔ گزشتہ چار ماہ سے اجرت کی عدم ادائیگی سے ناراض عارضی ملازمین کی تحریک مسلسل فیکٹری کے باہر جاری ہے۔ مزدوروں نے اجرت نہ ملنے کا مطالبہ کیا۔ اس سے صنعتی شعبے میں بے چینی کی فضا پائی جاتی ہے۔ اطلاع کے مطابق ڈی سی ایل میں کام کرنے والے تقریباً 158 عارضی ملازمین بدھ سے فیکٹری کے مین گیٹ بلاک کرکے احتجاج کر رہے ہیں۔ جس میں مزدوروں کے لواحقین خواتین اور بچے بھی نظر آئے۔ مظاہرین نے پلے کارڈ اٹھا رکھے ہیں اور ریاستی حکومت اور فیکٹری انتظامیہ کے خلاف نعرے لگا رہے ہیں۔ مزدوروں کا کہنا ہے کہ انہیں گزشتہ چار ماہ سے ایک پیسہ بھی نہیں ملا ہے حالانکہ وہ فیکٹری کے احاطے اور املاک کی حفاظت کا کام باقاعدگی سے کر رہے ہیں۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے درمیان اجرت کی عدم ادائیگی سے گھر چلانا مشکل ہو گیا ہے۔ کئی مزدوروں نے بتایا کہ انہیں اپنے بچوں کی تعلیم، کرایہ اور ادویات کے لیے قرضہ لینا پڑ رہا ہے۔ احتجاج کے دوران پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ ماحول کچھ دیر کے لیے کشیدہ ہو گیا کیونکہ کئی ناخوشگوار واقعہ کا امکان تھا۔ اسی دوران مظاہرین نے فیکٹری کے احاطے میں کمپنی کی گاڑی کو نکالنے کی کوشش کی۔ الزام ہے کہ کچھ مظاہرین نے کمپنی کے ایک اہلکار کو گھیر لیا اور پیچھا کیا۔ تاہم پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پالیا اور اہلکار کو بحفاظت باہر نکالا۔ واقعے کے بعد فیکٹری کے باہر پولیس کی اضافی نفری تعینات کردی گئی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت کے تحت درگاپور کیمیکلز فیکٹری کی پیداوار دسمبر 2019 سے بند ہونے کے باوجود حفاظت اور دیکھ بھال کے لیے عارضی ملازمین کو تعینات کیا گیا ہے۔ مزدوروں کا الزام ہے کہ ان کے کام کے نام پر صرف یقین دہانیاں دی جا رہی ہیں مزدور تنظیموں کا کہنا ہے کہ حکومت چاہتی تو یہ مسئلہ کب کا حل ہو سکتا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انتظامیہ کی بے حسی کی وجہ سے صورتحال اس نہج پر پہنچی ہے۔ مظاہرین نے متنبہ کیا کہ اگر فیکٹری کے گیٹ نہیں کھولے گئے اور جب تک چار ماہ کی بقایا اجرت ادا نہیں کی جاتی احتجاج جاری رہے گا۔ اس معاملے نے اب سیاسی رنگ اختیار کر لیا ہے۔ حکمراں ترنمول کانگریس کے مقامی رہنماؤں نے مظاہرین سے بات کی اطلاع کے مطابق وزیر اعلیٰ کے دفتر میں مداخلت کا یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بھارتیہ جنتا پارٹی نے بھی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ مزدوروں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے اور حکومت کو فوری طور پر کام شروع کر دینا چاہئے۔ پولیس کی سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے اور بات چیت کے ذریعے حل تلاش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تاہم مزدوروں کے مطالبات نہیں مانے جاتے تو درگاپور کیمیکلز فیکٹری کے باہر کشیدگی جاری رہے گی۔

شعبان المعظم 1447ھ کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں: مفتی زبیر احمد قاسمی

آسنسول: 18 جنوری (عوامی نیوز سروس) پچھم بردوان ضلع کے قاضی الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی دار القضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول نے ایک بیان جاری کر کے برادران اسلام سے گزارش کی ہے کہ شعبان المعظم 1447ھ کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں ماہ شعبان المعظم آرہا ہے آپ کو معلوم ہے چاند کی رویت پر بہت سے دینی معاملات کی بنیاد ہے اس لئے تمام مسلمانوں سے اپیل ہی کہ مورخہ 29 رجب المرجب 1447ھ بمطابق 19 جنوری 2026ء، روز دوشنبہ (سوموار) کو چاند ہونے کا امکان ہے۔ لہٰذا عامۃ المسلمین شعبان المعظم کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور جب چاند نظر آجائے تو دوسروں کو بھی دکھائیں اور بلا تاخیر انکی شہادت ائمہ مساجد و مقامی علمائے کرام اور اگر رویت ہلال کمیٹی ہو تو انکو شہادت دیں اسکے ساتھ ہی اگر ممکن ہو تو دار القضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول میں خود تشریف لا کر اسکی شہادت دیں۔ یا مندرجہ ذیل نمبرات پر رابطہ قائم کریں

نمبر مرکزی دفتر 9431804684 / 06122555351

نمبر دفتر آسنسول 9800139709 / 9333560178

سلان پور میں SIR کی ہیئرنگ کے خوف سے ایک 78 سالہ معمر شخص نے لگا لی پھانسی

آسنسول:18 جنوری (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کی سماعت دن بدن لوگوں میں خوف وہراس پیدا کر رہا ہے لوگ ہیئرنگ کے نام سے دہشت میں اجا رہے ہیں اور تناو تنازع میں پڑ جا رہے ہیں۔ اطلاع کے مطابق آج سالان پور میں ہیئرنگ کے نام سے ڈر کر ایک بزرگ شخص نے خودکشی کر لی۔ اس سانحہ پر بارہ بانی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ اس حلقے کے رہنے والے 78 سالہ معمر شخص نے ایس آئی آر کی ہیئرنگ سے ڈر کر پھانسی لگا لی اور قیمتی جان گنوا دی۔ بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ ہماری ممتا بنرجی اور ابھیشیک چنرجی ہمیشہ سے کہہ رہے ہیں کہ ایس ائی ار عوام کو پریشان کرنے کیلئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنکا نام 2002 میں انہیں بھی بار بار بلوایا جا رہا ہے۔ دستاویزات مانگی جا رہی ہے آج جو علاقے کے بزرگ نے خوف میں آکر پھانسی لگا لی الیکشن کمیشن اور بی جے پی سرکار اسکے ذمہ دار ہیں ایس آئی آر الیکشن کے بعد بھی کیا جا سکتا تھا۔ اتنی جلد بازی کیوں کم از کم چھ مہینے کا وقت مہلت دینی چاہئے کم وقت میں لوگوں سے دستاویزات طلب کی جا رہی ہے۔ اگر وقت ملتا تو لوگوں کو دستاویزات اکھٹا کرنے میں موقع فراہم ہوتا جتنے لوگ پریشان ہو رہے تناو تنازع میں ہو جا رہے ہیں۔ یہ سب نہیں ہوتا جتنی جانیں خوف وہراس میں مبتلا ہو کر تلف ہو رہی ہیں۔ اتنی اموات نہیں ہوتی اج جو معمر شخص کی جان گئی اسکی پورے ذمہ دار الیکشن کمیشن اور مرکزی بی جے پی حکومت ہے سالان پور بلاک کے چیئر پرسن الپنا رائے نے کہا کہ بزرگ شخص کو تناو ہو گیا تھا کہ ہیئرنگ ہے کیا ہوگا اور اسنے پھانسی لگا لی اسیت سنگھ نے کہا کہ ایس آئی آر کی سماعت سے لوگ گھبرا گئے ہیں۔ بی ایل او بھی پریشان ہو کر جانیں گنوا رہے اور ووٹرس بھی گھبرا گئے ہیں۔ ان سب کا جواب عوام الیکشن میں دے گی بی جے پی کو کرارا جواب ملے گا دیدی کی جیت ہر جگہ ہوگی نام کاٹو کتنا نام کاٹ سکتے ہو عوام وقت پر اسکا صحیح جواب دیں گے۔

شادی کا جھانسہ دیکر استحصال، فاسٹ ٹریک کورٹ نے سخت سزا سنائی

آسنسول: 18 جنوری (عوامی نیوز سروس) ہفتہ کو درگاپور عدلیہ کی طرف سے ایک اہم اور حساس کیس کا فیصلہ آیا، جس نے ایک مضبوط پیغام دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق درگاپور فاسٹ ٹریک عدالت نے مغربی بردوان ضلع کے انڈال پولیس اسٹیشن کے تحت ایک نوجوان خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی اور اس کو حمل ٹھہرانے کے معاملے میں ملزم کو قصوروار ٹھہرایا اور اسے دس سال کی سخت قید اور پچاس ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ اطلاع کے مطابق فاسٹ ٹریک کورٹ کے جج گریجانند جانا نے اس معاملے میں فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ یہ جرم صرف ایک شخص کے خلاف نہیں، بلکہ معاشرے کے اخلاق اور خواتین کے احترام کے خلاف ہے عدالت نے واضح کیا کہ ایسے معاملات میں سختی ضروری ہے، تاکہ مستقبل میں کوئی خواتین کے جذبات اور اعتماد کو ٹھیس نہ پہنچا سکے کو بڑ کرنے کی ہمت نہیں کر سکتے اطلاع کے مطابق متاثرہ کی ملاقات بہار کے جموئی ضلع کے رہائشی امریندر کمار منڈل سے 2017 میں ایک فیملی فنکشن کے دوران ہوئی تھی۔ آہستہ آہستہ دونوں کے درمیان بات چیت بڑھتی گئی اور فون پر باقاعدہ رابطہ ہوتا رہا نوجوان نے یوترانی کا اعتماد جیت کر اس سے شادی کا وعدہ کیا اور اسی بھروسے کی بنیاد پر سال 2018 سے جسمانی تعلقات قائم کرنے لگے عدالت میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ ملزم لڑکی کے گھر والوں کی غیر موجودگی میں اس کے گھر جاتا تھا اور اسے آسنسول کے ایک ہوٹل میں بھی لے جاتا تھا جس دوران لڑکی حاملہ ہوگئی الزام ہے کہ جب اس نے شادی کو دہرایا تو نوجوان نے اسے نشہ پلایا اور اسقاط حمل پر مجبور کیا، اس واقعے نے متاثرہ کی ذہنی اور جسمانی صحت کو نقصان پہنچایا۔ معاملہ اس وقت مزید سنگین ہو گیا جب لڑکی کے والد اور چچا ملزم کے گھر پہنچے اور شادی کی بات کی، ابتدائی طور پر نوجوان کے گھر والے شادی کے لیے تیار تھے لیکن بعد میں انہوں نے 20 لاکھ روپے نقد جہیز اور انڈال میں مکان کا مطالبہ کیا۔ لڑکی کے گھر والے اس مطالبے سے دنگ رہ گئے اور بالآخر 2019 کے اواخر میں انڈال پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا بعد ازاں انہیں ضمانت مل گئی تاہم عدالت میں مقدمہ جاری رہا سماعت کے دوران متاثرہ لڑکی، اس کے اہل خانہ، ایک ڈاکٹر اور تفتیشی افسر سمیت کل چھ گواہوں نے عدالت میں بیانات دیئے، میڈیکل رپورٹس اور دیگر دستاویزی شواہد نے استغاثہ کے دعووں کو تقویت دی، تمام شواہد اور گواہوں کے بیانات پر غور کے بعد عدالت نے ملزم کو سزا سنائی۔ ہفتے کے روز اس فیصلے پر بڑے پیمانے پر بحث ہوئی ذرائع کے مطابق درگاپور کورٹ کے پبلک پراسیکیوٹر افسر الحق نے کہا کہ عدالت نے جنسی استحصال اور جبری اسقاط حمل کے معاملات میں ملزمین کو سخت ترین سزا سنائی ہے خواتین کی تنظیموں اور سماجی کارکنوں نے اس فیصلے کے بعد عدالت کی تعریف کی ہے ان کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ ان خواتین کے لیے امید کی کرن ہے جو اس قسم کے جرائم کا شکار ہیں اور خاموش رہنے پر مجبور ہیں عدالت کا یہ موقف معاشرے کو واضح پیغام دیتا ہے کہ شادی کے جھوٹے وعدوں کا استحصال کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ فیصلے نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ قانون کی نظر میں خواتین کا احترام اور رضامندی سب سے اہم ہے اور کسی بھی قسم کا دھوکہ، زبردستی یا استحصال ایک سنگین جرم ہے۔

ہاؤسنگ ایسوسی ایشن پر فراڈ کا الزام

آسنسول: 18 جنوری (عوامی نیوز سروس) گوتم سنہا نامی شخص نے الزام لگایا کہ انڈال بلاک کے کھنڈرا علاقے میں ایک ہاؤسنگ ایسوسی ایشن سے مکان خرید کر اس کے ساتھ دھوکہ کیا ذرائع کے مطابق انہوں نے کہا کہ اکھڑا سے انڈال جاتے ہوئے کھنڈرا کالج کے سامنے ایک ہاؤسنگ ایسوسی ایشن کے پاس کافی زمین ہے پرائیویٹ ہاؤسنگ ایسوسی ایشنز دلچسپی رکھنے والے افراد کے لیے زمین کے ساتھ ساتھ مکانات فراہم کرتی ہیں وہیں، گوتم بابو نے 2023 میں ایسوسی ایشن سے 16 ایکڑ زمین خریدی تھی اس زمین پر 3400 مربع فٹ کا دو منزلہ مکان بنانے کے لیے ایسوسی ایشن کے ساتھ معاہدہ کیا گیا تھا گوتم بابو نے پچھلے سال کے وسط میں اپنے خاندان کے ساتھ نئے گھر میں رہنا شروع کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایسوسی ایشن نے معاہدے کے مطابق بہت سے کام نہیں کیے اس کے علاوہ گھر میں بھی بہت سے مسائل ہیں۔ چھت پر پانی جمع ہے۔ دیوار پر نقصان ہے۔ اس طرح چھت کو نقصان پہنچنا خطرہ ہے اور گھر کے اندر دیواروں کا پینٹ اکھڑ رہا ہے۔ گوتم بابو نے کہا کہ اگر انجمن کو گھر میں موجود نقائص کے بارے میں بتایا گیا تو انہوں نے انہیں دور کرنے کا وعدہ کیا لیکن بدلے میں اس نے کئی لاکھ روپے مزید مانگے چند روز قبل کمپنی نے عدم ادائیگی پر گھر کا بجلی کا کنکشن کاٹ دیا تاہم بعد میں کنکشن بھی طے ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں پتہ چلا کہ نہ صرف ان کے گھر بلکہ کمپنی کی طرف سے بنائے گئے کئی دوسرے گھروں میں بھی اسی طرح کے مسائل تھے انہوں نے کہا کہ انہوں نے کمپنی سے گھر کے مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کی درخواست کی ہے انہوں نے کہا کہ اگر کمپنی ایسا نہیں کرتی ہے تو وہ قانونی کارروائی کرنے کا بھی سوچ رہے ہیں اطلاع کے مطابق دوسری جانب کمپنی سے وابستہ راجو بنرجی نے گھر کے مالک گوتم بابو کے تمام الزامات کی تردید کی ہے انہوں نے کہا کہ انہیں ایسی کسی شکایت کا علم نہیں ہے۔

امتیازی سلوک (InstitutionalDiscrimination) کوئی اور نہیں بلکہ الیکشن کمشنر کر رہا ہے _ عارج جلیس

آسنسول 18 جنوری (عوامی نیوز سروس) امتیازی سلوک (InstitutionalDiscrimination) کوئی اور نہیں بلکہ الیکشن کمیشن آف انڈیا مغربی بنگال کے ووٹروں کے خلاف کر رہا ہے جن میں سے بہت سے لوگ اقلیتی برادریوں سے ہیں۔ اب الیکشن کمشنر نے ایک نیا نوٹس جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ بنگالی سیکنڈری اسکول (مدھیامک) کا ایڈمٹ کارڈ SIR کی سماعت کے وقت ووٹر کی عمر کا درست ثبوت نہیں مانا جائے گا بہت سے لوگ یہ سوچ رہے ہیں اگر کسی کے پاس پیدائش کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے تو وہ اپنی عمر کیسے ثابت کرے گا؟ ایسا لگتا ہے کہ یہ انکوائری الیکشن کمیشن کی طرف سے ادارہ جاتی امتیاز (InstitutionalDiscrimination) کی طرف اشارہ کر رہی ہے یہ خاص طور پر مغربی بنگال کے ووٹروں اور نوجوان ووٹروں کو متاثر کر رہی ہے مذکورہ خیالات کا اظہار رانی گنج کی معروف شخصیت نامور رہنما سابق کاونسلر عارج جلیس موجودہ ایس آئی آر فارم اسکے جمع کرنے اور پھر ایس آئی آر کے تعلق سے ہونے والی سماعت سے متاثر ہو کر ایک بیان جاری کرتے ہوئے کیا ہے عارج جلیس نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ پورا تنازعہ مغربی بنگال میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہری نظر ثانی (Special Intensive Revision - SIR) سے جڑا ہے اس پر انتخابی ہراسانی اور تعصب کے الزامات لگ رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے بہت سخت اور غیر منصفانہ رویہ اپنایا ہے خوف پھیلا کر اصلی ووٹروں کے نام من مانی طور پر کاٹنا اور لوگوں کو ہراساں کرنا یہ سب جمہوریت کے نام کو داغدار کر رہا ہے ڈرافٹ رول میں لاکھوں سے زیادہ نام کاٹے گئے ہیں عام شہریوں کو بہت پریشانی ہو رہی ہے زیادہ تر اصلی ووٹروں کو سماعت کے لیے بلایا جارہا ہے ٹائپ 5 اور ٹائپ 6 والے صفحات کے لوگوں کو اپنی یا والدین کی تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ دینا پڑ رہا ہے بہت سے بزرگ لوگوں کے پاس صرف پرانا مدھیامک (سیکنڈری) ایڈمٹ کارڈ ہوتا ہے اب بتائیں سماعت کے دن یہ لوگ کیا ثبوت پیش کریں گے؟ ایک طرف تو الیکشن کمیشن کی پالیسی ایسی لگتی ہے جیسے بنگال کے باشندوں کو ان کے ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی سازش ہو رہی ہے ہم لوگوں کو ان Level Both Officers کے ساتھ بھی کھڑا ہونا چاہیے جو اپنا کام ایمانداری سے کر رہے ہیں انہیں بھی راتوں رات نوٹس کا بنڈل تھما دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ کل سماعت ہے پتہ نہیں کب کاغذات ملیں گے وہ بھی بہت مشکل میں ہیں ہمیں ان سب کے ساتھ مل کر کھڑا ہونا چاہیے۔ اس کے خلاف ایک طاقتور تحریک کی سخت ضرورت ہے، اس معاملے میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کس پارٹی سے ہیں یا آپ کی رائے کیا ہے سب کو متحد ہو کر اس ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانی چاہیے یہ مسئلہ عوامی بن گیا ہے۔ Save your voter right

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: ٹاٹا کمپنی کو واپس لانے کی شوبھیندو کی بات کے باوجود مودی

یہ مودی کی گارنٹی ہے۔ لیکن مودی کو سینگور میں صنعت کاری کے بارے میں خاص طور پر کچھ کہتے ہوئے نہیں سنا گیا۔ بی جے پی کی مقامی قیادت اس کو لے کر تھوڑی مایوس ہے۔ ایک لیڈر کے الفاظ میں، "ہم نے سوچا تھا کہ وزیر اعظم سینگور کے بارے میں ضرور کچھ کہیں گے۔ وجہ یہ ہے کہ سینگور کے بہت سے لوگ یہ چاہتے ہیں۔ ہم انہیں یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ اگر بی جے پی اقتدار میں آئی تو وہ ضرور کچھ کرے گی۔ ہمارے منہ سے یہ سن کر بہت سے لوگ وزیر اعظم کی تقریر پر توجہ دے رہے تھے۔ وہ وعدہ سننا چاہتے تھے۔ لیکن ان میں سے کسی کو پتہ نہیں کہ اس وقت کیا ہوا، ہم ان کا جواب نہیں دیں گے۔" وہیں بی جے پی کے ہگلی تنظیمی ضلع سے تعلق رکھنے والے ایک رہنما کا کہنا ہے کہ "اس تعلق سے میں تھوڑا سا مایوس ہوں، اگر وہ کہتے کہ ٹاٹا واپس لائیں گے تو یہاں ہماری زمین مضبوط ہوتی۔ لیکن ہمیں یہ بھی ذہن میں رکھنا چاہیے کہ وہ وزیر اعظم ہیں، انہیں بہت سوچ سمجھ کر بات کرنی پڑتی ہے۔ اگر بی جے پی ریاست میں اقتدار میں آئی تو صنعت ہوگی۔

بقیہ: مودی کو بھی الیکشن کے بعد

کرنے کے لیے وزیر اعظم خود ریاست کا بار بار دورہ کر رہے ہیں۔ اتوار کو مودی نے سینگور میں کئی سرکاری منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاح کرنے کے ساتھ ساتھ ایک سیاسی ریلی بھی کی۔ وہاں انہوں نے لوگوں سے بنگال سے ترنمول حکومت کا تختہ الٹنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب ترنمول چلی جائے گی تب ہی بنگال میں صنعت اور روزگار ہوگا۔ ابھیشیک نے تھپڑا سے اس کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا، "آپ ٹھیک کہتے ہیں، تبدیلی کی ضرورت ہے، تبدیلی کی ضرورت ہے، آپ بدلیں گے۔ جو لوگ جے شری رام کہہ کر میٹنگیں شروع کرتے تھے وہ اب جے ما کالی، جے ماں درگا کہہ رہے ہیں۔ بنگال بی جے پی کے جلادوں کے سامنے نہیں جھکے گا۔ اگر کوئی بدلے گا تو عوام بی جے پی پارٹی کے لیڈروں کو بدلے گی۔

بقیہ: نندی گرام کو آپریٹیو انتخابات میں سبز طوفان

نندی گرام میں بی جے پی کے نتائج سے مایوس ہے۔ گزشتہ چند مہینوں میں بی جے پی نے نندی گرام میں کئی کوآپریٹو انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہے۔ لیکن تصویر ابھیشیک بنرجی کے دورے کے بعد ہی بدل گئی! معلوم ہوا ہے کہ احمد آباد کوآپریٹو کرشی اناؤن سمیتی لمیٹڈ کو آپریٹو انتخابات میں تین طرفہ لڑائی ہوئی تھی۔ ترنمول، بی جے پی اور سی پی ایم نے 12 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ تاہم، 2 خواتین کے لیے اور 1 درج فہرست ذات کے لیے ریزرو تھا۔ باقی 9 نشستوں پر عام امیدواروں نے مقابلہ کیا۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے صبح سے ہی پورے علاقے کو سخت حفاظتی انتظامات میں لپیٹ دیا گیا تھا۔ پولیس کی اضافی نفری تعینات کردی گئی۔ ووٹنگ کا دورانیہ بخوبی ختم ہونے کے بعد سہ پہر کو کوآپریٹو انتخابات کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ نتائج کا اعلان ہوتے ہی دیکھا گیا کہ تمام سیٹوں پر ترنمول کے حمایت یافتہ امیدواروں نے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ بی جے پی-سی پی ایم اپنے کھاتے نہیں کھول سکے۔ اس کے بعد ترنمول کارکنوں اور حامیوں نے ہری جھنڈی لہرائی اور خوشی کا اظہار کیا۔ تملوک تنظیمی ضلع ترنمول کے جنرل سکریٹری ارونابھ بھوئیان نے کہا، "کوآپریٹو انتخابات کے نتائج بتاتے ہیں کہ ترنمول اگلے اسمبلی انتخابات میں نندی گرام میں جیت کے ساتھ مسکرانے والی ہے۔ بی جے پی کو نندی گرام کی مٹی سے دھو کر صاف کیا جائے گا۔" تاہم بی جے پی اور سی پی ایم دونوں کیمپوں نے ترنمول کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے۔ بی جے پی کے احمد آباد ریجن کے کنوینر دلیپ کمار پال نے کہا، "سی پی ایم نے اب تک ترنمول کے ساتھ کوآپریٹو پر مشترکہ قبضہ کیا تھا، سی پی ایم نے دوبارہ اس راستے پر عمل کیا ہے۔ رات کی تاریکی میں، سی پی ایم کے لیڈروں نے ووٹ کی پرچیاں بدلیں اور ترنمول کو ووٹ دینے کے لیے ووٹروں کے گھروں تک پہنچا دیے۔"

آئندہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی اور نندی گرام کے ساتھ ہی بی جے پی کا تعلق برقرار رہے گا۔ دوسری طرف، آج، اتوار کو نہ صرف نندی گرام میں بلکہ بھگوان پور 1 بلاک کے کجلا گڑھ گرام پنچایت میں بھی کجلا گڑھ بیرنگانہ متنگنی پرائمری ملٹی پرپز مہیلا سنگھا سماو سمیتی کی انتظامی کمیٹی کے لیے انتخابات ہوئے۔ کل 21 نشستوں پر انتخابات ہوئے۔ وہیں ترنمول کانگریس نے 15 سیٹیں بلا مقابلہ اور 4 سیٹیں بھاری ووٹوں سے جیتیں۔ بھگوان پور 1 بلاک ترنمول کانگریس کے صدر رابن چندر منڈل نے کہا کہ لوگ ترنمول کے علاوہ کسی سیاسی پارٹی پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ بی جے پی صرف شور مچاتی ہے لیکن تنظیمی طور پر ان کا کوئی وجود نہیں ہے۔ اس لیے لوگوں نے انہیں دور دھکیل دیا ہے۔

بقیہ: پہلی نظر میں سر میں گولیاں، خونی شاہراہیں!

کے حکم پر ایرانی سکیورٹی فورسز شہریوں کے خلاف براہ راست ہتھیار استعمال کر رہی ہیں۔ وہ مظاہرین کو دیکھتے ہی ان کے سروں میں گولی مار رہے ہیں۔ رائفلز اور مشین گنوں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ جس کے نتیجے میں کئی لوگوں کے سروں، کندھوں اور سینوں سے گولیاں نکل رہی ہیں۔ خونی شاہراہیں۔ ایران میں انٹرنیٹ سروس بند کر دی گئی ہے۔ تاہم ایلون مسک کا اسٹارلنک وہاں مفت سروس فراہم کر رہا ہے۔ عامر نے اس کے ذریعے امریکی میڈیا سے بات کی۔ عامر ایک ماہر امراض چشم ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ گولیوں کی وجہ سے تقریباً 700 سے 1000 لوگ اپنی آنکھیں کھو چکے ہیں۔ 16 سے 18 ہزار لوگ مر چکے ہیں۔ مرنے والوں میں کئی بچے اور حاملہ خواتین بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ خون کی کمی کے باعث کئی لوگ جان کی بازی ہار رہے ہیں۔ ہسپتال مریضوں سے بھر گئے ہیں۔ لیکن وہ بھی خامنہ ای کا مسلسل جبر ہے۔ ٹرمپ کا ماچاڈو کو نوبل دینے پر تنازع، کیا انعامی رقم بھی امریکی صدر کو جائے گی؟ کمیٹی کھل جاتی ہے۔ ایران میں قیمتوں میں اضافے، صحت اور تعلیم سمیت مختلف شعبوں میں انتظامی ناکامیوں اور سخت گیر مذہبی حکومت کے خلاف ناراض عام لوگ سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ سپریم مذہبی رہنما خامنہ ای کے خلاف ہمہ گیر بغاوت شروع ہوگئی ہے۔ شروع سے ہی یہ الزامات لگائے جاتے رہے کہ ملک کی سکیورٹی فورسز مظاہروں کو دبانے کے لیے پرتشدد جبر وتشدد کر رہی ہیں۔ اندھادھند فائرنگ کی جارہی ہے۔ حال ہی میں امریکی ہیومن رائٹس نیوز ایجنسی (HRANA) نے دعویٰ کیا تھا کہ ہنگامہ خیز ایران میں ہلاکتوں کی تعداد تین ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ لیکن اب ایک نئی رپورٹ سامنے آئی ہے جس نے فطری طور پر عالمی برادری کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔

بقیہ: بی جے پی والوں میرے خلاف مقدمہ لکھ کر مجھے ڈرانے دھمکانے کی کوشش

گیا، جس کی مخالفت کاشی کے سادھوؤں نے کی، اہلیہ بائی ہولکر جی کے خاندان نے کی، یہاں تک کہ سابق لوک سبھا اسپیکر سمترا مہاجن جی نے بھی احتجاج درج کرایا۔ مگر ایف آئی آر مجھ پر ہی درج کر دی گئی۔ مندروں کو توڑنے والے گناہ گاروں کے خلاف کارروائی کرو، مجھے ڈرانے کی کوشش مت کرو۔" ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق وارانسی پولیس نے اس معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے وارننگ جاری کی ہے کہ "اگر اس معاملے میں آئندہ بھی کوئی گمراہ کن خبر یا اے آئی سے تیار کردہ مواد پھیلایا گیا تو سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔" پولیس نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ گمراہ کن معلومات پر یقین نہ کریں۔ اے سی پی دشاشومیدھ گھاٹ اتل انجان نے بتایا کہ "سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر افواہیں پھیلانے کے الزام میں 8 الگ الگ مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ تھانہ چوک میں 8 افراد کو نامزد کیا گیا ہے۔ ان 8 افراد میں عام آدمی پارٹی اور کانگریس پارٹی کے عہدیداران بھی شامل ہیں۔ ان سب کے خلاف بی این ایس کی دفعات 196، 298، 299 اور 353 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مذہبی جذبات بھڑکانے اور سماجی ہم آہنگی بگاڑنے کا بھی الزام عائد کیا گیا ہے۔"

اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس میں دوران میچ ملبہ نیچے آ گرا، بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ کی میزبانی سے قبل انتظامات کی قلعی کھل گئی

نئی دہلی، 18 جنوری (یو این آئی) نئی دہلی میں کھیلے جا رہے انڈیا اوپن سپر 750 ٹورنامنٹ کے دوران اس وقت سنسنی پھیل گئی جب خواتین کے ڈبلز سیمی فائنل کے دوران کورٹ نمبر 1 کی چھت سے اچانک ملبہ نیچے آ گرا۔ اس واقعے کے فوراً بعد کھیل کو روک کر اسٹیڈیم کی ہنگامی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ یہ واقعہ ہفتہ کے روز اس وقت پیش آیا جب ٹاپ سیڈ چینی جوڑی لیو شینگشو اور ٹین ننگ کا مقابلہ جنوبی کوریا کی جوڑی بیک ہانا اور لی سوہی سے جاری تھا۔ جب چینی کھلاڑی سروس کرنے کی تیاری کر رہی تھیں، تو اوپر سے ملبہ عین کورٹ کے بیچوں بیچ آ گرا۔ کھلاڑی حیرت اور خوف کے عالم میں فوری طور پر کورٹ سے باہر نکل گئیں، جس کے بعد صفائی کے عملے کو طلب کیا گیا اور کئی منٹ کے تعطل کے بعد کھیل دوبارہ شروع ہو سکا۔ اس واقعے نے ٹورنامنٹ کے انتظامات اور اسٹیڈیم کی صفائی ستھرائی کے حوالے سے پہلے سے جاری بحث کو مزید تیز کر دیا ہے۔ کورٹ پر پرندوں کی بیٹ، اسٹیڈیم میں گندگی اور احاطے میں آوارہ جانوروں کی موجودگی پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ تماشائیوں کے گیلری میں بندروں کے دیکھے جانے سے کھلاڑیوں اور شائقین کی سیکیورٹی پر سوالات اٹھائے گئے۔ ڈنمارک کی میا بلچ فیلڈ سمیت کئی کھلاڑیوں نے دہلی کی اسموگ (Smog) اور شدید سردی کے باعث سانس لینے اور کارکردگی دکھانے میں دشواری کی شکایت کی۔ بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن نے ان شکایات کو تسلیم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگرچہ موسم جیسے عوامل چیلنجنگ ہیں، لیکن بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا (BAI) صفائی اور جانوروں کے کنٹرول کے حوالے سے بہتری لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ تاہم، ہفتہ کے واقعے نے ان تمام یقین دہانیوں کی قلعی کھول دی ہے، خاص طور پر اس وقت جب ہندوستان رواں سال کے آخر میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ کی میزبانی کرنے والا ہے۔

جزی المحربی ایس ایس ایل 47 یاٹ ریسنگ میں تاریخ رقم کرنے والی پہلی اماراتی خاتون

ابوظہبی، 18 جنوری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کی 28 سالہ سیلر جزی الحربی نے 47 SSL یاٹ کلاس میں باقاعدہ مقابلہ کرنے والی پہلی اماراتی خاتون بن کر تاریخ کے اوراق میں اپنا نام درج کروا لیا ہے۔ تھائی لینڈ میں منعقدہ ساؤتھ ایسٹ ایشیا گیمز کے دوران انہوں نے آٹھ مرد ساتھیوں کے ساتھ مل کر سمندر کے سینے پر اماراتی پرچم بلند کیا۔ جزی المہیر سی کے سفر کا آغاز چھ سال قبل تجسس اور سمندر سے لگاؤ کے ساتھ ہوا تھا۔ ابوظہبی میرین اسپورٹس کلب سے تربیت پانے والی جزی الحربی نے پہلے ILCA 6 کلاس میں اپنی صلاحیتوں کو منوایا، لیکن کھلے سمندر اور آف شور ریسنگ کی پیچیدگیوں نے انہیں ایک نئی سمت دکھائی۔ یہ مقابلہ برازیل میں ہونے والی 2026 سیلنگ ورلڈ چیمپئن شپ کے لیے کوالیفیکیشن کا حصہ ہے۔ ٹیم نے گزشتہ اگست میں سوئٹزرلینڈ میں 10 روزہ تربیتی کیمپ لگایا تاکہ بین الاقوامی معیار کی تیاری کی جا سکے۔ تھائی لینڈ میں اماراتی ٹیم عمان کے بعد دوسرے نمبر پر رہی، جسے جزی ایک بڑی کامیابی قرار دیتی ہیں۔ جزی کا کہنا ہے کہ "ٹیم میں واحد خاتون ہونے کا مطلب یہ تھا کہ مجھے دوگنی محنت کرنی پڑی۔ سمندری ریسنگ میں ہر فیصلہ اہمیت رکھتا ہے، چاہے وہ بادبان (Sail) کو درست کرنا ہو یا لہروں کی سمت پڑھنا۔" جزی المہیر سی خلیفہ پورٹ فری زون میں فل ٹائم ملازمت کے ساتھ ساتھ اپنی فٹنس اور تربیت کو بھی وقت دیتی ہیں، کام کی جگہ سے ملنے والی لچک اور سرکاری تعاون کو وہ اپنی کامیابی کی کلید قرار دیتی ہیں۔ 2023 میں اسپیشل اولمپکس برلن میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والی جزی الحربی اب اپنی نظریں اولمپک اسٹیج پر جمائے ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ "متحدہ عرب امارات کے پاس وہ تمام وسائل موجود ہیں جو اولمپک سیلنگ تک پہنچنے کے لیے درکار ہیں۔ میرا مقصد واضح ہے اور میں اس خواب کی تعبیر تک اپنی محنت جاری رکھوں گی۔

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کا دورہ آسٹریلیا: بھارتی پھولمالی اور شرینکا پاٹل کی ٹیم میں واپسی

ممبئی، 18 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ بورڈ (BCCI) نے فروری میں شیڈول آسٹریلیا کے اہم دورے کے لیے ٹی ٹوئنٹی اور ون ڈے اسکواڈز کا اعلان کر دیا ہے۔ اس بار سلیکٹرز نے تجربے اور یوتھ کے امتزاج پر توجہ دیتے ہوئے کئی حیران کن فیصلے کیے ہیں۔

بیٹر بھارتی پھولمالی کی 2019 کے بعد پہلی بار ہندوستانی ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ ان کی شمولیت کی بڑی وجہ موجودہ ڈبلیو پی ایل (WPL) میں ان کا شاندار اسٹرائیک ریٹ (191.66) رہا ہے۔ ان کے ساتھ اسٹار آف اسپنر شرینکا پاٹل بھی انجری سے نجات پانے کے بعد ٹیم میں واپس لوٹ آئی ہیں۔ شرینکا نے حالیہ میچوں میں بہترین فارم کا مظاہرہ کیا ہے، جس میں گجرات جائنٹس کے خلاف حاصل کی گئی پانچ وکٹیں بھی شامل ہیں۔ 17 سالہ وکٹ کیپر بیٹر جی کملنی اور لیفٹ آرم اسپنر ویشنوی شرما کو پہلی بار ون ڈے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ دونوں کھلاڑی اس سے قبل ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکی ہیں۔ تجربہ کار اسپنر رادھا یادو کو ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی دونوں اسکواڈز سے ڈراپ کر دیا گیا ہے، جبکہ اروندھتی ریڈی صرف ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں جگہ برقرار رکھ سکی ہیں۔ فاسٹ بالر کاشوی گوتم کو ون ڈے ٹیم میں واپس بلایا گیا ہے۔ ہرلین دیول ون ڈے سیٹ اپ کا حصہ تو ہیں، لیکن انہیں ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ سے باہر کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان سیریز کا آغاز 15 فروری سے ہوگا جو 9 مارچ تک جاری رہے گی۔ اس دورے میں درج ذیل مقابلے شامل ہیں:

3 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل
3 ون ڈے انٹرنیشنل
1 واحد ٹیسٹ میچ (پرتھ)

منتخب کردہ اسکواڈز

ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ: ہرمن پریت کور (کپتان)، اسمرتی مندھانا، شیفالی ورما، رینوکا ٹھاکر، شری چرنی، ویشنوی شرما، کرانتی گوڑ، اسنیہ رانا، دیپتی شرما، رچا گھوش (وکٹ کیپر)، جی کملنی (وکٹ کیپر)، اروندھتی ریڈی، امن جوت کور، جمیما روڈریگز، بھارتی پھولمالی، شرینکا پاٹل۔

ون ڈے اسکواڈ: ہرمن پریت کور (کپتان)، اسمرتی مندھانا، شیفالی ورما، رینوکا ٹھاکر، شری چرنی، ویشنوی شرما، کرانتی گوڑ، اسنیہ رانا، دیپتی شرما، رچا گھوش (وکٹ کیپر)، جی کملنی (وکٹ کیپر)، کاشوی گوتم، امن جوت کور، جمیما روڈریگز، ہرلین دیول۔

☆

طیب النساء: پہلی مسلم خاتون ایتھلیٹ جس نے آسام کے لیے تمغہ جیتا

یوم پیدائش 19 جنوری پر خاص

نئی دہلی، 18 جنوری (یو این آئی) طیب النساء ایک ہندوستانی سابق ایتھلیٹ ہیں جو اپنی بہترین کارکردگی، ٹائمنگ، فٹنیس کے لیے جانی جاتی ہیں۔ انہوں نے سال 1974 میں ڈسکس تھرو میں قومی ریکارڈ توڑا اور کئی بین الاقوامی مقابلوں میں ملک کا نام روشن کیا۔ طیب النساء، جن کا تعلق ضلع شیوساگر سے ہے، ایک متوسط مسلم گھرانے میں پیدا ہوئیں۔ جب وہ آٹھویں جماعت میں زیر تعلیم تھیں تو ان کے والدین کا انتقال ہو گیا تھا۔ کھیلوں سے دلچسپی کم عمری میں ہو گئی تھی۔ ایک قدامت پسند گھرانے سے تعلق رکھنے کی وجہ سے انہیں کھیلوں میں حصہ لینے کے لیے اپنے ابتدائی دنوں میں بہت سی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن یہ رکاوٹیں ان کو مقاصد کے حصول سے نہیں روک سکیں۔ کم عمری میں اپنے والدین کو کھونا، ان کی زندگی کا سب سے بڑا صدمہ تھا، لیکن النساء کو گھر کی ذمہ داریوں نے زندگی میں مشکلات کا مقابلہ کرنے کی ہمت دی۔

سال 1971 میں النسائنے 9ویں انٹر اسٹیٹ ایتھلیٹک چیمپئن شپ میں حصہ لیا اور احمد آباد میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں النساء نے کانسہ کا تمغہ جیتا اور قومی چیمپئن شپ میں تمغہ جیتنے والی اپنی ریاست آسام کی پہلی خاتون کھلاڑی بن کر کھیلوں میں تاریخ رقم کی۔ 1970 کی دہائی میں دیہی آسام سے تعلق رکھنے والی ایک مسلم خاتون کے طور پر، جب بہت کم لڑکیاں مسابقتی ایتھلیٹکس میں قدم رکھتی تھیں، النساء نے غیر معمولی حوصلے کا مظاہرہ کیا۔ جس زمانے میں طیب النساء کھیلوں میں کچھ کرنے اور ملک کا نام روشن کرنے کا سوچ رہی تھیں وہیں ان کے قرب و جوار میں ایسے لوگ بھی موجود تھے جو باہر نکلنے والی لڑکیوں کے بارے میں ایسی باتیں کیا کرتے تھے جو بیرونی سرگرمیوں میں حصہ لینے نکلتی تھیں۔ لیکن طیب النساء نے ان سب کو نظر انداز کرنے کی کوشش کی کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ بحران کی اس گھڑی میں یہ لوگ مدد تو لازماً کریں گے ہی نہیں۔ اس کے برعکس باقی گھر والوں نے النساء کو مزید مضبوط اور حوصلہ بخشا۔ جس وقت النساء کھیل کی مشق کیا کرتی تھیں اس وقت ان کے پاس مشق کرنے کی زیادہ سہولیات میسر نہیں تھی لیکن وہ ہمیشہ ذہنی طور پر ہر چیز کے لئے تیار رہتی تھیں۔ النساء کو اس بات کا یقین تھا کہ ان کی لگن ہی ان کو کامیابی کی طرف لے جا سکتی ہے۔

ابتدائی دور میں ان کے والد نے ایک شاٹ پٹر اور جیولین پھینکنے والا بھی، نوجوان طیب کو ابتدائی طور پر تربیت دی تھی۔ ان کے والد نے کھیلوں میں ان کی دلچسپی دیکھی اور النساء کو ہر روز کھیل کے میدان میں لے کر جاتے تھے۔ طیب النسا نے ڈسک تھرو کی مشق بڑے عجیب و غریب ڈھنگ سے کی۔ چونکہ ان کا تعلق ایک متوسط گھرانے سے رہا۔ النساء کو کھیتی باڑی سے بھی بہت اچھی واقفیت رہی۔ انہوں نے اپنے ایک کزن کی دھان کے کھیت میں مشق کے دوران اس کی مدد کر کے ڈسکس تھرو کی بنیادی باتیں سیکھنا شروع کیں۔ وہ ڈسکس پھینکتے تھے اور النساء ڈسکس کو جمع کر کے ان کو واپس پھینکتی تھیں۔ آہستہ آہستہ، النساء نے اپنے بازوؤں کو مضبوط کیا اور اسے کھیل کے میدان میں آزمانا شروع کیا۔ حالانکہ النساء کو کبھی بھی مناسب تربیت نہیں مل سکی۔ لیکن النساء کے اندر وہ تمام صلاحیتیں موجود تھیں جو دوسرے ممالک کے ان کے ہم عصروں کے لئے تھیں۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ان کی صلاحیتوں کو رنجیت گوگوئی نے دیکھا، جو اس کھیلوں کے منتظم تھے۔ انہوں نے اس چھوٹی شیو ساگر لڑکی کو آل آسام انٹر ڈسٹرکٹ ایتھلیٹکس میٹ میں ضلع کی نمائندگی کرنے کے لیے اسپانسر کیا۔ جلد ہی، النساء نے ایشیائی کھیلوں، جاپان، امریکہ اور جنوبی افریقہ میں ہونے والے عالمی تجربہ کار ایتھلیٹکس اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ یہ النساء کی زبردست حوصلہ افزائی تھی۔ یہ ان کی بے پناہ لگن اور بہت سی قربانیاں دینے کی انتھک جدوجہد کا نتیجہ تھا۔ اس کامیابی سے انہیں جو اعتماد ملا اس نے انہیں بڑے اہداف حاصل کرنے میں مدد کی۔

النساء نے گھر کی کفالت کی خاطر 70 کی دہائی میں 250 روپے کی تنخواہ پر ریلوے میں ملازمت بھی کی۔ سال 1982 کے ایشیائی کھیلوں میں، النساء تمغہ حاصل کرنے سے محروم رہ گئیں۔ النساء نے 1971 میں ڈسکس تھرو میں قومی ریکارڈ توڑا اور دنیا بھر میں کئی بین الاقوامی مقابلوں میں ملک کی نمائندگی کی۔ سال 1974 میں جے پور میں اس نے ڈسکس تھرو میں 12 سال پرانا قومی ریکارڈ توڑا۔ اس نے ٹورنامنٹ میں 29.32 میٹر کی دوری کے ساتھ تھرو کیا۔ وہ کھیلوں میں کسی آسامی خاتون کی طرف سے جیتنے والا پہلا تمغہ تھا۔ انہوں نے نئی دہلی میں 1982 کے ایشین گیمز میں بھی حصہ لیا لیکن تمغہ حاصل کرنے سے محروم رہی۔ انہوں نے ایشین گیمز کے ٹرائلز میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ایشین گیمز سے قبل قومی کیمپ میں دو سال تک تربیت حاصل کی۔ [؟] وہ قومی پلیٹ فارم پر آسام کے لیے تمغہ جیتنے والی پہلی خاتون ایتھلیٹ بن گئیں۔

نسا کی پیش قدمی پر مبنی کامیابیوں نے آسام اور شمال مشرقی ہندستان میں آنے والی نسلوں کی ایتھلیٹس کے لیے گہرا اثر چھوڑا ہے۔ 1974 میں ڈسکس تھرو میں ان کا قومی ریکارڈ اور قومی سطح پر تمغہ جیتنے والی پہلی آسامیہ خاتون ہونے کا اعزاز، ہیما داس جیسی اسپرنٹر اور لوولینا بورگوہین جیسی باکسر کے لیے باعثِ ترغیب بنا، جنہوں نے تقریباً 48 برس بعد اولمپکس میں کامیابیاں حاصل کیں۔ آسام کی کھلاڑی اکثر ان کی کہانی کو استقامت کی مثال کے طور پر پیش کرتی ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ پسماندہ برادریوں سے تعلق رکھنے والی خواتین بھی نظامی مشکلات کے باوجود کھیلوں میں اعلیٰ کارکردگی دکھا سکتی ہیں۔

قیادتی کرداروں کے ذریعے، نساء نے ایتھلیٹکس میں صنفی مساوات کے فروغ کے لیے سرگرم کردار ادا کیا ہے۔ آسام ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کی نائب صدر کی حیثیت سے، انہوں نے غیر ملکی کوچز کی شمولیت اور باقاعدہ ایتھلیٹکس اکیڈمیوں کے قیام کی وکالت کی، تاکہ خصوصاً خواتین میں صلاحیتوں کو نکھارا جا سکے۔ ان تنظیمی کوششوں میں ان کی شمولیت کا مقصد کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے میں علاقائی تفاوت کو دور کرتے ہوئے جامع ماحول پیدا کرنا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، وہ آسام میں مختلف تقریبات اور سماجی اقدامات میں شریک رہی ہیں تاکہ خواتین کی کھیلوں میں شمولیت کی حوصلہ افزائی کی جا سکے، اور اپنے پلیٹ فارم کو ابھرتی ہوئی کھلاڑیوں کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے لیے استعمال کیا ہے۔ نشا کے متاثر کن کردار کے اعتراف میں انہیں خواتین کے کھیلوں کی ایک علمبردار کے طور پر نمایاں اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ 2016 میں انہیں ایتھلیٹکس اور سماجی ترقی میں خدمات کے اعتراف میں یا مین ہزاریکا وومن آف سبسٹینس ایوارڈ دیا گیا۔ اس سے قبل، 2010 میں، مقامی تنظیموں کی جانب سے انہیں رکاوٹیں توڑنے اور نوجوانوں کو متاثر کرنے پر وومن آف سبسٹینس ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ یہ اعزازات شمال مشرقی ہندستان کے کھیلوں میں صنفی مساوات کے لیے ایک محرک کے طور پر ان کی میراث کی توثیق کرتے ہیں۔

النساء نے ایک کھیل اکیڈمی اور ایک ہاسٹل قائم کرنے کا منصوبہ بھی بنایا۔ جس میں وہ خاص طور پر ان لڑکیوں کے لیے جو غریب خاندانوں سے ہیں، ٹریننگ دے سکیں۔ طیب النسا آسام ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کی نائب صدر اور جنرل سکریٹری بھی رہ چکی ہیں۔ طیب النساء آسام کی پہلی خاتون ایتھلیٹ ہیں جن کی قومی اسٹیج پر 48 سال قبل شاندار کارکردگی اسپرنٹر ہیما داس، تیراک مٹھو بوروہ، ٹیبل ٹینس چیمپئن مونالیشا باروہ مہتا، باکسر شیوا تھاپا، آرچر جینتا تلوک جیسے لوگوں کے لیے ایک تحریک بنیں۔

پی ڈبلیو ایل 2026: ہریانہ تھنڈرز کی فتوحات کا سلسلہ برقرار، دہلی دنگل واریئرز کو 3-6 سے شکست

نوئیڈا، 18 جنوری (یو این آئی) جاپانی کشتی کی لیجنڈ پہلوان یوئی سوساکی کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہریانہ تھنڈرز نے پرو ریسلنگ لیگ (PWL) 2026 کے پانچویں میچ میں دہلی دنگل واریئرز کو ایک طرفہ مقابلے کے بعد 3-6 سے دھول چٹا دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ہریانہ کی ٹیم 4 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر سرفہرست آ گئی ہے۔

میچ کی خاص بات اولمپک گولڈ میڈلسٹ اور ہریانہ تھنڈرز کی کپتان یوئی سوساکی کا تاریخی مظاہرہ تھا۔ انہوں نے 53 کلوگرام ویمن کیٹیگری میں اپنی حریف ساریکا کو محض 57 سیکنڈز میں 0-16 کے اسکور سے شکست دے کر لیگ کی تاریخ کی تیز ترین 'ٹیکنیکل سپیریارٹی' جیت کا ریکارڈ اپنے نام کیا۔ سوساکی کو ان کی اس ناقابل یقین پرفارمنس پر 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا، جبکہ دہلی کے توران بائراموف کو 'فائٹر آف دی میچ' کا ایوارڈ ملا۔

ہریانہ کی کاجل ڈھوچک نے 76 کلوگرام زمرے میں اناستاسیا کو 5-6 سے ہرا کر ٹیم کو برتری دلائی۔ 57 کلوگرام مردوں کے مقابلے میں انکوش چندرم نے بھیم کو 3-13 سے ہرا کر اسکور 0-2 کر دیا۔ فیصلہ کن لمحات میں یوئی سوساکی کی ریکارڈ ساز فتح کے بعد، انیرودھ گلیا (0-13) اور نیہا سانگوان نے اپنے اپنے مقابلے جیت کر ہریانہ کی جیت یقینی بنا دی۔

دہلی کے کپتان سجیت کلکل نے 65 کلوگرام میں پہلی کامیابی دلائی، جبکہ توران بائراموف نے 74 کلوگرام میں 1-8 سے فتح حاصل کی۔ آخری مقابلہ ہریانہ کے دستبردار ہونے کی وجہ سے دہلی کے نام رہا، لیکن مجموعی برتری ہریانہ کے پاس ہی رہی۔

"میں اپنی کارکردگی سے مطمئن ہوں، میرا ہدف شروع سے ہی جارحانہ کھیل پیش کرنا تھا تاکہ ٹیم کو برتری مل سکے۔" - یوئی سوساکی (ہریانہ تھنڈرز)

"میچ کانٹے دار تھے لیکن قسمت نے ساتھ نہیں دیا۔ ہم اپنی غلطیوں سے سیکھ کر اگلے مقابلوں میں بہتر واپسی کریں گے۔" - سجیت کلکل (دہلی دنگل واریئرز)

بگ بیش لیگ: آسٹریلیائی کھلاڑی کسی رعایت پر یقین نہیں رکھتے: رانا نوید الحسن

سڈنی، 18 جنوری (یو این آئی) بگ بیش لیگ (BBL) کے دوران اسٹیو اسمتھ کی جانب سے بابر اعظم کو سنگل رن نہ دینے کا معاملہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ اس حساس موضوع پر پاکستان کے سابق کرکٹر رانا نوید الحسن نے بھی خاموشی توڑ دی ہے اور آسٹریلیائی کرکٹ کلچر کے حوالے سے اپنے تجربات کی روشنی میں اہم انکشافات کیے ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر جاری اپنے بیان میں رانا نوید الحسن نے کہا کہ بگ بیش لیگ میں طویل عرصہ کھیلنے کے تجربے نے مجھے یہ سکھایا کہ آسٹریلوی کرکٹرز انتہائی صاف گو اور پروفیشنل ہوتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہاں کھلاڑیوں کے دلوں میں کسی "بڑے نام" کا کوئی خوف یا غیر ضروری رعب نہیں ہوتا، بلکہ وہ صرف کارکردگی اور صلاحیت پر یقین رکھتے ہیں۔

رانا نوید الحسن نے سڈنی سکسرز اور سڈنی تھنڈر کے میچ کے دوران پیش آنے والے واقعے کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا "جب آپ انٹرنیشنل اسٹارز کے ساتھ کھیلتے ہیں تو آپ کو آپ کے 'امپیکٹ' (اثر) کے لحاظ سے پرکھا جاتا ہے۔" "اسٹیو اسمتھ نے بابر اعظم کو اسٹرائیک نہ دے کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ آپ کو (بطور ٹی ٹوئنٹی پلیئر) کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ سابق پاکستانی فاسٹ بالر نے پاکستان کے اسٹار بیٹرز کو آئینہ دکھاتے ہوئے کہا کہ دورِ حاضر کی جدید ٹی ٹوئنٹی کرکٹ بدل چکی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بابر اعظم اور محمد رضوان کو اس فارمیٹ میں اپنی اہلیت اور کھیل کے انداز پر دوبارہ سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت ہے۔

واضح رہے کہ سڈنی سکسرز کی نمائندگی کرتے ہوئے اسٹیو اسمتھ نے بابر اعظم کی شاٹ پر رن لینے سے انکار کر دیا تھا، جس پر بابر نے شدید ناگواری کا اظہار کیا۔ آؤٹ ہونے کے بعد بابر اعظم اس قدر غصے میں تھے کہ انہوں نے باؤنڈری لائن پر اپنا بلا مار کر احتجاج بھی ریکارڈ کرایا تھا۔

افریقن کپ آف نیشنز: نائیجیریا نے مصر کو ہرا کر تیسری پوزیشن چھین لی

کاسابلانکا، مراکش، 18 جنوری (یو این آئی) نائیجیریا کے "سپر ایگلز" نے افریقن کپ آف نیشنز کے پلے آف مرحلے میں مصر کو پنالٹی شوٹ آؤٹ پر 2-4 سے شکست دے کر ایونٹ میں تیسری پوزیشن اپنے نام کر لی۔ کاسابلانکا کے اسٹیڈیم محمد پنجم میں کھیلا گیا یہ مقابلہ مقررہ وقت تک بغیر کسی گول کے برابر رہا تھا۔

نائیجیریا کی جانب سے ایڈیمولا لوک مین نے آخری اور فیصلہ کن پنالٹی اسکور کر کے ٹیم کو فتح دلائی۔ اس سے قبل فیسائیو ڈیلے بشیرو پہلی کک مس کر گئے تھے، تاہم اکور ایڈمز، کپتان موسیس سائمن اور ایلکس ایووبی نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر برتری برقرار رکھی۔ دوسری جانب مصر کے اسٹار کھلاڑی محمد صلاح اور عمر مرموش کی ککس نائیجیریا کے گول کیپر اسٹینلے نوابالی نے روک کر اپنی ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔

نائیجیریا نے AFCON کی تاریخ میں تیسری پوزیشن کے لیے کھیلے گئے اپنے تمام 8 مقابلوں میں فتح حاصل کرنے کا اعزاز برقرار رکھا ہے۔

میچ کے دوران نائیجیریا کے پال اونوچو کا گول VAR ریویو کے بعد فاؤل قرار دے کر منسوخ کر دیا گیا، جبکہ دوسرے ہاف کے آغاز میں لوک مین کا ایک گول آف سائیڈ ہونے کی وجہ سے مسترد ہوا۔ اسٹیڈیم میں موجود 45 ہزار تماشائیوں کی اکثریت نے نائیجیریا کی حمایت کی، جس کی وجہ مراکش اور مصر کے درمیان روایتی فٹ بال حریف مانی جاتی ہے۔ نائیجیریا کے لیے یہ فتح اس لحاظ سے اہم ہے کہ وہ گزشتہ نومبر میں ورلڈ کپ پلے آف اور تین دن قبل سیمی فائنل میں پنالٹی شوٹ آؤٹ پر ہی شکست کھا کر خطاب کی دوڑ سے باہر ہوئے تھے۔ اس بار قسمت نے سپر ایگلز کا ساتھ دیا اور وہ میڈل جیتنے میں کامیاب رہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 19th January 2026
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۹ر جنوری ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

ڈیرل مچل اور گلین فلپس کی سنچریوں کے جواب میں کوہلی کی جوابی سنچری
ہندوستان کو ملا پہاڑ جیسا اسکور، منزل ہنوز دور است

اندور، 18 جنوری (یو این آئی): نیوزی لینڈ کے خلاف وراٹ کوہلی نے پھر ایک سنچری بنائی اور مشکل مرحلے میں ٹیم کو جیت کی طرف لے جانے کی کوشش کی جس میں بھرپور ساتھ دینے کی کوشش ہرشت رانا نے کی جس میں 40 رن بنائے اور انڈیا کے 6 وکٹوں پر 254 رن بنے جب 8 اوور کا کھیل باقی تھا۔ نیوزی لینڈ نے ہندوستان کے خلاف تیسرے اور آخری ایک روزہ میچ میں ڈیرل مچل اور گلین فلپس کی شاندار سنچریوں کی بدولت مقررہ 50 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 337 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کر دیا ہے۔ کیوی بلے بازوں نے ہندوستانی بالرز کے خلاف جارحانہ کھیل پیش کر کے سیریز کے اختتام پر اپنی ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا ہے۔

ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا جو آغاز میں درست ثابت ہوا۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم محض 5 رنز کے مجموعی اسکور پر اپنے دونوں اوپنرز، ہنری نکولس (0) اور ڈیون کونوے (5) سے محروم ہو گئی۔ اس کے بعد ول ینگ (30) نے مچل کے ساتھ مل کر ٹیم کو سنبھالا، لیکن 13 ویں اوور میں وہ بھی پویلین لوٹ گئے۔ 58 رنز پر تین وکٹیں گرنے کے بعد ڈیرل مچل اور گلین فلپس نے ہندوستانی بالرز کے خلاف محاذ سنبھال لیا۔

ڈیرل مچل نے اپنی شاندار فارم جاری رکھتے ہوئے 131 گیندوں پر 137 رنز بنائے جس میں 15) چوکے، 3 چھکے) شامل تھے۔ مچل کا بھرپور ساتھ دیتے ہوئے فلپس نے 88 گیندوں پر 106 رنز کی طوفانی اننگز کھیلی 9) چوکے، 3 چھکے)۔

دونوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 219 رنز کی رفاقت قائم ہوئی، جو ہندوستان کے خلاف کسی بھی وکٹ کے لیے نیوزی لینڈ کی دوسری سب سے بڑی شراکت داری ہے۔ ایک موقع پر نیوزی لینڈ کا اسکور 350 سے تجاوز کرتا دکھائی دے رہا تھا، لیکن ہندوستانی بالرز نے آخری اوورز میں عمدہ واپسی کی۔

ارشدیپ سنگھ نے 44 ویں اوور میں فلپس کو آؤٹ کر کے اس خطرناک شراکت کا خاتمہ کیا۔ اگلے ہی اوور میں محمد سراج نے سنچری میکر ڈیرل مچل کو چلتا کیا۔ ارشدیپ سنگھ اور ہرشیت رانا نے 3، 3 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ محمد سراج اور کلدیپ یادو کے حصے میں ایک ایک وکٹ آئی۔ ہندوستان کو سیریز کلین سویپ کرنے یا اختتام اچھے نوٹ پر کرنے کے لیے اب 338 رنز کا مشکل ہدف حاصل کرنا ہوگا۔

کرکٹ کی تاریخ کا ناقابلِ یقین الٹ پھیر: 40 رنز کا ہدف بھی پہاڑ بن گیا، 253 سالہ ریکارڈ پاش پاش

لاہور، 18 جنوری (یو این آئی) کرکٹ کو 'ان ہونی کا کھیل' کہا جاتا ہے، لیکن پاکستان کے ڈومیسٹک سیزن میں ایک ایسا معجزہ رونما ہوا ہے جس نے ڈھائی صدیوں پرانی تاریخ بدل کر رکھ دی۔ پریذیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں وہ ہو گیا جس کا تصور بھی محال تھا: ایک مضبوط ٹیم محض 40 رنز کے معمولی ہدف کے تعاقب میں ریت کی دیوار ثابت ہوئی اور پوری ٹیم صرف 37 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی اور کرکٹ کی دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔ تفصیلات کے مطابق، ایس این جی پی ایل (SNGPL) اور پی ٹی وی (PTV) کے درمیان کھیلے گئے فرسٹ کلاس میچ میں پی ٹی وی نے وہ کارنامہ انجام دیا جو 253 سالوں میں کوئی نہ کر سکا۔ پی ٹی وی کی ٹیم نے فرسٹ کلاس کرکٹ کی تاریخ میں سب سے کم اسکور کا کامیاب دفاع کر کے اپنا نام سنہری حروف میں لکھوالیا۔ ایس این جی پی ایل کو میچ جیتنے کے لیے صرف 40 رنز کی ضرورت تھی، جو کہ فرسٹ کلاس کرکٹ میں ایک رسمی ہدف سمجھا جاتا ہے۔ تاہم پوری ٹیم صرف 37 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ سیف اللہ بنگش 14 رنز بنا کر نمایاں رہے، لیکن وہ ٹیم کو جیت کی دہلیز پار نہ کرا سکے۔ ٹیم کی بیٹنگ لائن کا حال یہ تھا کہ کپتان شان مسعود سمیت تین تجربہ کار کھلاڑی صفر پر پویلین لوٹ گئے۔

اس حیران کن نتیجے کے ساتھ ہی کرکٹ کی تاریخ کا 253 سال پرانا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے۔ یہ میچ ثابت کرتا ہے کہ کرکٹ میں جب تک آخری گیند نہ پھینک دی جائے، کچھ بھی کہنا قبل از وقت ہے۔

بگ بیش لیگ: سست ترین بیٹنگ میں محمد رضوان اور بابر اعظم نمبرون اور دو

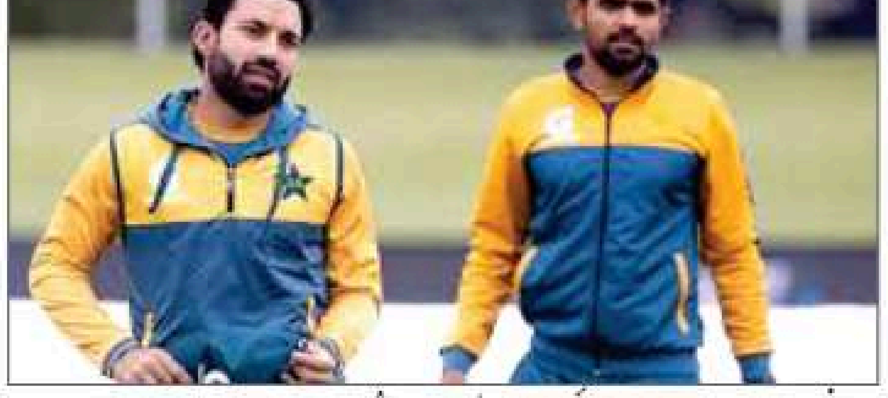

سڈنی، 18 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کی معروف ٹی ٹوئنٹی لیگ 'بگ بیش' میں جہاں دنیا بھر کے بیٹرز چھکے چوکوں کی برسات کر رہے ہیں، وہاں پاکستان کے دو بڑے نام محمد رضوان اور بابر اعظم، اپنی سست بیٹنگ کے باعث تنقید کی زد میں آ گئے ہیں۔ رواں سیزن کے اعداد و شمار کے مطابق، دونوں کھلاڑیوں نے لیگ کے سست ترین بیٹرز کی فہرست میں پہلی دو پوزیشنز پر قبضہ جما لیا ہے۔

بگ بیش کی ٹیموں نے بابر اور رضوان سے جارحانہ آغاز کی امیدیں وابستہ کر رکھی تھیں، لیکن دونوں بیٹرز نے جدید ٹی ٹوئنٹی کے تقاضوں کے برعکس روایتی اور حد سے زیادہ محتاط انداز اپنایا، جو ٹیموں کے لیے سودمند ثابت نہ ہو سکا۔ محمد رضوان سیزن کے سست ترین بیٹر ثابت ہوئے۔ انہوں نے 10 اننگز میں صرف 187 رنز بنائے اور پورے ٹورنامنٹ میں ایک بھی نصف سنچری اسکور کرنے میں ناکام رہے۔ دوسرے نمبر پر موجود بابر اعظم نے 2 ففٹیز کی مدد سے 201 رنز تو بنائے، لیکن ان کا 107 کا اسٹرائیک ریٹ ٹی ٹوئنٹی معیار سے کافی کم رہا۔ فہرست کے دیگر کھلاڑیاں فہرست میں تیسرے نمبر پر کونسٹاس موجود ہیں جن کا اسٹرائیک ریٹ 110.21 رہا، جبکہ ٹام روجرز 127.50 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آسٹریلوی پچز پر جہاں باؤنس اور تیزی ہوتی ہے، وہاں پاکستانی اوپنرز کا 'اینکر رول' (مستحکم بیٹنگ) ان کی ٹیموں کے لیے فائدہ مند ہونے کے بجائے دباؤ کا باعث بن رہا ہے۔

☆

انڈیا اوپن 2026: این سے ینگ نے اپنی بادشاہت برقرار رکھی، لن چون ای نے مردوں کا خطاب جیتا

نئی دہلی، 18 جنوری (یو این آئی) دفاعی چیمپئن اور دنیا کی نمبرون کھلاڑی این سے ینگ نے انڈیا اوپن 2026 میں خواتین کے سنگلز کا خطاب جیت کر اپنی برتری ثابت کر دی ہے، جبکہ مردوں کے زمرے میں تائپے کے لن چون ای نے بڑا الٹ پھیر کرتے ہوئے ٹرافی اپنے نام کر لی۔ کوریا کی این سے ینگ نے پورے ٹورنامنٹ میں ایک بھی گیم ہارے بغیر فائنل تک رسائی حاصل کی تھی۔ فائنل میں ان کا سامنا چین کی وانگ ژی ای سے تھا۔ 23 سالہ این سے ینگ نے بہترین نیٹ گیم اور جارحانہ شاٹس کے ذریعے چینی کھلاڑی کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ فتح کے بعد انہوں نے کہا کہ ان کی توجہ زیادہ اٹیکنگ کھیلنے پر تھی جو کارگر ثابت ہوئی۔ چینی تائپے کے بائیں ہاتھ سے کھیلنے والے لن چون ای نے تیسری سیڈ انڈونیشیا کے جوناتھن کرسٹی کو محض 38 منٹ میں شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ اسکور 10-21، 18-21 رہا۔ یہ لن چون ای کے کیریئر کا پہلا ورلڈ ٹور سپر 750 ٹائٹل ہے۔ انہوں نے دوسرے گیم میں 15-18 کے اسکور پر پیچھے ہونے کے باوجود مسلسل پانچ پوائنٹس جیت کر فتح سمیٹی۔ مکسڈ ڈبلز کا فائنل سب سے سنسنی خیز رہا جہاں تھائی لینڈ کی جوڑی نے دوسرے گیم میں چار میچ پوائنٹس بچا کر شاندار واپسی کی اور میچ 21-19، 23-25، 18-21 سے جیتا۔ چین نے ڈبلز مقابلوں میں اپنی دھاک بٹھاتے ہوئے مردوں اور خواتین دونوں کے ٹائٹلز اپنے نام کیے۔ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا کے زیر اہتمام منعقدہ اس ایونٹ نے دہلی کے شائقین کو عالمی معیار کا کھیل دیکھنے کا موقع فراہم کیا۔

سادیو مانے کا افریقن کپ سے الوداعی اعلان:
سینگل کی ٹیم اور عوام ریٹائرمنٹ روکنے کے لیے سرگرم

رباط، 18 جنوری (یو این آئی) سینگل کے مایہ ناز فارورڈ اور سابق لیورپول اسٹار سادیو مانے نے افریقن کپ آف نیشنز (AFCON) کے فائنل کے بعد ٹورنامنٹ سے ریٹائرمنٹ کا اشارہ دے کر اپنے مداحوں کو افسردہ کر دیا ہے۔ تاہم، سینگالی کوچ اور ساتھی کھلاڑیوں نے مانے سے اپنے فیصلے پر نظرثانی کی اپیل کی ہے۔ 33 سالہ سادیو مانے نے مصر کے خلاف سیمی فائنل میں فتح حاصل کرنے کے بعد اعلان کیا تھا کہ مراکش کے خلاف فائنل ان کا آخری افریقن کپ ہوگا۔ ان کے اس بیان سے یہ تاثر مل رہا ہے کہ وہ رواں سال جون اور جولائی میں شمالی امریکہ میں ہونے والے ورلڈ کپ کے بعد بین الاقوامی فٹبال کو مکمل طور پر خیرباد کہہ دیں گے۔ سینگل کے کوچ پاپ تھیاؤ نے رباط میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "سادیو مانے کا فیصلہ اب ان کے ہاتھ میں نہیں رہا۔

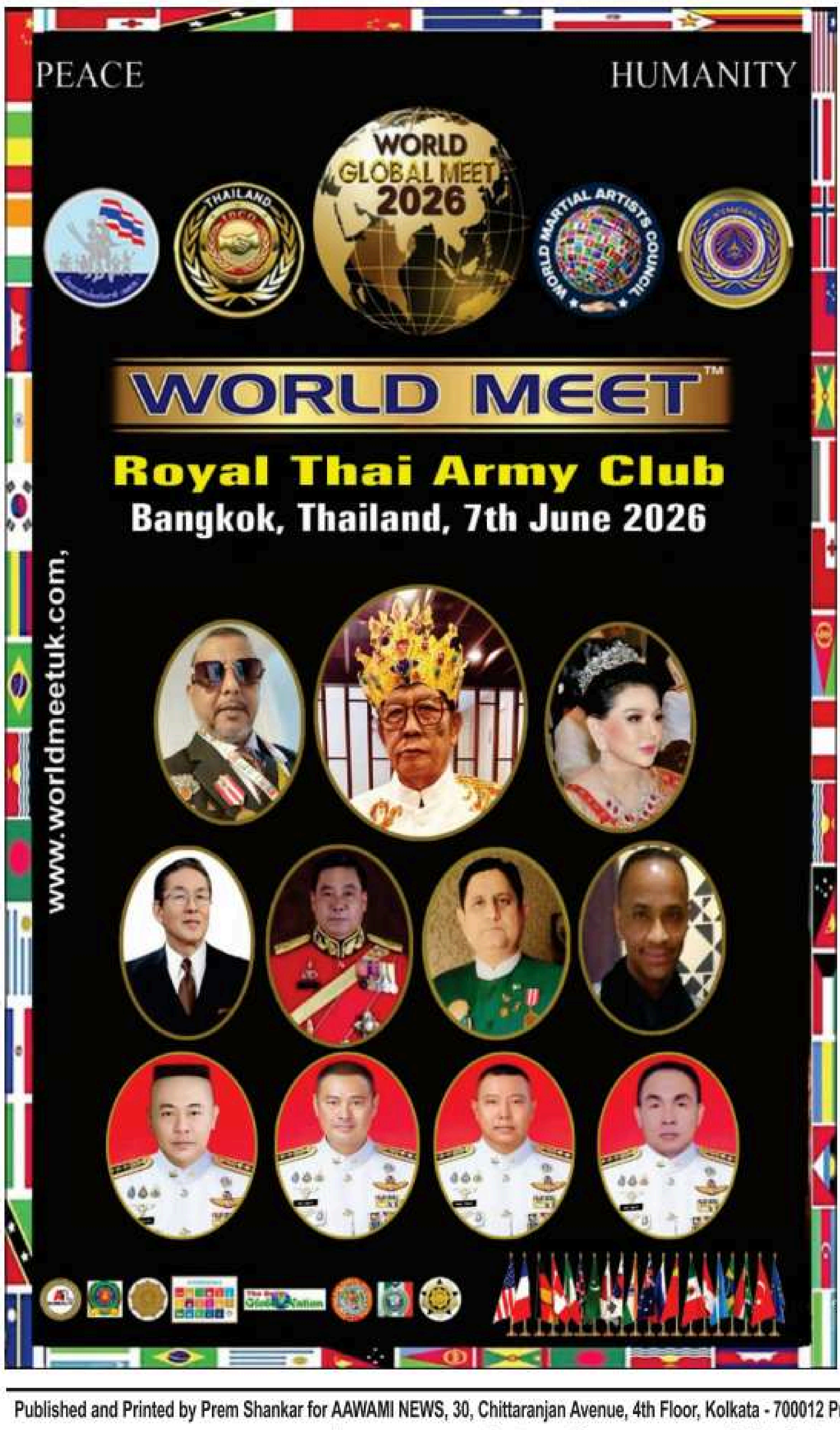

کیپٹلز کی تاریخی واپسی
پلے آف ریس میں نئی جان ڈال دی

جوہانسبرگ، 18 جنوری (یو این آئی) ایس اے 20 کے دلچسپ مقابلوں نے پلے آف کی دوڑ کو انتہائی سنسنی خیز بنا دیا ہے، جہاں سیزن چار کے آخری پلے آف مقام کے لیے تین ٹیمیں بدستور مقابلے میں ہیں۔ ڈربن سپر جائنٹس نے کنگزمیڈ میں پارل رائلز کو 58 رنز سے شکست دے کر بونس پوائنٹ حاصل کیا اور 19 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر پہنچ گئی۔ تاہم دن کا سب سے بڑا ڈرامہ وانڈررز اسٹیڈیم میں دیکھنے کو ملا، جہاں پریٹوریا کیپٹلز نے تاریخ ساز واپسی کرتے ہوئے جوبرگ سپر کنگز کو شکست دی۔ ایک موقع پر 7 رنز پر 5 وکٹیں گرنے کے بعد، ڈیوالڈ بریوس اور شیرفین ردرفورڈ نے چھٹی وکٹ کے لیے 103 رنز کی شاندار شراکت قائم کی۔ ردرفورڈ نے ناقابلِ شکست 74 رنز کی اننگز کھیلی، جبکہ بریوس نے 53 رنز بنائے۔ بعد ازاں گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت کیپٹلز نے 143 رنز کا کامیابی سے دفاع کیا اور جوبرگ سپر کنگز کو 122/8 تک محدود کر دیا۔ لزاد ولیمز اور کپتان کیشو مہاراج نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ اس فتح کے ساتھ پریٹوریا کیپٹلز 24 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ٹیموں میں شامل ہو گئی، جبکہ ڈربن سپر جائنٹس اور ایم آئی کیپ ٹاؤن بھی اب تک پلے آف کی دوڑ میں برقرار ہیں۔

جرسی نمبر 56 کی 'جنگ': مچل اسٹارک کا بابر اعظم کے بارے میں دلچسپ انکشاف

سڈنی، 18 جنوری (یو این آئی) کرکٹ کے میدان میں اپنی برق رفتار گیند بازی سے بلے بازوں کو پریشان کرنے والے مچل اسٹارک اب اپنی حسِ مزاح سے شائقین کے دل جیت رہے ہیں۔ حال ہی میں بگ بیش لیگ کے ایک خصوصی سیگمنٹ '60 سیکنڈ سلوگ' میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بابر اعظم اور ان کے مشہور زمانہ جرسی نمبر '56' پر ایک ایسی بات کہی جس نے سب کو ہنسنے پر مجبور کر دیا۔ مچل اسٹارک اور بابر اعظم دونوں ہی اپنی قومی ٹیموں کے لیے نمبر 56 کی جرسی پہنتے ہیں۔ جب بابر اعظم نے بگ بیش لیگ کی ٹیم سڈنی سکسرز کے ساتھ معاہدہ کیا، تو سوال پیدا ہوا کہ یہ تاریخی نمبر کس کے پاس رہے گا؟ ویڈیو سیگمنٹ کے دوران جب مچل مارش نے اسٹارک سے پوچھا کہ بابر نے سکسرز میں آتے ہی اپنے پسندیدہ نمبر '56' کو ترجیح دی ہے، تو اس پر آپ کا کیا ردِعمل ہے؟ مچل اسٹارک نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ "مجھے لگتا ہے کہ بابر اعظم نے (فرنچائز سے) مجھ سے کہیں زیادہ معاوضہ وصول کیا ہے، تو شاید اسی لیے یہ نمبر بھی انہیں مل گیا ہے! اس دلچسپ صورتحال کو حل کرنے کے لیے سڈنی سکسرز کی انتظامیہ نے ایک منفرد راستہ نکالا۔ چونکہ ایک ہی ٹیم میں دو کھلاڑیوں کو ایک ہی نمبر نہیں دیا جا سکتا تھا، اس لیے بابر اعظم کے لیے خصوصی طور پر '056' نمبر کی جرسی متعارف کروائی گئی، جبکہ اسٹارک کا روایتی نمبر '56' برقرار رہا۔ اسٹارک کے اس تبصرے نے نہ صرف دونوں کھلاڑیوں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو ظاہر کیا ہے بلکہ بگ بیش لیگ کے ماحول کو مزید دلچسپ بنا دیا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804